مفتاح الانشاء

شرح

مصباح الانشاء

دوم

مصنف

حضرت علامہ مولانا نفیس احمد مصباحی

استاذ جامعہ اشرفیہ

مترجم

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری، بریلی شریف

حق اکیڈمی

مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتاح الإنشاء

شرح

مصباح الإنشاء

دوم

مصنف

حضرت علامہ مولانا نفیس احمد مصباحی

استاذ جامعہ اشرفیہ، مبارکپور، اعظم گڑھ

مترجم:

محمد گل ریز رضا مصباحی

مدناپوری، بریلی شریف

ناشر: حق اکیڈمی، مبارکپور، اعظم گڑھ (یوپی)

نام کتاب	:	مفتاح الانشاء شرح مصباح الانشاء دوم
مصنف	:	مولانا نفیس احمد مصباحی، استاذ جامعہ اشرفیہ
مترجم	:	محمد گل ریز رضا مصباحی، مدنا پوری، بریلی شریف
نظر ثانی	:	حضرت علامہ مولانا اسلم نبیل ازہری فاضل جامعہ ازہر مصر، مدرس جامعہ احسن البرکات مارہرہ شریف
صفحات	:	۹۶
کمپوزنگ	:	محمد گل ریز رضا مصباحی
ناشر	:	حق اکیڈمی، مبارک پور اعظم گڑھ
تعداد	:	۱۱۰۰
سال اشاعت	:	۲۰۱۶ء
قیمت	:	۶۰
رابطہ نمبر	:	9458201735 .9336160145

ملنے کے پتے

- حق اکیڈمی مبارک پور، اعظم گڑھ
- المجمع الاسلامی، مبارک پور، اعظم گڑھ
- مکتبہ حافظ ملت، مبارک پور اعظم گڑھ
- نوری کتاب گھر، مبارک پور اعظم گڑھ
- قادری کتاب گھر، بریلی شریف یوپی
- مکتبہ رحمانیہ درگاہ اعلیٰ حضرت، بریلی

فہرست

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو خلاصۂ کائنات رحمت عالم حضور احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں نذر کرتے ہوئے:

صحابۂ کرام، تابعین عظام اور تبع تابعین کرام۔ مذاہب اربعہ حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سلف وصالحین۔ اسلام کی حقیقی تعلیمات سے امت کو روشناس کرانے والے مجددین اسلام۔ سلاسل اربعہ قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہروردیہ کے مشائخ عظام۔ محدثین خانوادۂ ولی اللہ، علماے فرنگی محل، بزرگان کچھوچھہ مقدسہ، سادات مارہرہ مطہرہ، اکابر بریلی ومشائخ بدایوں۔ بالخصوص شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، بحر العلوم علامہ عبد العلی فرنگی محلی، تارک سلطنت سید اشرف جہاں سمنانی، شاہ برکت اللہ عشقی مارہروی، اعلی حضرت امام احمد رضا خاں محقق بریلوی اور معین الحق علامہ فضل رسول قادری بدایونی۔ اعلی حضرت علی حسین اشرفی میاں کچھوچھوی، صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی، مفتیٔ اعظم ہند شاہ مصطفی رضا خاں بریلوی، ملک العلما علامہ ظفر الدین بہاری، سید العلما شاہ آل مصطفیٰ مارہروی، احسن العلما سید مصطفیٰ حیدر حسن مارہروی، محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمٰن قادری عباسی۔ جلالۃ العلم حافظ ملت حضرت علامہ شاہ عبد العزیز محدث مرادآبادی، نائب حافظ ملت حضرت علامہ عبد الرؤف بلیاوی، شارح بخاری حضرت مفتی شریف الحق امجدی، ورئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری اور بحر العلوم حضرت مفتی عبد المنان اعظمی۔ کے افکار ونظریات اور مسلک حق وصداقت کا ترجمان...

الجامعة الاشرفیہ مبارک پور کے نام
منسوب کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

محمد گل ریز رضا مصباحی مدناپوری
بہیڑی، بریلی شریف یوپی

تهدیہ

والدین کریمین
کے نام

جنھوں نے مجھے تعلیم وتربیت
سے آراستہ کرنے کی خاطر
مدارس اسلامیہ کے حوالے کیا،
قدم قدم پر میری رہنمائی
کی اور دعاؤں سے نوازتے رہے
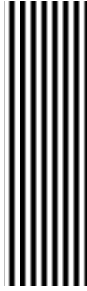
محمد گل ریز رضا مصباحی
مدناپوری بریلی شریف یوپی

(نوٹ): اگر اس کتاب میں کسی طرح کی کوئی غلطی پائیں تو کتاب کو ہدف تنقید نہ بنائیں بلکہ خلوص نیت کے ساتھ ہمیں مطلع کریں، ان شاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح کردی جائے گی۔

التَّمْرِيْنُ (۱)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(١). إِنَّ اللهَ يَقْبَلُ دَعَوَاتِ الصَّالِحِيْنَ

یقیناً اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔

(٢). أَوَدُّ أَنَّكَ فَائِزٌ فِي الْمُسَابَقَةِ.

میں چاہتا ہوں کہ تو مقابلے میں کامیاب ہو۔

(٣). لَيْتَ أَخَاكَ ذُوْ مَنْطِقٍ عَذْبٍ.

کاش تیرا بھائی شیریں کلام ہوتا۔

(٤). كَأَنَّ عِصَامًا يَحْمِلُ جَبَلًا.

گویا کہ رسی پہاڑ کو اٹھالیتی ہے۔

(٥). لَعَلَّكَ نَدْمَانُ عَلىٰ خَطَئِكَ.

شاید کہ تو اپنی غلطی پر شرمندہ ہے۔

(٦). إِنَّ الْمَقْدَرَةَ تُذْهِبُ الْحَفِيْظَةَ.

بے شک طاقت وہمت غصہ کو لیجاتی ہے۔

(٧). سَمِعْتُ أَنَّكَ تَعْتَزِمُ السَّفَرَ.

میں نے سنا کہ تو سفر کا ارادہ رکھتا ہے۔

(٨). إِنَّ لِلْعُلَمَاءِ دَوْرًا عَظِيْمًا فِيْ نَهْضَةِ الْمُجتَمَعِ.

بلاشبہ معاشرہ کی ترقی میں علماء کا اہم کردار ہے۔

(٩). كَأَنَّ الْمُثَقَّفِيْنَ قَنَادِيْلُ تُضِيْءُ طَرِيْقَ الْجُهَلَاءِ.

گویا کہ تعلیم یافتہ لوگ ایسے چراغ ہیں جو جاہلوں کے راستہ کو روشن کرتے ہیں۔

(۱۰).إِنَّ اَخَاكَ صَغِيْرُ السِّنِّ لٰكِنَّ تَفْكِيْرَهٗ نَاضِجٌ.

یقیناً تیرا بھائی کم عمر ہے لیکن اس کی سوچ پختہ ہے۔

(۱۱).كَأَنَّ المُقَاتِلِيْنَ أُسُوْدٌ تَزْأَرُ فِي المَعْرَكَةِ.

گویا کہ جنگجو ایسے شیر ہیں جو لڑائی میں دھاڑتے ہیں۔

(۱۲).لَيْتَ هٰذِهِ الْمَلَايِيْنَ تُنْفَقُ لِإِسْعَادِ الْبَشَرِيَّةِ.

کاش یہ لاکھوں روپے نسل انسانی کی خوش حالی کے لیے خرچ کیے جاتے۔

(۱۳).إِنَّ رِسَالاتِ الأَنْبِيَاءِ تَدْعُوْ جَمِيْعًا إِلىٰ تَوْقِيْرِ الْكِبَارِ.

بے شک نبیوں کے پیغامات تمام لوگوں کو بڑوں کی تعظیم کی طرف بلاتے ہیں۔

(۱٤).قِمَّةُ الْجَبَلِ عَالِيَةٌ وَكَأَنَّهَا تَصِلُ إِلىٰ عَنَانِ السَّمَاءِ.

پہاڑ کی چوٹی بلند ہے گویا کہ وہ آسمان کی بلندی تک پہنچتی ہے۔

(۱٥).يَكْفِيْكَ أَنِّيْ تَغَاضَيْتُ عَنْ أَخْطَائِكَ السَّابِقَةِ.

تجھے یہ بات کافی ہے کہ میں نے تیری گزشتہ غلطیوں سے چشم پوشی کرلی۔

(۱٦).إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا.

بلاشبہ کچھ اشعار حکمت و دانش مندی ہیں اور یقیناً بعض بیان سحر انگیز ہوتے ہیں۔

(۱۷).اَلزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ.[النور:۳٥]

فانوس گویا کہ ایک چمک دار ستارہ ہے۔

(۱۸).اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ[یونس:٦۲]

سن لو بے شک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔

(۱۹).اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا[النساء:٥۸]

بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کے سپرد کرو۔

(۲۰).أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ .لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا.

میں نیک لوگوں سے محبت کرتا ہوں حالانکہ میں ان میں سے نہیں ہوں شاید کہ اللہ تعالی مجھے نیکی کی توفیق عطا فرمائے۔

التَّمْرِيْنُ (۲)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱)۔ شاید مزدو تھکے ہوئے ہیں
لَعَلَّ الْعُمَّالَ مُتْعَبُوْنَ.
(۲)۔ کاش ہر طالب علم محنتی ہوتا۔
لَيْتَ كُلَّ طَالِبٍ مُجْتَهِدٌ.
(۳)۔ گویا جہالت اندھیرا ہے۔
كَأَنَّ الْجَهَالَةَ ظُلْمَةٌ.
(۴)۔ شاید یہ لوگ کمپیوٹر انجینئر ہیں۔
لَعَلَّ هٰؤُلَاءِ النَّاسَ مُهَنْدِسُوا الْحَاسُوْبِ.
(۵)۔ مجھے معلوم ہوا کہ کالج دو ہفتہ بند رہے گا۔
عَلِمْتُ أَنَّ الْكُلِّيَةَ تُغْلَقُ اُسْبُوْعَيْنِ.
(٦)۔ یقیناً صفائی ستھرائی جسم کی حفاظت کرتی ہے۔
إِنَّ النَّظَافَةَ تَحْفَظُ الْجِسْمَ.
(۷)۔ ایسا لگتا ہے کہ سورج سونے کی ٹکیا ہے۔
كَأَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ.
(۸)۔ گویا آسمان کے ستارے لٹکتی ہوئی قندیلیں ہیں۔
كَأَنَّ نُجُوْمَ السَّمَاءِ قَنَادِيْلُ مُعَلَّقَةٌ.
(۹)۔ بے شک سمندر میں مچھلیوں کی گوناگوں قسمیں ہیں۔
إِنَّ فِي الْبَحْرِ اَقْسَامًا مُتَنَوِّعَةً مِنَ الأَسْمَاكِ.
(۱۰)۔ بلاشبہ یہ کتاب عمدہ ہے لیکن اس کی قیمت بہت گراں ہے۔
إِنَّ هٰذَا الْكِتَابَ جَيِّدٌ لٰكِنَّ سِعْرَهٗ غَالٍ جِدًّا.
(۱۱)۔ یہ صاف وشفاف بہتا ہوا پانی گویا سفید چاندی ہے۔

هٰذَا الْمَاءُ الْقَرَاحُ الْجَارِيْ كَأَنَّهٗ فِضَّةٌ بَيْضَاءُ.

(۱۲)۔ انکوائری آفس سے معلوم ہوا کہ ٹرین دو گھنٹے لیٹ ہے۔

عُلِمَ بِمَكْتَبِ الإِسْتِعْلَامَاتِ أَنَّ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرٌ سَاعَتَيْنِ.

(۱۳)۔ بے شک کوئل کی آواز بہت سریلی ہے لیکن کوّے کی بولی ناپسندیدہ ہے۔

إِنَّ صَوْتَ الْوَقْوَاقِ عَذْبٌ جِدًّا لٰكِنَّ نَغْمَةَ الْغُرَابِ مَكْرُوْهَةٌ.

(۱۴)۔ لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہیں گویا وہ کبھی نہیں مریں گے۔

اَلنَّاسُ مُشْتَغِلُوْنَ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَأَنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ اَبَدًا.

(۱۵)۔ اس محلے کے مکانات بہت گھنے ہیں لیکن اس کا پارک کشادہ ہے۔

مَنَازِلُ هٰذِهِ الْحَارَةِ مُتَلَاصِقَةٌ جِدًّا لٰكِنَّ حَدِيْقَتَهَا وَسِيْعَةٌ.

التَّمْرِيْنُ (۳)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(١).إِنَّ أَسْرَعَ الدُّعَاءِ إِجَابَةً دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ.

[أخرجه أبو داؤد والترمذی]

بے شک سب سے جلد قبول ہونے والی دعا کسی غائب شخص کا غائب کے لئے دعا کرنا ہے۔

(٢).إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِيْتَةَ السُّوْءِ.

[أخرجه الترمذی]

بے شک صدقہ اللہ تعالی کے غضب کو بجھا دیتا ہے اور بری موت کو دور کرتا ہے۔

(٣).إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الأَلَدُّ الْخَصِمُ. [رواہ مسلم]

بے شک اللہ کے نزدیک زیادہ ناپسندیدہ لوگ بڑے جھگڑالو ہیں۔

(٤).إِنَّ أَحَبَّ الأَعْمَالِ إِلَى اللهِ عَزَّوَجَلَّ الْحُبُّ فِي اللهِ،وَالْبُغْضُ فِي اللهِ. [أخرجه أحمد فی مسنده]

بے شک اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اللہ کے لیے محبت کرنا اور اللہ کے لیے نفرت کرنا ہے۔

(٥).إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَكَهُ النَّاسُ اِتِّقَاءَ فُحْشِهٖ. [رواه البخاری ومسلم]

یقیناً قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بدتر وہ شخص ہوگا جسے لوگوں نے اس کی بدزبانی سے بچنے کی خاطر چھوڑ دیا۔

(٦).إِنَّمَا شِفَاءُ الْعَيِّ السُّؤَالُ .[أخرجه أبوداؤد]

جاہل انسان کا علاج سوال کرنا ہے۔

(٧).إِنَّمَا القَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ أَوْ حُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ.

[أخرجه الترمذی]

قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

(٨).يَقُوْلُ سَيِّدُ الأَنَامِ ،رَسُوْلُنَا صلى الله عليه وسلم:إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا،وَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا،وَإِنَّ لِبَدَنِكَ عَلَيْكَ حَدًّا،فَأَعطِ كُلَّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهُ. [أخرجه البخاری]

مخلوق کے سردار ہمارے رسول ﷺ ارشاد فرماتے ہیں بے شک تم پر تمھارے رب کا حق ہے اور یقیناً بیوی بچوں کا حق ہے اور یقیناً تم پر بدن کا حق ہے تو ہر حق والے کو اس کا حق دو۔

(١٠).فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَاالْحَدِيْثِ اَسَفًا.[الكهف:٦].

تو کہیں تم غم سے اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں۔

(١١).قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ۔

[الزخزف:٣٨]

کہے گا ہائے کسی طرح مجھ میں تجھ میں پورب پچھم کا فاصلہ ہوتا تو کیا ہی برا ساتھی ہے۔

التَّمْرِيْنُ (۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱)۔ اساتذہ گویا مہربان باپ ہیں۔
اَلْأَسَاتِذَةُ كَأَنَّهُمْ آبَاءُ عَطُوْفُوْنَ.

(۲)۔ اس تالاب کا پانی گویا کہ صاف آئینہ ہے۔
مَاءُ هٰذِهِ الْبِرْكَةِ كَأَنَّهُ مِرْآةٌ صَافِيَةٌ.

(۳)۔ یقیناً نیکیاں برائیوں کو لے جاتی ہیں۔
إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّآتِ.

(۴)۔ کاش یہ سائنسی تجربات کامیاب ہوتے۔
لَيْتَ هٰذِهِ التَّجَارِبَ الْعِلْمِيَّةَ تَنْجَحُ.

(۵)۔ یقیناً عملی زندگی کانٹوں سے بھرا ہوا راستہ ہے۔
إِنَّ الْحَيَاةَ الْعَمَلِيَّةَ طَرِيْقٌ مَمْلُوْءٌ بِالأَشْوَاكِ.

(۶)۔ ہر شخص جانتا ہے کہ بجلی تاروں میں دوڑتی ہے۔
يَعْلَمُ كُلُّ رَجُلٍ أَنَّ الْكَهْرَبَاءَ تَجْرِيْ فِي الأَسْلَاكِ.

(۷)۔ یہ لوگ اپنی نیتوں میں مخلص ہیں مگر خطا کار ہیں۔
هٰؤُلَاءِ النَّاسُ مُخْلِصُوْنَ فِيْ نِيَّاتِهِمْ لٰكِنَّهُمْ آثِمُوْنَ.

(۸)۔ پولس نے ان لوگوں کو گرفتار کیا لیکن یہ بے قصور ہیں۔
قَبَضَ الشُّرْطَةُ عَلٰى هٰؤُلَاءِ النَّاسِ لٰكِنَّهُمْ اَبْرِيَاءُ.

(۹)۔ یقیناً زرافہ کی گردن اونٹ کی گردن سے زیادہ لمبی ہے۔
إِنَّ الزَّرَافَةَ أَطْوَلُ عُنُقًا مِنَ الْجَمَلِ .

(۱۰)۔ یقیناً مالدار بہت ہیں لیکن وہ غریبوں کا خیال نہیں کرتے۔
إِنَّ الأَغْنِيَاءَ كَثِيْرُوْنَ لٰكِنَّهُمْ لَا يُرَاعُوْنَ الْفُقَرَاءَ.

(۱۱)۔ ہر شخص جانتا ہے کہ سگریٹ نوشی صحت کے لیے مضر ہے۔

يَعْلَمُ كُلُّ رَجُلٍ أَنَّ التَّدْخِيْنَ مُضِرٌّ لِلصِّحَّةِ.

(۱۲)۔ کیا اچھا ہوتا کہ میں اس سال زیارت حرمین کے لیے جاتا

لَيْتَنِيْ كُنْتُ أَذْهَبُ لِزِيَارَةِ الْحَرَمَيْنِ هٰذَاالْعَامَ

(۱۳)۔ کل اس گھر میں آگ لگی لیکن فائر بریگیڈ کے عملے نے آگ بجھادی۔

وَقَعَ الْحَرِ يْقُ فِيْ هٰذَاالْبَيْتِ أَمْسِ لٰكِنَّ رِجَالَ الْمَطَافِئِ أَطْفَؤُاالنَّارَ.

(۱۴)۔ مجھے فون پر بتایا گیا کہ پولس نے ایک خطرناک ڈاکو کو گرفتار کیا ہے۔

أُخْبِرْتُ بِالْهَاتِفِ أَنَّ الشُّرْطَةَ قَبَضَ عَلٰى نَهَّابٍ خَطِيْرٍ.

(۱۵)۔ یقیناً ڈاکٹر ہڈی اور چمڑے کی بیماریوں کے علاج میں بجلی استعمال کرتے ہیں۔

إِنَّ الأَطِبَّاءَ لَيَسْتَخْدِمُوْنَ الْكَهْرَبَاءَ فِي عِلَاجِ اَمْرَاضِ الْعَظْمِ وَالْجِلْدِ.

التَّمْرِيْنُ (۵)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(١). لَا طَالِبَ حَقٍّ مَخْذُوْلٌ.

حق کا کوئی طلب گار رسوا نہیں ہے۔

(٢). لَا سَاعِيًا فِي الْخَيْرِ مَذْمُوْمٌ.

بھلائی میں کوئی کوشش کرنے والا برا نہیں ہے۔

(٣). لَا رَاضِيًا عَنِ الذُّلِّ حُرٌّ.

بے عزتی سے راضی رہنے والا آزاد نہیں ہے۔

(٤). لَا مُؤَدِّيًا وَاجِبَهٗ نَادِمٌ.

اپنی ذمہ داری کو ادا کرنے والا شرمندہ نہیں ہے۔

(٥). لَا مُعَلِّمَاتٍ فِيْ الْمَدْرَسَةِ.

مدرسہ میں استانیاں نہیں ہیں۔

(٦). لَا ضِدَّيْنِ مُجْتَمِعَانِ.

کوئی دو متضاد چیزیں ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتی ہیں۔

(٧). لَا شَاهِدَ زُوْرٍ مَحْبُوْبٌ.
جھوٹ کی گواہی دینے والا پیارا نہیں۔
(٨). لَا فَقْرَ أَضَرُّ مِنَ الْجَهْلِ.
جہالت سے زیادہ نقصان دہ کوئی غربت نہیں۔
(٩). لَاالرَّجُلُ كَرِيْمٌ وَلَا اِبْنُهٗ.
نہ آدمی شریف ہے اور نہ اس کا بیٹا۔
(١٠). لَا خَيْرَ فِيْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَقَلِّبٍ.
غیر مستقل مزاج آدمی کی محبت میں کوئی بھلائی نہیں۔
(١١). لَا مُكْثِرَ مُزَاحٍ مَهِيْبٌ.
زیادہ مذاق کرنے والا بارعب نہیں ہے۔
(١٢). لَا مُتَشَارِكَيْنِ فِيْ نَافِعٍ مُحْتَقَرَانِ.
کسی نفع میں شریک ہونے والے دو لوگ حقیر نہیں ہیں۔
(١٣). لَا مُطِيْعًا وَالِدَيْهِ مَحْرُوْمٌ مِنْ رَحْمَةِ اللهِ.
اپنے والدین کی اطاعت کرنے والا اللہ کی رحمت سے محروم نہیں ہے۔
(١٤). لَا نَهْضَةَ مَعَ الْجَهْلِ وَلَا تَقَدُّمَ بِغَيْرِ الْعِلْمِ.
جہالت کے ساتھ کوئی بیداری نہیں اور علم کے بغیر کوئی ترقی نہیں۔
(١٥). لَا حِلْيَةَ أَثْمَنُ مِنْ مَكَارِمِ الأَخْلَاقِ.
عمدہ اخلاق سے زیادہ قیمتی کوئی زیور نہیں۔
(١٦). لَا سَبِيْلَ إِلَى السَّلَامَةِ مِنْ أَلْسِنَةِ الْعَامَّةِ.
عام لوگوں کی زبانوں سے سلامتی کی کوئی راہ نہیں
(١٧). وَصَلْتُ فِيْ نِقَاشِيْ مَعَكُمْ إِلٰى لَا شَيْءٍ.
میں تمھارے ساتھ بحث و مباحثہ میں کسی نتیجہ تک نہیں پہنچا۔
(١٨). لَا مُدَخِّنَ أَوْ شَارِبَ خَمْرٍ بَيْنَنَا.

ہمارے درمیان کوئی سگریٹ نوشی کرنے والااور کوئی شرابی نہیں ہے۔

(۱۹).لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ،وَلَا حَسَبَ كَحُسْنِ الْخُلُقِ.وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ .[أخرجه ابن ماجه]

تدبیر کی طرح کوئی عقل نہیں ،اچھے اخلاق کی طرح کوئی حسب نہیں اور پرہیزگاری کی طرح کوئی تقوی نہیں۔

(۲۰).لَا فَقْرَ أَشَدُّ مِنَ الْجَهْلِ،وَلَا مَالَ أَعَزُّ مِنَ الْعَقْلِ،وَلَا وَحْشَةَ مِنَ الْعُجْبِ.

جہالت سے زیادہ سخت کوئی افلاس نہیں ،عقل سے زیادہ محبوب کوئی مال نہیں اور خود پسندی سے زیادہ سخت کوئی خوف نہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ(٦)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱)۔کوئی زیادہ مذاق کرنے والاباوقار نہیں۔

لَا مُكْثِرَ مُزَاحٍ جَادٌّ.

(۲)۔یہود سے بڑھ کر کوئی فتنہ پرور قوم نہیں۔

لَا شَعْبَ أَكْثَرُ إِثَارَةٍ لِلْفِتَنِ مِنَ الْيَهُوْدِ.

(۳)۔اس پارک میں نہ عورتیں ہیں نہ بچے۔

لَا النِّسَاءُ فِيْ هٰذَا الْمُنْتَزَهِ وَلَا الصِّبْيَانُ.

(۴)۔کوئی گھوڑا سوار تھکاماندہ نہیں ہے۔

لَا رَاكِبَ حِصَانٍ تَعْبَانُ.

(۵)۔بستر پر کوئی دو بچے سوئے ہوئے نہیں ہیں۔

لَا طِفْلَيْنِ نَائِمَانِ عَلَى الْفِرَاشِ.

(۶)۔برصغیر کے باشندے ڈرپوک نہیں ہیں۔

لَا سُكَّانَ شِبْهِ الْقَارَةِ جَبَانَةٌ.

(۷)۔اس آفس میں کوئی ماہر کمپیوٹر آپریٹر نہیں ہے۔
لَا مُشَغِّلَ الْحَاسُوْبِ بَارِعًا فِيْ هٰذِهِ الدَّائِرَةِ.
(۸)۔پھلوں کی کوئی دکان یہاں سے قریب نہیں۔
لَا دُكَّانَ اَثْمَارٍ قَرِيْبٌ مِنْ هٰهُنَا.
(۹)۔ان ملازمین کے پاس کوئی سوتی لباس نہیں ہے۔
لَا لِبَاسًا قُطْنِيًّا عِنْدَ هٰؤُلَاءِ النَّاسِ.
(۱۰)۔شاہد کی طرح کوئی اپنے والدین کا نافرمان نہیں ہے۔
لَا عَاصِيًا وَالِدَيْهِ كَشَاهِدٍ.
(۱۱)۔ہمارے نبی کے سوا کوئی آخری نبی نہیں ہے۔
لَا نَبِيَّ آخِرَ غَيْرُ نَبِيِّنَا.
(۱۲)۔اسلام میں نہ کوئی تعصب ہے اور نہ تنگ نظری۔
لَا الْعَصَبِيَّةُ فِي الإِسْلَامِ وَلَا ضَيْقُ الْفِكْرِ.
(۱۳)۔شادیوں میں فضول خرچی کرنے والے پسندیدہ آدمی نہیں ہیں۔
لَا مُسْرِفِيْنَ فِي الأَعْرَاسِ مَحْبُوْبُوْنَ.
(۱۴)۔اس یونیورسٹی کی درس گاہوں میں کوئی جھاڑو لگانے والا نہیں ہے۔
لَا كَانِسًا فِي فُصُوْلِ هٰذِهِ الْجَامِعَةِ.
(۱۵)۔اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنے والا قابل مذمت نہیں ہے۔
لَا مُقْتَصِدًا فِي الْمَصَارِيْفِ مَلُوْمٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ(۷)

درج ذیل جملوں کا ترجمہ کرو اور ان کی نحوی ترکیب لکھو۔
(۱).لَا حَارِسِيْنَ فِي الْبُسْتَانِ.
باغ میں محافظ نہیں ہیں۔
(۲).لَا مَعَ الْمُسَافِرِ مَاءٌ وَلَا زَادٌ.

مسافر کے پاس نہ پانی ہے اور نہ توشہ۔

(٣). لَا مُسْتَشِيْرًا فِيْ أُمُوْرِهٖ نَادِمٌ.

اپنے معاملات میں کوئی مشورہ کرنے والا شرمندہ نہیں ہے۔

(٤). لَا مُؤْمِنِيْنَ مُتَخَاصِمُوْنَ.

مومن آپس میں جھگڑالو نہیں ہیں۔

(٥). لَا فَرْقَدَيْنِ مُفْتَرِقَانِ.

کوئی دو ستارے جدا نہیں ہیں۔

(٦). لَا سَاعِيًا فِي الصُّلْح مَكْرُوْهٌ.

صلح میں کوئی کوشش کرنے والا قابل مذمت نہیں ہے۔

(٧). لَا دَفْتَرِيْ مَعِيْ وَلَا قَلَمِيْ .

میرے پاس نہ میری نوٹ بک ہے اور نہ میرا قلم۔

(٨). لَا مُتَنَزَّهٌ فِي الْمَدِيْنَةِ بَلْ مُتَنَزَّهَاتٌ.

شہر میں ایک پارک نہیں بلکہ کئی پارک ہیں۔

(٩). لَا مُتَهَاوِنِيْنَ فِي أَدَاءِ وَاجِبَاتِهِمْ مَمْدُوْحُوْنَ.

اپنے فرائض کی ادائگی میں سستی کرنے والے قابل تعریف نہیں ہیں۔

(١٠). لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِيْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ.

[أخرجه البغوی فی شرح السنة]

اللہ تعالی کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت وفرمابرداری نہیں ہے۔

نوٹ: تمرین (۷) کے جملوں میں لا کو لائے نفی جنس بنائیں اور چونکہ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور "إِنَّ" کی طرح مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرتا ہے۔اس کے داخل ہونے کے بعد مبتدا کو اس کا اسم اور خبر کو اس کی خبر کہا جاتا ہے اسی طریقے پر ترکیب کرلیں۔

التَّمْرِيْنُ(۸)

اردو میں ترجمہ کرو۔

تَدِبُّ فِيْ مِصْرَ حَيَاةٌ لَمْ تُعْهَدْ فِيْهَا مِنْ قَبْلُ،حَيَاةٌ كُلُّهَا خَيْرٌ وَ بَرَكَةٌ ، فَفِيْ كُلِّ الْمَجَالَاتِ تَجِدُ الْحَيَوِيَّةَ الْمَتَدَفِّقَةَ ،وَالنَّشَاطَ الْمَوْفُوْرَ ،وَالتَّعَاوُنَ الصَّادِقَ فَلَا صَانِعَ مُهْمَلٌ،وَلَا صَاحِبَ مَصْنَعٍ مُسْتَغِلٌّ،وَلَا طَالِبًا لِلْعِلْمِ مُقَصِّرٌ، وَلَا فَلَّاحِيْنَ مُتَهَاوِنُوْنَ،وَلَا مَالِكِيْ أَرْضٍ مُسْتَبِدُّوْنَ، وَلَا رَبَّاتِ بُيُوْتٍ مُسْرِفَاتٌ فِيْ إِنْفَاقِ دَخَلِهِنَّ ،وَلَا سَيِّدَاتِ غَافِلَاتٌ عَنْ أَدَاءِ وَاجِبِهِنَّ ، فَالْكُلُّ يَعْمَلُ بِجِدٍّ وَنَشَاطٍ ،شِعَارُنَا يَدٌ تَحْمِلُ السِّلَاحَ وَ يَدٌ تَبْنِيْ،فَلَا بَيْنَنَا كَسُوْلٌ وَلَا مَتَعَطِّلٌ ،وَالْفَرْدُ يَعْمَلُ لِصَالِحِ الْجَمَاعَةِ ،وَالْجَمَاعَةُ تَعْمَلُ لِصَالِحِ الْفَرْدِ ،فَلَا الأَثْرَةُ تُسَيْطِرُ عَلَيْنَا ،وَلَا المَصَالِحُ الشَّخْصِيَّةُ ،وَهٰذَا بِلَا شَكٍّ سَيُحَقِّقُ الأَمَلَ ،و يُوْصِلُ إِلَى الْغَايَةِ الْمَنْشُوْدَةِ لَا مُحَالَةَ.

(الأضواء ،الجزء الأول ،الصف الثانی ،الثانوی،ص:۲۲۵)

ترجمہ: *مصر میں ایسی زندگی رواں دواں ہے جو اس سے پہلے اس میں نہیں پائی گئی، پوری زندگی خیر و برکت ہے،تو تم ہر فیلڈ میں مصروف زندگی، کامل چستی اور سچا تعاون پاؤ گے، تو کوئی کاریگر بیکار نہیں ہے، کوئی کارخانہ والا استحصال کرنے والا نہیں ہے، کوئی علم کا طلب کرنے والا کوتاہی کرنے والا نہیں ہے، کسان لا پرواہ نہیں ہیں، زمین والے ظالم نہیں ہیں، گھر والیاں اپنی آمدنی کے خرچ میں فضول خرچی کرنے والی نہیں ہیں، خواتین اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی سے غافل نہیں ہیں، تو ہر ایک محنت اور چستی سے کام کرتا ہے، ہماری نشانی ایسا ہاتھ ہے جو ہتھیار اٹھاتا ہے اور ایسا ہاتھ ہے جو تعمیر کرتا ہے، تو ہمارے درمیان نہ کوئی سست ہے اور نہ بے کار، فرد جماعت کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے اور جماعت فرد کی بھلائی کے لیے کام کرتی ہے، نہ ہم پر خود غرضی مسلط ہوتی ہے اور نہ شخصی مصلحتیں، اور یہ چیز بلا شبہ عنقریب امید کو پورا کردے گی اور یقیناً مطلوبہ مقصد تک پہنچا دے گی۔*

التَّمْرِيْنُ (۹)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(١). أُحِبُّ تَسَلُّقَ الْجِبَالِ وَلَا سِيِّمَا الشَّاهِقَةِ.

مجھے پہاڑوں کی چڑھائی پسند ہے خاص کر بلند پہاڑوں کی۔

(٢). يُنْفِقُ الْعَاقِلُ مَالَهُ فِيْ وُجُوْهِ الْخَيْرِ وَلَا سِيَّمَا مُسَاعَدَةِ الْفُقَرَاءِ.

عقلمند اپنا مال بھلائی کے راستوں میں خرچ کرتا ہے خصوصًا فقیروں کی مدد کرنے میں۔

(٣). يُكَافَأُ الْمُجِدُّوْنَ وَلَا سِيَّمَا مُجِدٌّ خُلُقُهُ كَرِيْمٌ.

محنتی لوگوں کو بدلہ دیا جاتا ہے بالخصوص اس محنتی کو جس کے اخلاق اچھے ہوں۔

(٤). أُحِبُّ سُكْنِيَ الْقُرىٰ وَلَا سِيَّمَا قَرْيَةٍ بِوَلَايَةِ كشمير.

میں گاؤں کی رہائش پسند کرتا ہوں خاص طور پر صوبہ کشمیر کے گاؤں کی رہائش۔

(٥). رَبِحَ تُجَّارُ الْمَدِيْنَةِ وَلَا سِيَّمَا تُجَّارُ الْقُطْنِ.

شہر کے تاجروں نے فائدہ اٹھایا خاص طور پر روئی کے تاجرنے۔

(٦). يَضُرُّ السَّهَرُ كُلَّ طِفْلٍ وَلَا سَيَّمَا طِفْلٍ جِسْمُهُ ضَعِيْفٌ.

بے خوابی ہر بچہ کو نقصان دیتی ہے بالخصوص اس بچہ کو جس کا جسم کمزور ہے۔

(٧). زُرْتُ حَدِيْقَةً فَرَاعَنِيْ كُلُّ شَيْءٍ لَا سِيَّمَا حُسْنُ الْوُرُوْدِ الْمُخْتَلِفَةِ الأَلْوَانِ.

میں نے ایک باغ دیکھا تو ہر چیز مجھے اچھی لگی خاص طور پر مختلف رنگ والے خوب صورت پھول۔

(٨). اِسْتَشِرِ الأَصْدِقَاءَ وَلَا سِيَّمَا صَدِيْقًا عَاقِلًا.

دوستوں سے مشورہ کر خاص طور پر عقل مند دوست سے۔

(٩). اَلْفَاكِهَةُ غِذَاءٌ مُفِيْدٌ وَلَا سِيَّمَا الْبُرْتَقَالُ.

میوہ فائدہ مند غذا ہے بالخصوص سنترہ۔

(١٠).اِسْتَمَعْتُ بِقَرَاءَةِ هٰذَاالدِّيْوَانِ وَلَا سِيَّمَا هَاتَيْنِ الْقَصِيْدَتَيْنِ.

میں نے اس دیوان کا پڑھنا غور سے سنا خاص طور پر یہ دو قصیدے۔

(١١).كَثْرَةُ الأَكْلِ تَضُرُّ الأَجْسَامَ وَلَا سِيَّمَا الْمَعِدَةَ.

زیادہ کھانا جسموں کو نقصان دیتا ہے خاص طور پر معدہ کو۔

(١٢).اِتَّقُوْا الْمُزَاحَ وَلَا سِيَّمَا مُزَاحٌ يُؤَدِّيْ إِلَى الْخِصَامِ.

مذاق سے پرہیز کرو بالخصوص ایسی مذاق سے جو جھگڑے کا سبب بنتی ہو۔

(١٣).طَالِعُوْا الْكُتُبَ فِي الإِجَازَةِالسَّنَوِيَّةِ وَلَا سِيَّمَا كُتُبُ الأَدَبِ.

سالانہ چھٹی میں کتابوں کا مطالعہ کرو خاص طور پر ادب کی کتابوں کا۔

(١٤).أَلْقَى رَئِيْسُ الْجَامِعَةِ الأَشْرَفِيَّةِ مُحَاضَرَةً فَاسْتَفَادَ مِنْهَا جَمِيْعُ الطُلَّابِ وَلَا سِيَّمَا هَاشِمٍ.

الجامعۃ الاشرفیہ کے پرنسپل نے ایک لکچر دیا جس سے تمام طلبہ نے فائدہ حاصل کیا خاص کر ہاشم نے۔

(١٥).ذَهَبْتُ إِلَى الْمُسْتَشْفٰى وَعُدْتُّ الْمَرْضٰى وَلَا سِيَّمَا جَارِيْ حَامِدٍ.

میں ہاسپیٹل گیا اور مریضوں کی عیادت کی بالخصوص اپنے پڑوسی حامد کی۔

التَّمْرِيْنُ(١٠)

عربی میں ترجمہ کرو:۔

(۱)۔میں دینی مدارس کے طلبہ کی مدد کرتا ہوں، خصوصاً محنتی طلبہ کی۔

أُسَاعِدُ الطُّلَّابَ مِنَ الْمَدَارِسِ الدِّيْنِيَّةِ وَلَا سِيَّمَا الْمُجِدُّوْنَ.

(۲)۔پولیس نے ڈاکوؤں کو گرفتار کیا اور انھیں سزا دی، خصوصاً ان کے سردار کو۔

قَبَضَ الْبُوْلِيْسُ عَلَى الْقُطَّاعِ وَعَاقَبَهُمْ وَلَا سِيَّمَا سَيِّدُهُمْ.

(۳)۔مجھ کو تمھارے گھر کے کمرے پسند آئے، بالخصوص نشست کا کمرہ۔

اَعْجَبَنِيْ غُرُفَاتُ بَيْتِكَ وَلَا سِيَّمَا قَاعَةُ الإِسْتِقْبَالِ.

(۴)۔ ریل گاڑیاں بڑی برق رفتاری سے چلتی ہیں، خصوصًا بجلی سے چلنے والی۔
تَسِيْرُ الْقُطُرُ بِسُرْعَةٍ فَائِقَةٍ وَلَا سِيّمَا الْقُطُرُ الَّتِيْ تَسِيْرُ بِالْكَهْرَبَاءِ.
(۵)۔ محمود سارے پھل کھاتا ہے، خصوصًا آم اور سنترہ۔
يَاكُلُ مَحْمُوْدٌ اَلْفَوَاكِهَ كُلَّهَا ،وَلَا سِيَّمَا الأَنْبَجُ وَالْبُرْتُقَالُ.
(۶)۔ تم لوگوں نے ساری کتابوں کی جلد سازی کی، خصوصًا پرانی کتابوں کی۔
جَلَّدْتُمْ جَمِيْعَ الْكُتُبِ وَلَا سِيَّمَا الْكُتُبُ الْقَدِيْمَةُ .
(۷)۔ سالانہ چھٹی میں اسلامی کتابوں کا مطالعہ کرو اور خاص طور پر فقہی کتابوں کا۔
طَالِعُوا الْكُتُبَ الإِسْلَامِيَّةَ فِي الإِجَازَةِ السَّنَوِيَّةِ وَلَا سِيَّمَا الْكُتُبُ الْفِقْهِيَّةُ.
(۸)۔ امام احمد رضا قادری بریلوی نے مختلف علوم وفنون میں کتابیں لکھیں، خصوصًا علم فقہ میں۔
صَنَّفَ الإِمَامُ أَحْمَد رِضا الْقَادِرِيُّ الْبَرَيْلوِيُّ الْكُتُبَ فِي الْعُلُوْمِ الْمُخْتَلِفَةِ وَلَا سِيَّمَا فِيْ عِلْمِ الْفِقْهِ.
(۹)۔ امام غزالی کی تمام تصنیفات مفید ہیں، اور خاص طور پر "احیاء علوم الدین"۔
جَمِيْعُ الْمُؤَلَّفَاتِ لِلإِمَامِ الْغَزَّالِيِّ مُفِيْدَةٌ وَلَا سِيَّمَا "إِحياءُ عُلُوْمِ الدِّيْنِ".
(۱۰)۔ غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی علیہ الرحمۃ نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے بگڑے ہوئے معاشرے کی اصلاح کی، خصوصًا اپنی موثر تقریروں کے ذریعے۔
أَصْلَحَ الْغَوْثُ الأَعْظَمُ اَلشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ عَلِيهِ الرَّحْمَةُ اَلْمُجْتَمَعَ الْفَاسِدَ بِمَوَاهِبِهِ وَلَا سِيَّمَا بِخُطَبِهِ الْمُؤَثِّرَةِ.
(۱۱)۔ لوگ نیا چاند دیکھتے ہیں اور خاص طور سے عید الفطر کا چاند۔
يَرَى النَّاسُ الْهِلَالَ وَلَا سِيَّمَا هِلَالُ عِيْدِ الْفِطْرِ.
(۱۲)۔ انسپکٹر نے سرکاری اسکولوں کا دورہ کیا، خاص طور سے میرے گاؤں کے اسکول کا۔
دَارَ الْمُفَتِّشُ الْمَدَارِسَ الرَّسْمِيَّةَ وَلَا سِيَّمَا مَدْرَسَةُ قَرْيَتِيْ.

(۱۳)۔ اچھے لڑکے اپنے بڑوں کا احترام کرتے ہیں، اور خاص طور سے والدین اور اساتذہ کا۔
يُكْرِمُ الْوِلْدَانُ الْجَيِّدُوْنَ كِبَارَهُمْ وَلَا سِيَّمَا الْوَالِدَانِ وَالأَسَاتِذَةُ.
(۱۴)۔ اس وقت مغربی ممالک مختلف خوب صورت ناموں اور بہانوں سے براعظم ایشیا میں دہشت گردی پھیلا رہے ہیں خاص طور سے عرب ممالک میں۔
تَنْشُرُ الدُّوَلُ الْغَرْبِيَّةُ رَاهِنًا الْإِرْهَابَ بِأَسْمَاءٍ وَحِيَلٍ حَسَنَةٍ عَدِيْدَةٍ لَا سِيَّمَا فِي الدُّوَلِ الْعَرَبِيَّةِ.

التَّمْرِيْنُ (۱۱)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱). رَأَيْتُ الْقَمَرَ مُضِيْئًا.
میں نے چاند کو روشن جانا۔
(۲). عَلِمْتُكَ صَادِقَ الْوُدِّ.
میں نے تجھے سچی محبت والا جانا۔
(۳). زَعَمَ سُهَيْلٌ عَامِرًا طَبِيْبًا.
سہیل نے عامر کو طبیب گمان کیا۔
(٤). ظَنَنْتُكَ مُقَصِّرًا فِي عَمَلِكَ.
میں نے تجھے اپنے کام میں کوتاہی کرنے والا پایا۔
(٥). وَجَدتُّ كَلَامَكَ مَعْسُوْلًا.
میں نے تیرے کلام کو شیریں پایا۔
(٦). لَا تَظُنَّ سُكُوْتِيْ عَجزًا.
میرے خاموشی کو مجبوری گمان نہ کر۔
(٧). أَعُدُّ زِيَارَتَكَ لَنَا اليَوْمَ عِيْدًا.
میں آج تیری ملاقات کو اپنے لیے عید سمجھتا ہوں۔
(٨). حَسِبْتُ أَنْ سَيَصِيْرُ الْحَقُّ سَائِدًا.

میرا گمان ہے کہ حق عام ہو جائے گا۔

(۹).يَخَالُ الْجَبَانُ فِرَارَهُ مُطِيْلًا لِعُمْرِهِ.

بزدل اپنے بھاگنے کو اپنی عمر کو دراز کرنے والا گمان کرتا ہے۔

(۱۰).عَلِمَ الْمُدَرِّسُ الطُّلَّابَ فَاهِمِيْنَ.

استاذ نے طلبہ کو سمجھنے والا گمان کیا۔

(۱۱).وَجَدْتُ الدِّرَاسَاتِ الْحُرَّةِ فِي الْعُطْلَةِ نَافِعَةً لِلْغَايَةِ.

میں نے آزاد مطالعے کو چھٹی کے دنوں میں بے حد نفع بخش پایا۔

(۱۲).دَرَيْتُ الْعِلْمَ نَافِعًا وَالْجَهْلَ ضَارًّا.

میں نے علم کو نفع بخش اور جہل کو نقصان دہ جانا۔

(۱۳).هَبْ نَفْسَكَ صَاحِبَ الْقَضِيَّةِ ثُمَّ تَصَرَّفْ.

خود کو مقدمہ والا سمجھ پھر تصرف کر۔

(۱٤).يُظَنُّ أَنَّ أَوَّلَ مَنْ تَكَلَّمَ الْعَرَبِيَّةَ يَعْرُبُ بْنُ قَحْطَانَ.

پہلی مرتبہ عربی میں بات کرنے والے کو یعرب بن قحطان گمان کیا جاتا ہے۔

(۱۵).وَجَدْتُ أَنَّ الإِسْلَامَ سَبَقَ الْعَالَمَ فِيْ إِعْلَانِ حُقُوْقِ الإِنْسَانِ.

میں نے پایا کہ اسلام انسان کے حقوق کا اعلان کرنے میں دنیا سے بڑھ گیا۔

(١٦).نَرىٰ أَنَّ الطُّفُوْلَةَ صَانِعَةُ الْمُسْتَقْبِلِ وَأَنَّ رِعَايَةَ الأَطْفَالِ ضِمَانٌ لِلنَّهْضَةِ وَالتَّقَدُّمِ.

ہم سمجھتے ہیں کہ کہ بچپن مستقبل کو سنوارنے والا ہے، اور بچوں کی نگرانی بیداری اور ترقی کی ضامن ہے۔

(۱۷).لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِيْنَ آمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى۔[المائدة:۸۲]

ضرور تم مسلمانوں کا سب سے بڑھ کر دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پاؤ گے اور ضرور تم مسلمانوں کی دوستی میں سب سے زیادہ قریب ان کو پاؤ گے جو کہتے تھے ہم نصاری ہیں۔

(۱۸). وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ. [ابراهيم:٤٢]
اور ہرگز اللہ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے۔
(۱۹). وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ. [المائدة:٦٢]
اور ان میں سے تم اکثر کو دیکھو گے کہ گناہ اور زیادتی اور حرام خوری پر ڈوڑتے ہیں۔
(۲۰). ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ. [فصلت:٢٢]
تم تو سمجھ بیٹھے تھے کہ اللہ تمھارے بہت سے کام نہیں جانتا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲)

عربی میں ترجمہ کرو۔
(۱)۔ عامر نے چمکتے ہوئے سراب کو پانی سمجھا۔
ظَنَّ عَامِرٌ السَّرَابَ اللَّامِعَ مَاءً.
(۲)۔ سائنس دانوں کا گمان ہے کہ زمین، سورج کے گرد چکر لگاتی ہے۔
حَسِبَ عُلَمَاءُ الطَّبِيْعَةِ أَنَّ الأَرْضَ تَدُوْرُ حَوْلَ الشَّمْسِ.
(۳)۔ امام احمد رضا بریلوی عشق رسول کو روح ایمان سمجھتے تھے۔
كَانَ الإِمَامُ أَحْمَد رِضَا البَرَيْلَوِيُّ يَرَى حُبَّ الرَّسُوْلِ رَأسَ الإِيْمَانِ.
(۴)۔ یہ یقین جانو کہ ریا اور دکھاوا اعمال صالحہ کو جلا کر راکھ کر دیتا ہے۔
اِعْلَمُوْا أَنَّ الرِّيَا وَالمُظَاهَرَةَ يُحْرِقُ الأَعْمَالَ الصَّالِحَةَ فَيُحَوِّلُهَا إِلَى الرَّمَادِ.
(۵)۔ مان لو کہ تمھارا پڑوسی شریر ہے، پھر بھی اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔
هَبْ أَنَّ جَارَكَ شَرِيْرٌ فَأَحْسِنْ إِلَيْهِ.
(۶)۔ اللہ کے نیک بندے تکبر نہیں کرتے اور خود کو دوسروں سے برتر و بہتر نہیں جانتے۔
لَا يَسْتَكْبِرُ عِبَادُ اللهِ الصَّالِحُوْنَ وَلَا يَحْسَبُوْنَ اَنْفُسَهُمْ خَيْرًا مِنَ الآخَرِيْنَ.

(۷)۔ خادمہ کے ہاتھ سے چائے کی پیالیاں زمین پر گریں اور اس نے سمجھا کہ وہ ٹوٹ گئیں۔
سَقَطَتْ فَنَاجِيْنُ الشَّايِ مِنْ يَدِ الْجَارِ يَةِ عَلىَ الأَرْضِ وَظَنَّتْ أَنَّهَا كُسِرَتْ.

(۸)۔ سرکاری اسکول کے کچھ طلبہ اپنے آپ کو تمام تعلیمی قوانین سے آزاد سمجھتے ہیں۔
يَحْسَبُ بَعْضُ الطُّلَّابِ مِنَ الْمَدَارِسِ الْحُكُوْمِيَّةِ اَنْفُسَهُمْ اَحْرَارً مِنَ الْقَوَانِيْنِ الدِّرَاسِيَّةِ.

(۹)۔ والدین کی خدمت کرو اور انھیں اللہ کی نعمت سمجھو۔
اِخْدِمُوْا الْوَالِدَيْنِ وَعُدُّوْهُمَا نِعْمَةَ اللهِ.

(۱۰)۔ سمیر نے کان پور کے بازار میں جوتے خریدے اور انھیں چمڑے کا بنا ہوا گمان کیا۔
اِشْتَرىٰ سَمِيْرٌ الأَحْذِيَةَ فِيْ سُوْقِ كَانفُوْر وَظَنَّهَا مَصْنُوْعَةً مِنَ الْجِلْدِ.

(۱۱)۔ اس وقت بجلی اور کمپیوٹر ہر آفس اور بڑی دکان کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے۔
يُعَدُّالْكَهْرَباءُوَالْحَاسُوْبُ لِكُلِّ دَائِرَةٍ وَدُكَّانٍ كَبِيْرٍضَرُورِيًّا فِيْ هٰذَا الْعَصْر .

(۱۲)۔ میں نے چشمے کے فریم کو مضبوط سمجھا، جب کہ وہ نہایت کمزور نکلا۔
ظَنَنْتُ إِطَارَ النَّظَّارَةِ مَتِيْنًا وَقَدْ كَانَ وَاهِنًا جِدًّا.

(۱۳)۔ پولیس نے رات کے اندھیرے میں بیٹھنے والے دو آدمیوں کو چور سمجھا اور گرفتار کرلیا۔
ظَنَّ الْبُوْلِيْسُ اَلْجَالِسَيْنِ سَارِقَيْنِ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ وَقَبَضَ عَلَيْهِمَا.

(۱۴)۔ جو یقین کے ساتھ جانتا ہے کہ مجھے مرنے کے بعد اللہ تعالی سے ملنا ہے وہ شرعی احکام کی بجاآوری کرتا ہے۔
مَنْ عَلِمَ بِالْجَزْمِ أَنَّهٗ مُلَاقِي اللهَ بَعْدَ الْمَوْتِ يَمْتَثِلُ الأَحْكَامَ الشَّرْعِيَّةَ.

(۱۵)۔ دنیا بھر کے اہل سنت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ کو اولیاے کرام کا سردار سمجھتے ہیں۔

يَرىٰ اَهْلُ السّنَّةِ مِنَ الْعَالَمِ كُلِّهِ سَيِّدَنَا الشَّيْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيَّ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ سُلْطَانَ الأَوْلِيَاءِ الْكِرَامِ.

(۱۶)۔ *حضرت شیخ الجامعہ نے درجۂ فضیلت سے فارغ ہونے والوں کو نصیحت کی اور فرمایا: تدریس کا کام پوری محنت اور لگن کے ساتھ صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے کرو اور تنخواہ کے نام پر جو ملے اسے انعام سمجھو۔*

نَصَحَ رَئِيْسُ الْجَامِعَةِ اَلْمُتَخَرِّجِيْنَ مِنْ صَفِّ الْفَضِيْلَةِ وَقَالَ : اِعْمَلُوْا عَمَلَ التَّدْرِيْسِ خَالِصًا لِوَجْهِ اللهِ بِجِدٍّ وَشَغَفٍ كَامِلٍ وَعُدُّوْا مَاتَيَسَّرَ مِنَ الرَّاتِبِ جَائِزَةً لَكُمْ.

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳)

اعراب لگاؤ اور اردو میں ترجمہ کرو۔

● إذَا هَبَطْتَّ مَدِيْنَةً مِنَ الْمُدنِ ،أَوْ ذَهَبْتَ إِلىٰ قَرْيَةٍ مِنَ الْقُرىَ تَجِدُ أَبْنَاءَهَا خَادِمِيْنَ وَمَخْدُوْمِيْنَ ،كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عُضْوٌ فِيْ الْمُجْتَمَعِ الَّذِيْ يَعِيْشُ فِيْهِ ، وَخَادِمٌ لِأَخِيْهِ ،وَإِنْ كَانَ يَبْدُوْ فِي الظَّاهِرِ أَنَّهُ لَا يَخْدَمُ إِلَّا نَفْسَهُ .

جب تم کسی شہر میں اترو یا کسی گاؤں میں جاؤ گے تو اس کے باشندوں کو تم خدمت گار ونوکر پاؤ گے ،ان میں سے ہر ایک اس معاشرہ کا ایک فرد ہے جس میں وہ زندگی گزارتا ہے ،اپنے بھائی کا خادم ہے اگرچہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ وہ صرف اپنے آپ کا خادم ہے۔

● فَسَيَّارَةُ الأُجْرَةِ الْمُنْتَظِرَةُ فِيْ مَوْقِفِهَا تَخْدِمُ سَائِقَهَا وَتَخْدِمُ رَاكِبَهَا ، وَالْعَامِلُ فِيْ مَصْنَعِهِ يَخْدَمُ نَفْسَهُ وَيَخْدَمُ غَيْرَهُ ،وَالتَّاجِرُ فِيْ مَتْجَرِهِ وَ اللَّاعِبُ فِيْ مَلْعَبِهِ وَالصَّحْفِيُّ فِيْ مَكْتَبِهِ ،وَالْعَالِمُ فِيْ مَعْمَلِهِ ...وَهٰكَذَ نَجِدُ كُلَّ إِنْسَانٍ خَادِمًا وَمَخْدُوْمًا.(قواعد اللغة العربية ،الثالث المتوسط،ص:۲۹۷)

موٹر اسٹینڈ میں موجود کرایہ کی گاڑی اپنے ڈرائیور اور اپنے سوار کی خدمت کرتی ہے،مزدور اپنے کارخانہ میں اپنی اور دوسرے کی مدد کرتا ہے ،تاجر اپنی دکان میں ،کھلاڑی اپنے میدان میں ،صحافی اپنے آفس میں سائنس داں اپنے لیب میں خود کی خدمت کرتا ہے

اور اسی طرح ہم ہر انسان کو خدمت گار اور نوکر پاتے ہیں۔

● هُوَ لَوْنٌ جَدِيْدٌ مِنَ الْمُحَارِبِيْنَ لَيْسَ لَهُ مَثِيْلٌ بَيْنَ الْجُيُوْشِ فِي الْعَالَمِ فِي الْعَصْرِ الْحَدِيْثِ .وَ يَتَأَلَّفُ مِنْ مَجْمُوْعَاتٍ كَبِيْرَةٍ مِنْ رِجَالِ الْقَبَائِلِ الْعَرَبِيَّةِ الْمُخْتَلِفَةِ الَّذِيْنَ نَذَرُوْا أَنْفُسَهُمْ لِلْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ.

وہ جنگجوؤں کی ایک نئی قسم ہے جس کی نظیر دور حاضر میں دنیا کی فوجوں کے درمیان نہیں ہے، اور وہ مختلف عربی قبیلوں کے مردوں کی بڑی تعداد پر مشتمل ہے جنھوں نے اپنے آپ کو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے وقف کر دیا۔

وَ يَتَمَيَّزُ أَفْرَادُ هٰذَاالْجَيْشِ بِمَظَاهِرَ كَثِيْرَةٍ ،مِنْهَا تَمَسُّكُهُمْ بِمَلَابِسِهِمْ الْعَرَبِيَّةِ الأَصْلِيَّةِ وَعَدَمِ اِرْتِدَاهِمْ الزَيَّ الْعَسْكَرِيّ .وَمِنْهَا أَنَّهُ لَا تَجْمَعُ بَيْنَ أَفْرَادِهِ سِنٌّ مُعَيَّنَةٌ ،فَنَجِدُ بَيْنَ صُفُوْفِهِ الْغُلَامَ اليَافِعَ ،وَالشَّابَّ الْقَوِيَّ ، وَالْكَهْلَ الصَّارِمَ ،وَالشَّيْخَ الْعَجُوْزَ.

اس فوج کے افراد بہت سی شکلوں سے ممتاز ہوتے ہیں ان میں ایک یہ ہے کو وہ اپنے اصلی عربی لباس میں ملبوس رہتے ہیں اور فوجی ڈریس نہیں پہنتے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس فوج کے افراد کے درمیان متعیّن عمر نہیں ہوتی ہے تو ہم ان کی صفوں میں نوخیز لڑکا ،طاقت ور جوان، بہادر ادھیڑ اور بے بس بوڑھا بھی پاتے ہیں۔

هٰؤُلَاءِ الْجُنُوْدُ-وَإِنْ تَفَاوَتُوْا فِي السِّنِّ- لَا تَجِدُ بَيْنَهُمْ تَفَاوُتًافِي الشَّجَاعَةِ وَالإِقْدَامِ ،فَقَدْ وَحَّدَتْ بَيْنَهُمْ اَلْعَقِيْدَةُ السَّلِيْمَةُ ،وَرَبَطَتْ بَيْنَهُمْ اَلشَّجَاعَةُ الْمُنْحَدِرَةُفِيْ دِمَائِهِمْ عَبْرَ مِئَاتِ السِّنِيْنَ مِنْ جُدُوْدِهِمُ الْمَغَاوِيْزِ.

یہ فوجیں اگرچہ عمر میں مختلف ہوں لیکن تم ان کے درمیان بہادری پیش قدمی میں کوئی فرق نہ پاؤ گے، کیوں کہ درست عقیدے نے انھیں آپس میں ایک بنا دیا ہے، بہادر آبا و اجداد سے ملنے والی بہادری نے ان کو جوڑ دیا ہے جو صدیوں سے ان کے خونوں میں گردش کر رہی ہے۔

وَ يُدَرَّبُ هٰؤُلَاءِ الْجُنُوْدُ عَلٰى اِسْتِعْمَالِ الأَسْلِحَةِ الْحَدِيْثَةِ،وَتُلْقٰى عَلَيْهِمْ مُحَاضَرَاتٌ يَوْمِيَّةٌ فِيْ تَشْكِيْلَاتِ الْحُرُوْبِ وَطُرُقِ الْهُجُوْمِ وَالدِّفَاعِ .

إِنَّ هٰؤُلَاءِ الْجُنُوْدَ أجْسَامُهُمْ قَوِيَّةٌ ،وَسَوَاعِدُهُمْ مَفْتُوْلَةٌ ،فَمَا اَقْوَاهُمْ فِي الْحُرُوبِ ،وَمَا أَشَدَّهُتَافَاتِهِمُ الْمُجَلْجَلَةِ بِكَلْمَةِ التَّوْحِيْدِ.

(المصدر السابق ،ص:٣٠٦،٣٠٥)

یہ فوجیں نئے ہتھیاروں کے استعمال کی مشقیں کرتی ہیں اور انھیں جنگ بندیوں حملہ اور دفاع سے متعلق یومیہ لکچرس دیے جاتے ہیں۔

ان فوجوں کے جسم قوی ہیں ان کے بازو مضبوط ہیں تو جنگوں میں ان کی طاقتیں کیا ہی خوب ہیں اور کلمہ توحید سے گونجنے والے ان کے نعرے کیا ہی زبردست ہیں۔

التَّمْرِيْنُ (۱۴)

اردو میں ترجمہ کرو۔

رِسَالَةُ تَهْنِئَةٍ إِلَى الأُمِّ بِمُنَاسَبَةِ حُلُوْلِ عِيْدِ مِيْلَادِهَا

أُمِّيْ الْحَنُوْنُ......تَحِيَّةً إِسْلَامِيَّةً وَسَلَامًا مُبَارَكًا

يَحْمِلُ إِلَيَّ هٰذَا الْيَوْمُ ذِكْرى سَعِيْدَةً،فَأَنْتَقِلَ بِالرُّوْحِ مِنْ غُرْفَةِ دَرْسِيْ،وَأَرْتَمِيْ بَيْنَ ذِرَاعَيْكِ ،مُقَدِّمًا لَكِ تَهْنِئَتِيْ بِعِيْدِكِ الْمَيْمُوْنِ .مُتَمَنِّيًا لَكِ حَيَاةً هَانِئَةً وَصِحَّةً طَيِّبَةً.

ماں کی جانب اس کی جشن ولادت کے موقع پر ایک تہنیت نامہ

میری انتہائی مشفق ماں۔۔۔۔۔اسلامی بابرکت سلام

یہ دن میرے لئے ایک نیک یادگار لے کر آتا ہے تو میں اپنے مطالعہ کے کمرے سے روح کے ساتھ نکلتا ہوں تیری گود میں گرتا ہوں (ماں) تیرے لئے خوش گوار زندگی اور اچھی صحت کی آرزو کرتے ہوئے تیرے بابرکت جشن پر تجھے اپنی تہنیت پیش کرتا ہوں۔

حَقًّا يَا أُمَّاه ! إِنَّهُ لَمِنْ أَصْعَبِ الأُمُوْرِ عَلىٰ قَلْبِيْ أَنْ أَكُوْنَ بَعِيْدًا عَنْكِ فِيْ مِثْلِ هٰذَاالْيَوْمَ ،وَأَحْرُمَ لَذَّةً يَتَمَتَّعُ بِهَا إِخْوَتِي الأَحِبَّاءُ .لَكَمْ أَتَمَنّى مِنْ صَمِيْمِ قَلْبِيْ أَنْ أَشَارِكَهُمْ أَفْرَاحَهُمْ ،وَأَقَاسِمَهُمْ هَنَاءَهُمْ!.

بلاشبہ میری ماں میرے دل پر سب سے مشکل معاملہ یہ ہے کہ میں اس جیسے دن میں تجھ سے دور ہوتا ہوں اور میں اس لذت سے محروم رہتا ہوں جس سے میرے پیارے بھائی لطف اندوز ہوتے ہیں ،یقیناً کئی مرتبہ میں دلی کی گہرائی سے آرزو کرتا ہوں کہ میں ان کی خوشیوں میں شریک ہوجاؤں اور ان کی شادمانی کو بانٹوں۔

وَأَرَى أَنْ أَجْمَلَ هَدِيَّةٍ تَنْتَظِرِ يْنَهَا مِنِّي هِيَ نَتِيْجَةُ اِمْتِحَانَاتِيْ .فَثِقِيْ مِنَ الآنَ أَنَّهَا سَتَكُوْنُ بِعَوْنِ اللهِ مِمَّا يَثْلِجُ صَدْرَكِ وَ يُرِ يْحُ بَالَكِ.فَأَنَا مَاأَزَالُ أَعْمَلُ بِنَصَائِحِكِ الثَّمِيْنَةِ ،وَإِرْشَادَاتِكِ الْغَالِيَةِ ،وَاضِعًا نَصْبَ عَيْنِيْ الْمَسْتَقْبِلَ الَّذِيْ زَ يَّنْتِهِ لِيْ.

اور میں سمجھتا ہوں کہ سب سے خوب صورت تحفہ جس کا تو میری جانب سے انتظار کررہی ہے وہ میرے امتحانات کا رزلٹ ہے تواب سے بھروسہ کرکہ وہ اللہ کی مدد سے تیرے دل کو ٹھنڈا کرے گا اور تیرا دل آرام پاجائے گا تواب میں تیری قیمتی نصیحتوں اور گراں ہدایات پر عمل کررہا ہوں اپنی آنکھوں کے سامنے اس مستقبل کے حصے کو رکھتے ہوئے جسے تو نے میرے لیے آراستہ کیا ہے۔

فَآزِرِ يْنِيْ يَا أُمِّيْ ! بِدُعَائِكِ الصَّالِحِ ،لِأَتَمَكَّنَ مِنَ الْقِيَامِ بِوَاجِبَاتِيْ وَإِنَّنِيْ أَسْأَلُ اللهَ أَنْ يَمُنَّ عَلَيْكِ بِالصِّحَّةِ وَالْهَنَاءِ ،لِتَظَلَّ حَيَاتُكِ مَمْلُوْءَةً بِالأَعْيَادِ ،فَيَزْدَادُ بِذٰلِكِ سُرُوْرِيْ ،وَ يَلَذُّ عَيْشِيْ.

(مرجع الطلاب في تيسير الإنشاء ،ص:۱۳۹)

اے میری ماں! اپنی نیک دعا کے ذریعہ مجھے تقویت پہنچا تاکہ میں اپنے فرائض کو انجام دے سکوں،اور میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ تجھ پر صحت وخوش گواری کے ذریعہ احسان فرمائے تاکہ تیری زندگی خوشیوں سے بھری رہے تو اس کے ذریعہ میری خوشی بڑھ جائے گی اور میری زندگی خوش ذائقہ ہوجائے گی۔

التَّمْرِيْنُ (۱۵)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱).صَيَّرَ الصَّائِغُ الذَّهَبَ سِوَارًا وَالْفِضَّةَ خَلْخَالًا.

سنار نے سونے کو کنگن اور چاندی کو پازیب بنادیا۔

(۲) .رَدَّ الأَمَلُ النُّفُوْسَ الْيَائِسَةَ مُسْتَبْشِرَةً.

امید نے ناامید لوگوں کو خوش کردیا۔

(۳) .اِتَّخَذَ الصَّانِعُ الْحَدِيْدَ مِدْفَعًا.

کاریگر نے لوہے کو توپ بنادیا۔

(٤) .وَهَبَ الْعَامِلُ الدَّقِيْقَ عَجِيْنًا.

مزدور نے آٹے کو گوندھا ہوا آٹا بنادیا۔

(٥) .صَيَّرَتِ الْحَرْبُ الدَّامِيَةُ سُكَّانَ الْبِلَادِ فُقَرَاءَ.

خوں ریز جنگ نے شہر کے باشندوں کو فقیر بنادیا۔

(٦) .اَلْعَزِيْمَةُ تَجْعَلُ الصَّعْبَ سَهْلًا.

حوصلہ مشکل کو آسان بنادیتا ہے۔

(٧) .تَرَكَتِ الْعَاصِفَةُ الأَشْجَارَ عَارِيَةً مِنَ الثِّمَارِ وَالأَوْرَاقِ.

آندھی نے درختوں کو پھلوں اور پتوں سے ننگا کر کے چھوڑدیا۔

(٨) .تَخِذَتْ أُوْرُبَّا اَلْعُلُوْمَ وَالتِّكْنُوْلُوْجِيَّةِ وَسِيْلَةَ الرَيِّ وَالإِزْدِهَارِ.

یوروپ نے سائنس اور ٹکنالوجی کو آب پاشی اور ترقی کا ذریعہ بنادیا۔

(٩) .اِتَّخَذَ الطِّبُّ الْحَدِيْثُ الأَشِعَّةَ عِلَاجًا لِبَعْضِ الأَمْرَاضِ.

نیے طب نے کرنوں کو کچھ بیماریوں کا علاج بنایا۔

(١٠) .جَعَلَتْ جُهُوْدُ الْقُوَّاتِ الْجَوِّيَةِ اِنْسِحَابَ الْعَدُوِّ مِنْ أَرْضِنَا وَاقِعًا.

فضائی فوجوں کی کوششوں نے دشمن کا ہماری زمین سے پیچھے ہٹنا یقینی بنادیا۔

(١١) .مَنْ جُعِلَ قَاضِيًا بَيْنَ النَّاسِ فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ سِكِّيْنٍ.

جسے لوگوں کے درمیان قاضی بنایا گیا تو بغیر چھری کے ذبح کیا گیا۔

(١٢) .وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا.[الفرقان:۲۳]

اور جو کچھ انھوں نے کام کئے تھے ہم نے قصد فرما کر انھیں باریک باریک غبار کے

بکھرے ہوئے ذرے کر دیا کہ روزن کی دھوپ میں نظر آتے ہیں۔

(١٣). يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا. [النساء: ١٤٤]

اے ایمان والو! کافروں کو دوست نہ بناؤ مسلمانوں کے سوا کیا یہ چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کے لیے صریح حجت کر لو۔

(١٤). مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝ [الأحزاب: ٤]

اللہ نے کسی آدمی کے اندر دو دل نہ رکھے اور تمھاری ان عورتوں کو جنھیں تم ماں کے برابر کہہ دو تمھاری ماں نہ بنایا اور نہ تمھارے لیے پالکوں کو تمھارا بیٹا بنایا۔

(١٥). قَالَ الأُسْتَاذُ إِنِّيْ مُوَجِّهٌ إِلَيْكَ سُؤَالًا آخَرَ لأَزْدَادَ ثِقَةً بِكَ وَ بِعِلْمِكَ. لَقَدْ حَدَّثْتَنِيْ عَنِ النَّحْلِ وَعَنْ عِلْمِهَا وَتَدْبِيْرِهَا لِشُؤُنِ نَفْسِهَا ،فَهَلْ لَكَ أَنْ تُحَدِّثَنِيْ عَنِ النَّمْلِ؟

استاذ نے کہا: بلا شبہ میں تم سے ایک دوسرا سوال کر رہا ہوں تا کہ تمھاری ذات اور تمھارے علم سے متعلق میرے بھروسے میں اضافہ ہو جائے تم نے مجھے شہد کی مکھی، اس کے علم، اپنے کاموں کے لیے اس کی تدبیر کے تعلق سے بتایا تو کیا تم مجھے چیونٹی کے بارے میں بتاؤ گے؟

فَأَجَابَ الطَّالِبُ :إِنَّ النَّمْلَ تَتَّخِذُ مِنْ بَاطِنِ الأَرْضِ مَنَازِلَ وَأَزِقَّةً وَدَهَالِيْزَ وَغُرُفًا.وَتَجْعَلُ بَعْضَ بُيُوْتِهَا مُنْخَفِضًا كَيْ تَجْرِيَ إِلَيْهِ الْمِيَاهُ ،وَبَعْضَهَا مُرْتَفِعًا وَتَجْعَلُ الْحَبَّ فِي الْبُيُوْتِ الْمُرْتَفِعَةِ حَذْرًا عَلَيْهَا مِنَ الْمَطَرِ ،وَتَقَطَعُ الْحَبَّةَ نِصْفَيْنِ ،وَتَقْشُرُ الشَّعِيْرَ وَالْبَاقِلَا وَالْعَدَسِ لِعِلْمِهَا أَنَّهَا لَا تَنْبُتُ مِنَ التَّقْشِيْرِ.

قَالَ الأُسْتَاذُ لِتِلْمِيْذِهٖ :بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ ،فَمَا أَغْزَرَ عِلْمَكَ وَمَا أَفْصَحَ لِسَانَكَ وَمَا أَبْلَغَ عِبَارَتَكَ. (قواعد اللغة العربية ،الثالث المتوسط ،ص:٢٨٦،٢٨٥)

طالب علم نے جواب دیا: یقیناً چیونٹی زمین کے اندر مکانات گلیاں ڈیوڈھیاں اور کمرے بناتی ہے، اور کچھ اپنے گھر اتار چڑھاؤ والے بناتی ہے تاکہ اس تک پانی پہنچ جائے کچھ گھر بلند بناتی ہے اور بارش سے بچنے کے لیے دانہ کو اونچے گھروں میں رکھتی ہے اور دانہ کو دو حصوں میں کاٹتی ہے اور جو، باقلہ اور دال کو چھیلتی ہے کیوں کہ اسے معلوم ہے کہ یہ چھیلنے سے نہیں اگتے ہیں۔

استاذ نے اپنے شاگرد سے کہا اللہ تعالیٰ تم میں برکت عطا فرمائے تمھارا علم کتنا زیادہ ہے تمھاری زبان کتنی فصیح ہے اور تمھاری عبارت کتنی ہی بلیغ ہے۔

التَّمْرِيْنُ (۱٦)

عربی بناؤ۔

(۱)۔ کاریگر نے لوہے کے ٹکڑوں سے چاقو، پھاوڑا اور کدال بنائے۔

جَعَلَ الصَّانِعُ بِقِطَعِ الْحَدِيْدِ سَكَاكِيْنَ وَمَعَاوِلَ وَمَحَاوِرَ.

(۲)۔ جنگلی کبوتروں نے بلند بالا عمارت کے جھروکوں کو اپنا ٹھکانا بنایا۔

جَعَلَتِ الْحَمَائِمُ الْوَحْشِيَّةُ نَوَافِذَ الْمَنَازِلِ الْمُرْتَفِعَةِ عُشُوْشًا لَهَا.

(۳)۔ کتابوں کا احترام کرو، اور انھیں اپنا تکیہ نہ بناؤ۔

اَكْرِمُوْا الْكُتُبَ وَلَا تَجْعَلُوْهَا وِسَادَتَكُمْ.

(۴)۔ تیز دھوپ اور گرمی نے لوگوں کو نیم مردہ کردیا۔

جَعَلَتِ الشَّمْسُ الشَّدِيْدَةُ وَالْحَرَارَةُ النَّاسَ كَالْمَيِّتِ.

(۵)۔ اللہ تعالیٰ نے دن کو روشن اور رات کو تاریک بنایا۔

جَعَلَ اللهُ النَّهَارَ مُنَوَّرًا وَاللَّيْلَ مُظْلِمًا.

(٦)۔ بجلی نے مشینوں، ملوں اور کارخانوں کا چلانا بہت آسان کردیا۔

رَدَّ الْكَهْرَبَاءُ تَحْرِيْكَ الْمَاكِيْنَاتِ وَالْمَصَانِعِ وَالْمَعَامِلِ سَهْلًا جِدًّا.

(۷)۔ دینی تعلیم کو دنیا حاصل کرنے کا ذریعہ اور اسلامی احکام کو کھلواڑ نہ بناؤ۔

لَا تَتَّخِذُوا التَّعْلِيْمَ الدِّيْنِيَّ وَسِيْلَةً لِكَسْبِ الدُّنْيَا وَلَا تَجْعَلُوْا

الأَحْكَامَ الإِسْلَامِيَّةَ لُعْبَةً.

(۸)۔سائنس نے جدید ذرائع ابلاغ حمل ونقل کے ذریعہ اشیا کی درآمد وبرآمد کو نہایت آسان بنادیا۔

صَيَّرَتِ الْعُلُوْمُ اِسْتِيْرَادَ الأَشْيَاءِ وَتَصْدِيْرِهَا سَهْلًا جِدًّا بِوَسَائِلِ الإِعْلَامِ الْجَدِيْدَةِ وَوَسَائِلِ النَّقْلِ.

(۹)۔اخبار، ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے خبر رسانی کو آسان کردیا۔

جَعَلَتِ الْجَرِيْدَةُ وَالْمِذْيَاعُ وَالتِّلْفَازُ إِذَاعَةَ الأَنْبَاءِ سَهْلَةً.

(۱۰)۔معمار نے اس عمارت کے ستون، مضبوط، خوب صورت اور دیرپا بنائے۔

جَعَلَ الْبَنَّاءُ اَعْمِدَةَ هٰذَاالْمَنْزِلِ مَتِيْنَةً جَمِيْلَةً ثَابِتَةً.

(۱۱)۔اللہ تعالی نے ستاروں کو آسمان کے لیے آرائش کا سامان بنایا۔

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَوَاكِبَ زِيْنَةً لِلسَّمَاءِ.

(۱۲)۔کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور جدید ذرائع ابلاغ نے دنیا کو ایک گاؤں میں تبدیل کردیا ہے۔

صَيَّرَ الْحَاسُوْبُ شَبَكَةُ الاِتِّصَالَاتِ وَوَسَائِلُ الاَعْلَامِ الْحَدِيْثَةِ الدُّنْيَا قَرْيَةً

(۱۳). محنت اور لگن غریب آدمی کو مال دار بنادیتی ہے اور اس کی بدحالی کو خوش حالی میں تبدیل کردیتی ہے.

يَجْعَلُ الْجِدُّ وَالشَّغَفُ الرَّجُلَ الْفَقِيْرَ غَنِيًّا وَ يُصَيِّرُ عُسْرَهٗ يُسْرًا.

(۱۴)۔اسلام نے شادی کو بہت آسان بنایا تھا، لیکن ہم نے رسم ورواج کے ذریعہ اسے مشکل بنادیا۔

كَانَ الإِسْلَامُ جَعَلَ الزَّوَاجَ سَهْلًا جِدًّا وَلٰكِنْ صَيَّرْنَاهُ صَعْبًا بِالتَّقَالِيْدِ.

(۱۵)۔سیدنا غوث اعظم نے اپنے اثر انگیز خطبات کے ذریعہ بگڑے ہوئے معاشرے کو صالح معاشرے میں تبدیل کردیا۔

صَيَّرَ سَيِّدُنَاالْغَوْثُ الأَعْظَمُ الْمُجْتَمَعَ الْفَاسِدَ مُجْتَمِعًا صَالِحًا بِخُطَبِهِ الْمُؤَثِّرَةِ.

التَّمْرِيْنُ (۱۷)

آنے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو اور رسم الخط کے ذریعہ مفعول مطلق کی تعیین کرو۔

(۱). قُلْ قَوْلَ الْعُقَلَاءِ وَافْعَلْ فِعْلَ النُّبَلَاءَ.
عقل مند لوگوں کی طرح بات کہہ اور شرفا لوگوں کی طرح کام کر۔

(۲). سَعَى الْحَاجُّ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ الْهَرْوَلَةَ .
حاجی صفا اور مروہ کے درمیان تیز دوڑا۔

(۳). قَلِقَ الْمُوَظَّفُ مِنْ مُقَابَلَةِ مُدِيْرِهِ اِضْطِرَابًا.
مزدور اپنے مینیجر کا سامنا کرنے سے بے چین ہو گیا۔

(٤). يُدَافِعُ الْجُنُوْدُ عَنِ الْوَطَنِ دِفَاعَ الشُّجْعَانِ.
فوجی بہادروں کی طرح وطن کا دفاع کرتے ہیں۔

(٥). لَا تَفْرَحْ فَرَحًا مُسْرِفًا وَلَا تَحْزَنْ حُزْنًا مُفْرِطًا.
حد سے زیادہ خوش نہ ہو اور حد سے زیادہ رنجیدہ نہ ہو۔

(٦). أَعْطِفُ عَلىٰ اِبْنِيْ عَطْفًا لَا أَعْطِفُهُ عَلىٰ أَحَدٍ سِوَاهُ.
میں اپنے بیٹے پر ایسی شفقت کرتا ہوں کہ اس جیسی شفقت اس کے علاوہ کسی پر نہیں کرتا ہوں۔

(٧). يَرْتَفِعُ الْهَرَمُ اِرْتِفَاعًا، وَ يَصْمُدُ لِلزَّمَن صُمُوْدَ الْجِبَالِ.
واقعی بوڑھا بہت بلند ہوتا ہے اور زمانے کے لیے پہاڑوں کی طرح ثابت قدم رہتا ہے۔

(٨). أَتْقَنَ الْعَامِلُ عَمَلَهُ إِتْقَانًا، وَأَخْلَصَ فِيْهِ إِخْلَاصًا عَظِيْمًا.
کاریگر نے اپنے کام کو مضبوطی سے کیا اور اس میں اس نے بڑے اخلاص سے کام لیا۔

(٩). حَافَظْتُ عَلَى الْبِيْئَةِ مُحَافَظَةً، وَمَنَعْتُ الضَّوْضَاءَ مَنْعًا بَاتًّا.
میں نے ماحول کی اچھی طرح حفاظت کی اور شور و شغب کو پورے طور پر روک دیا۔

(١٠). أُعَاتِبُ صَدِيْقِيْ عِتَابًا رَقِيْقًا، وَأَصْفَحُ عَنْهُ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ.

میں اپنے دوست کو معمولی ملامت کرتا ہوں اور اچھی طرح درگزر کرتا ہوں۔

(۱۱).يَعْتَمِدُ الْمُؤْمِنُ عَلىَ اللهِ اِعْتِمَادًا كَبِيْرًا،بَعْدَ أَنْ يُخَطِّطَ لِعَمَلِهٖ تَخْطِيْطًا سَلِيْمًا.

مومن اپنے کام کا درست منصوبہ بنانے کے اللہ تعالی پر مکمل بھروسا کرتا ہے۔

(۱۲).أَمْسَكَ الشُرْطِيُّ بِاللِّصِّ إِمْسَاكًا،فَدَفَعَ يَدَهٗ عَنْهُ دَفْعَتَيْنِ، فَصَبَرَ عَلىٰ مُحَاوَلَتِهٖ فِي الْهَرْبِ صَبْرًا جَمِيْلًا.

پولیس والے نے چور کو مضبوطی سے پکڑ لیا، پھر اس نے دو مرتبہ اپنا ہاتھ اس سے ہٹا لیا ،تو اس نے اس کے بھاگنے کے ارادے پر اچھی طرح صبر کیا۔

(۱۳).تَثُوْرُالْبَرَاكِيْنُ فِيْ بَعْضِ الْجِهَاتِ ثَوَرَانًا شَدِيْدًا،فَتَهْدِمُ الْمَنَازِلَ هَدَمًا ،وَتَدُكُّ الْمَبَانِيْ دَكًّا،وَتَقْذُفُ الْنِيْرَانَ قَذَفًا مُسْتَمِرًّا ، فَيَخَافُ السُّكَّانُ خَوْفًا عَظِيْمًا،فَلَا تَسْمَعُ غَيْرَ نِسَاءٍ تَصِيْحِ صِيَاحًا، وَأَطْفَالٍ تَصْرُخِ صُرَاخًا ،وَلَا تَرىٰ إِلَّارِجَالًا نَكَبَهُمُ الدَّهْرُ نَكْبَتَيْنِ: مَاتَ أَوْلَادُهُمْ وَ ضَاعَتْ أَمْوَالُهُمْ.

بعض علاقوں میں کوہ آتش فشاں، زبردست طریقے سے پھٹ جاتے ہیں تو مکانات کو پوری طرح ڈھا دیتے ہیں، عمارتوں کو بالکل مسمار کر دیتے ہیں اور مسلسل آگ نکالتے رہتے ہیں تو باشندے بڑے خوف زدہ ہوجاتے ہیں، تو تم زور زور سے چلانے والی عورتوں اور چیخنے والے بچوں کے علاوہ کسی کو نہیں سنو گے اور تم صرف ایسے لوگ دیکھو گے جنھیں زمانے نے دوہری پریشانی میں ڈال دیا ان کی اولادیں مرگئیں اور مال برباد ہوگیے۔

التَّمْرِيْنُ (۱۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱)۔محنتی طلبہ نے سالانہ امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کی۔

نَجَحَ الطُلَّابُ الْمُجْتَهِدُوْنَ فِي الإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ نَجَاحًا رَائِعًا.

(۲)۔ڈاکیا احمد کے گھر خط لے کر آیا اور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا۔

جَاءَ سَاعِي الْبَرِيْدِ بَيْتَ أَحْمَدَ بِالرِّسَالَةِ وَطَرَقَ الْبَابَ طَرْقًا.

(۳)۔سپہ سالار نے اپنے فوجیوں سے کہا دشمن کی چوکیوں پر زور دار حملہ کرو اور بزدلوں کی طرح دشمنوں سے نہ ڈرو۔

قَالَ قَائِدُ الْجَيْشِ لِجُيُوْشِهِ اهْجِمُوْا عَلىٰ مَرَاكِزِ الْعَدُوِّ هَجُوْمًا شَدِيْدًا،وَلَا تَخَافُوْا الأَعْدَاءَ خَوْفَ الْجُبَنَاءِ.

(٤). خالد نے کتے کو مارا تو وہ بہت زیادہ غضب ناک ہو گیا اور اس کی ٹانگ میں زور سے کاٹ لیا۔

ضَرَبَ خَالِدٌ الْكَلْبَ فَغَضِبَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَعَضَّ فِيْ رِجْلِهِ عَضًّا.

(۵)۔جب عبدالرحمٰن نے امتحان میں اپنی کامیابی کی خبر سنی تو اس کا چہرہ چاند کی طرح چمک اٹھا۔

لَمَّا سَمِعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَبَرَ نَجَاحِهِ فِي الإِمْتِحَانِ اَشْرَقَ وَجْهُهُ اِشْرَاقَ الْبَدْرِ.

(٦)۔آج انسان خلا تک پہنچ گیا ہے اور ہوابازی کے فن میں زبردست کامیابی حاصل کر چکا ہے۔

اَلْيَوْمَ قَدْ وَصَلَ الإِنْسَانُ إِلَى الْفَضَاءِ وَنَجَحَ نَجَاحًا عَظِيْمًا فِيْ فَنِّ الطَّيَرَانِ.

(۷)۔وہ لوگوں کی زبردست خدمت کرتا ہے اور سفر میں ان کے لیے واقعی، سہولتیں فراہم کرتا ہے۔

يَخْدِمُ النَّاسَ خِدْمَةً عَظِيْمَةً وَ يُوَفِّرُ لَهُمْ فِي السَّفَرِ تَسْهِيْلَاتٍ تَوْفِيرًا .

(۸)۔کل میں نے ایک چھوٹے بچے کو دیکھا جو سڑک پر تیزی کے ساتھ دوڑ رہا تھا اور گزرنے والی گاڑیوں کی کچھ پرواہ نہیں کر رہا تھا۔

رَأَيْتُ أَمْسِ طِفْلًا صَغِيْرًا يَجْرِيْ عَلَى الشَّارِعِ جَرْيًا بِسُرْعَةٍوَلَا يُبَالِيْ أَيَّ مُبَالَاةٍ بِالسَّيَّارَاتِ الْمَارَّةِ.

(۹)۔خالدہ، بی اے سال اول کی طالبہ ہے، وہ اپنی استانیوں کا بڑا احترام کرتی ہے۔

خَالِدَةُ طَالِبَةٌ فِي السَّنَةِ الأُوْلىٰ مِنْ بی اے وَ هِيَ تُكْرِمُ مُعَلِّمَاتِهَا

اِكْرَامًا عَظِيْمًا.

(۱۰)۔ پن ڈبی جدید جنگی آلات میں سے ہے جو سمندر میں پانی کے اندر مچھلیوں کی طرح چلتی ہے، اور سمندری لڑائی میں زبردست رول ادا کرتی ہے۔

اَلْغَوَّاصَةُ مِنْ آلَاتٍ حَرْبِيَّةٍ جَدِيْدَةٍ تَسِيْرُ فِي الْبَحْرِ فِي دَاخِلِ الْمَاءِ سَيْرَ الأَسْمَاكِ وَتَقُوْمُ بِدَوْرٍ هَامٍّ فِي الْحَرْبِ الْبَحْرِيِّ.

(۱۱)۔ موٹر سائکل سچ مچ ایک نفع بخش سواری ہے جو موٹر کی طرح سڑکوں پر تیز چلتی ہے اور لوگوں کے لیے ایسی آسانیاں فراہم کرتی ہے کہ گزشتہ زمانے میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔

إِنَّ الدَّرَّاجَةَ الْبُخَارِ يَّةَ مَرْكَبَةٌ مُفِيْدَةٌ تَسِيْرُ عَلىٰ الشَّوَارِعِ سَيْرَ الْعَرَبَةِ وَتُوَفِّرُ لِلنَّاسِ تَسْهِيْلَاتٍ لَا يُوْجَدُ مَثِيْلٌ لَهَا فِي الْعَصْرِ الْمَاضِيْ.

(۱۲)۔ ہم نے کل دیکھا کہ ایک ڈاکو نے چلتی گاڑی سے ایک تاجر پر ریوالور سے ایسا فائر کیا جو اس کے بازو کو چھید کر باہر نکل گیا۔

رَأَيْنَا أَمْسِ أَنَّ قَاطِعَ الطَّرِيْقِ بِالْعَرَبَةِ الْمَسِيْرَةِ اَطْلَقَ الرَّصَاصَ عَلىٰ تَاجِرٍ بِالْمُسَدَّسِ الَّذِيْ خَرَجَ نَقْبَ جُنَاحِهِ.

(۱۳)۔ سانپ ایک موذی جانور ہے جو کسی کو کاٹ لیتا ہے تو اس کا کام بالکل تمام کر دیتا ہے۔

اَلْحَيَّةُ مِنَ الْحَيْوَانَاتِ الْمُؤْذِيَةِ إِذَا لَدَغَتْ أَحَدًا تُهْلِكُهُ هَلَاكًا تَامًّا.

(۱۴)۔ گزشتہ ہفتے بنگلہ دیش میں ایسی زوردار بارش ہوئی جس نے بہت سے مکانات کو بالکل ڈھا دیا اور بہت سی کھیتیوں کو پوری طرح تباہ کر دیا۔

أَمْطَرَتِ السَّمَاءُ مَطَرًا غَزِيْرًا فِيْ بَنْغَلَا دَيش فِي الأُسْبُوْعِ الْمَاضِيْ فَهَدَمَ الْمَنَازِلَ الْكَثِيْرَةَ هَدْمًا تَامًّا وَأَفْنَى الْحُقُوْلَ الْكَثِيْرَةَ فَنَاءً كَامِلًا.

(۱۵)۔ شہروں میں راستوں اور گلی کوچوں میں روشنی کا بہت اہتمام کیا جاتا ہے اور ایسے بلب جلائے جاتے ہیں جو اندھیرے کو بالکل کافور کر دیتے ہیں۔

يُهْتَمُّ بِالضَّوْءِ فِي الطُّرُقِ وَالأَزِقَّةِ فِي الْمُدُنِ اِهْتِمَامًا جِدًّا وَتُوْقَدُ الْمَصَابِيْحُ الْكَهْرَبَائِيَّةُ الَّتِيْ تُذْهِبُ الظَّلَامَ كُلَّ الإِذْهَابِ.

التَّمْرِيْنُ (۱۹)

عربی کا اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱). أَقْبَلَ الْعُمَّالُ عَلٰى عَمَلِهِمْ كُلَّ الإِقْبَالِ.

کام کرنے والے اچھی طرح اپنے کام میں لگ گیے۔

(۲). أَجَابَ خَالِدٌ عَنِ السُّؤَالِ سَرِيْعًا.

خالد نے فوراً سوال کا جواب دیا۔

(۳). مَرَّ الْقِطَارُ مَرَّ السَّحَابِ.

ٹرین بادل کی طرح گزری۔

(٤). أُقَدِّرُ الْفَنَّ تَقْدِيْرًا لَا أُقَدِّرُهُ شَيْئًا آخَرَ.

میں آرٹ کی ایسی قدر کرتا ہوں کہ اس طرح دوسری چیز کی نہیں کرتا ہوں۔

(٥). أَقْبَلَ طُلَّابُ الْعِلْمِ عَلٰى تَعَلُّمِ اللُغَةِ الْعَرَبِيَّةِ إِقْبَالًا مَحْمُوْدًا.

طلبہ نے خوب اچھی طرح عربی زبان سیکھنا شروع کیا۔

(٦). وَسْوَسَ الشَّيْطَانُ لِلإِنْسَانِ وَسْوَسَةً، وَزَخْرَفَ لَهُ الْبَاطِلَ زَخْرَفَةً، فَمَنْ اِسْتَجَابَ لَهُ زَلْزَلَ حَيَاتَهُ زِلْزَالًا شَدِيْدًا.

شیطان نے انسان کے لیے وسوسہ ڈالا، اور اس کے لیے جھوٹ کو سجاکر پیش کیا تو جس نے اسے تسلیم کیا اس کی زندگی میں زبردست زلزلہ پیدا کردیا.

(٧). إِنَّ وَالِدَيَّ قَدْ رَبَّيَانِيْ تَرْبِيَةً كَرِيْمَةً وَتَعِبَا فِيْ سَبِيْلِ ذٰلِكَ تَعَبًا شَدِيْدًا.

واقعی میرے والدین نے میری اچھی تربیت کی اور اس کی راہ میں سخت تھکن برداشت کی.

(٨). إِنَّ مَشْرُوْعَ الْقِرَاءَةِ لِلْجَمِيْعِ مِنَ الْمَشْرُوْعَاتِ الَّتِيْ أَثْرَتِ الثَّقَافَةَ فِيْ مِصْرِ إِثْرَاءً بَالِغًا.

یقیناً تمام لوگوں کے لیے تعلیم کا منصوبہ ایسا منصوبہ ہے جس نے شہر میں تہذیب وتمدن میں زبردست اضافہ کردیا۔

(۹).أُحْسِنُ إِلَى الْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًاوأَخْفِضُ لَهُمَاجَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ خَفْضًا.

میں والدین کے ساتھ اچھاسلوک کرتا ہوں اور دونوں کے لیے نرم دلی سے عاجزی کا بازو بچھاتا ہوں.

(۱۰).حَجَجْتُ بِهِمَا بَيْتَ اللهِ حَجَّاتٍ ثَلَاثًا وَزُرْنَا قَبْرَ الرَّسُوْلِ صَلَى اللهُ عَليهِ وَسَلَّمَ زَوْرَتَيْنِ.

میں نے دونوں کے ساتھ خانہ کعبہ کے تین حج کیے اور دو مرتبہ رسول پاک ﷺ کے روضہ انور کی زیارت کی۔

(۱۱).أَثْنَيْتُ عَلَى الْفَائِزِ الأَوَّلِ ثَنَاءً لَا أُثْنِيْهِ لأَحَدٍ غَيْرِهٖ ،وَأَحْتَرِمُ الْمُتَوَفِّقَ اِحْتِرَامًا لَمْ أَحْتَرِمْهُ لِغَيْرِهٖ.

پہلے کامیاب ہونے والے کی میں نے ایسی تعریف کی کہ اس کے علاوہ کسی کی ایسی تعریف نہیں کی اور کامیاب ہونے والے کی ایسی عزت وافزائی کرتا ہوں کہ ایسی دوسرے کی نہیں کرتا ہوں۔

(۱۲).اَلتَّمْرِ يْنَاتُ الْبَدَنِيَّةُ تَزِ يْدُ الْعَضَلَاتِ صَلَابَةً وَالْقَلْبَ قُوَّةً ، وَ تُسَاعِدُ الأَمْعَاءَ وَالْكَلِيْ أَتَّمَ مُسَاعَدَةً ،فَعَلَى الإِنْسَانِ أَنْ يُعْنىٰ بِهَا كُلَّ الْعِنَايَةِ ،وَأَنْ يَجْعَلَ لِنَفْسِهٖ حَظًّا مِنْهَا كُلَّ يَوْم،وَأَفْضَلُ أَنْوَاعِ التَّمْرِ يْنِ الْبَدَنِيِّ مَا كَانَ فِي الْهَوَاءِ الطَّلَقِ ،فَيَحْسُنُ بِالإِنْسَانِ أَنْ يَمْشِيَ فِي الْحُقُوْلِ كَثِيْرًا،وَأَنْ يَسْبَحَ عَوْمًا،وَأَنْ يَمْتَطِيَ صَهَوَاتِ الْخَيْلِ رُكُوْ بًا،وَأَنْ يَشْتَغِلَ فِيْ حَدِيْقَةِ مَنْزِلِهٖ مَرَّتَيْنِ أَوْثَلَاثًا كُلَّ أَسْبُوْعٍ،وَعَلَى الإِنْسِانِ أَلَّا يُجْهِدَ نَفْسَهٗ فِيْ هٰذَا التَّمْرِ يْنِ ذٰلِكَ الإِجْهَادِ الَّذِيْ يَأتِيهِ الْمُتَنَافِسُوْنَ فِيْ مَيَادِيْنِ السِّبَاقِ ،فَإِنَّ ذٰلِكَ قَدْ يَضُرُّ الْجِسْمَ أَكْثَرَ مِمَّا يُفِيْدُهٗ.

(النحو الواضح،الأول من الثانو ية ،ص:۱۲۸)

جسمانی ورزش پٹھوں کو زیادہ سخت اور دل کو زیادہ طاقت ور کرتی ہیں،آنتوں اور گردوں کی مکمل مدد کرتی ہیں،توانسان کو اس پر پوری توجہ دینی چاہیے اور اپنے لیے اس میں سے ہر

دن ایک حصہ مقرر کرے اور جسمانی ورزش کے اقسام میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو کھلی ہوا میں ہو، تو انسان کا کھیتوں میں زیادہ چلنا، تیرنا، گھوڑے کی پیٹھ پر خوب سوار ہونا اور اپنے مکان کے باغ میں ہر ہفتہ دو یا تین مرتبہ مصروف رہنا اچھا ہوتا ہے اور انسان پر ضروری ہے کہ خود کو ورزش کی اس مشقت میں نہ ڈالے جس میں دوڑ کے میدانوں میں مقابلہ کرنے والے لوگ پڑتے ہیں کیوں کہ ایسی ورزش جسم کو فائدہ سے زیادہ نقصان دیتی ہے۔

التَّمْرِيْنُ (۲۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱)۔ تم جہاں بھی رہو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اس کو خوب یاد کرتے رہو۔

خَافُوا اللهَ أَيْنَمَا تَكُوْنُوا وَاذْكُرُوْهُ ذِكْرًا كَثِيْرًا.

(۲)۔ جب صبح ہوتی ہے پرندے اپنے گھونسلوں سے باہر نکلتے ہیں اور درختوں کی شاخوں پر خوب چہچہاتے ہیں۔

عِنْدَمَا يُسْفِرُ الصُّبْحُ تَخْرُجُ الطُّيُوْرُ مِنْ أَعْشَاشِهِمْ وَتُغَرِّدُ عَلٰى اَغْصَانِ الأَشْجَارِ تَغْرِيْدًا.

(۳)۔ مسعود ایک محنتی طالب علم ہے جو پڑھنے میں خوب محنت کرتا ہے اور امتحانی سوالات کے جوابات صاف صاف اپنی کاپی پر لکھتا ہے۔

مَسْعُوْدٌ طَالِبٌ مُجْتَهِدٌ اَلَّذِيْ يَجْتَهِدُ فِي الْقِرَاءَةِ اِجْتِهَادًا وَ يَكْتُبُ اَجْوِبَةَ الأَسْئِلَةِ الإِمْتِحَانِيَّةِ وَاضِحًا عَلٰى كُرَّاسَتِهٖ.

(۴)۔ کل رات تیز بارش کی وجہ سے ایک مکان بالکل ڈھ گیا، پڑوسیوں نے اس گھر کا سامان نکالنے میں گھر والوں کی بہت مدد کی اور پولیس نے بھی اس کے لیے کوشش کی۔

اِنْهَدَمَ الْبَارِحَةَ مَنْزِلٌ اِنْهِدَامًا تَامًّا بِنُزُوْلِ الْمَطَرِ الْغَزِيْرِ وَسَاعَدَ الْجِيْرَانُ اَصْحَابَ الْبَيْتِ فِيْ اِخْرَاجِ مَتَاعِ ذَلِكَ الْبَيْتِ مُسَاعَدَةً وَسَعىَ لِذٰلِكَ الْبُولِيسُ أَيْضًا.

(۵)۔ آج صبح سے تیز ہوائیں چل رہی ہیں، ہلکی ہلکی بارش ہو رہی ہے اور موسم نہایت

خوشگوار ہو گیا ہے۔ اس سے کھیتوں کا بہت فائدہ ہوگا۔

تَعْصِفُ الرِّيَاحُ مِنَ صَبَاحِ الْيَوْمِ وَ يَنْزِلُ الْمَطَرُ رَشَاشًا وَقَدْ صَارَ الْجَوُّ رَائِقًا جِدًّا ،وَمِمَّايَنْفَعُ الْحُقُوْلَ كَثِيْرًا.

(۶)۔ کون نہیں جانتا کہ یہودی مسلمانوں کے سخت دشمن ہیں، وہ انھیں نقصان پہنچانے کے لیے برابر سازشیں کرتے رہتے ہیں اور انسانی حقوق کا کچھ بھی خیال نہیں رکھتے۔

مَنْ لَا يَعْلَمُ أَنَّ الْيَهُوْدَ عَدُوٌّ شَدِيْدٌ لِلْمُسْلِمِيْنَ، يُدَبِّرُوْنَ الْمُوَامِرَاتِ تَدْبِيْرًا مُسْتَمِرًّا لِإِلْحَاقِهِمُ الضَّرَرَ،وَلَا يَتَعَهَّدُوْنَ حُقُوْقَ الإِنْسَانِ شَيْئًا.

(۷)۔ حامد کا بھائی کل سخت بیمار ہوا، اس کے سر میں زور کا درد اٹھا، جس کی وجہ سے اس نے رات کا کھانا بالکل نہیں کھایا۔

مَرِضَ أَخُ حَامِدٍ مَرَضًا شَدِيْدًا أَمْسِ ،أُصِيْبَ بِوَجَعٍ فِيْ رَأْسِهٖ بِشِدَّةٍ لَمْ يَأْكُلِ الْعَشَاءَ مُطْلَقًا لِأَجلِهٖ.

(۸)۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ برابر ہر سال اپنے مال کا حساب کریں اور زکات کی ادائگی میں بالکل سستی نہ کریں، اگر وہ اس فریضے کو پورے اخلاص کے ساتھ ادا کرتے رہیں گے تو اللہ تعالیٰ ان کے مال میں خوب برکت دے گا۔

عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ أَنْ يَعُدُّوْا مَالَهُمْ مُسْتَمِرًّا كُلَّ عَامٍ وَلَا يَتَكَاسَلُوْا فِيْ اَدَاءِ الزَّكَاتِ كَسْلًا مُطْلَقًا ،إِنْ أَخْلَصُوا فِيْ أَدَاءِ هٰذَا الْوَاجِبِ كُلَّ الإِخْلَاصِ بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالىٰ فِيْ اَمْوَالِهِمْ بَرَكَةً كَثِيْرَةً.

(۹)۔ ہر شہر میں ایک ایسے تعلیمی ادارے کی ضرورت ہے جو تعلیم کو خوب عام کرے اور دین کی بھی اچھی خدمت کرے۔

يَجِبُ أَنْ تَكُوْنَ فِيْ كُلِّ بَلَدٍ مُؤَسَّسَةٌ ثَقَافِيَّةٌ تَنْشُرُ التَّعْلِيْمَ نَشْرًا كَثِيْرًا وَتَخْدِمُ الدِّيْنَ خِدْمَةً حَسَنَةً.

(۱۰)۔ صحت مند غذا انسان کے لیے ضروری ہے جو بھوک مٹاتی ہے، پٹھوں اور ہڈیوں کو بڑھاتی اور خوب طاقت ور بناتی ہے اور زخموں کو بھرنے میں بھی کافی مدد دیتی ہے۔

اَلْغِذَاءُ الصَّحِيْحُ ضَرُوْرِيٌّ لِلإِنْسَانِ اَلَّذِيْ يَسُدُّ الْجُوْعَ وَ يُنَمِّي الأَعْصَابَ وَالْعِظَامَ وَ يُقَوِّ يْهَا قُوَّةً كَثِيْرَةً ،وَ يُعِيْنُ عَلىٰ دَمْلِ الْجُرُوْحِ إِعَانَةً أَيْضًا.

(۱۱)۔ اگر آپ کو کوئی اہم کام کرنا ہو تو پہلے اس کے تمام گوشوں پر خوب غور کریں اور مخلص دوستوں سے بھی مشورہ لیں تاکہ آپ نقصان سے دوچار نہ ہوں۔

إِذَا كُنْتَ تُرِ يْدُ أَنْ تَفْعَلَ فِعْلًا هَامًّا ،فَعَلَيْكَ أَنْ تُفَكِّرَ فِيْ جَمِيْعِ جَوَانِبِهٖ تَفْكِيْرًا وَتَسْتَشِيْرَ الأَصْدِقَاءَ الأَوْفِيَاءَ أَيْضًا كَيْ لَا تُوَاجِهَ الضَّرَرَ.

(۱۲)۔ اسلامی تہذیب جب کسی قوم میں پہنچی تو ان کی عادات واخلاق پر اس نے گہرا اثر چھوڑا۔

لَمَّا وَصَلَتِ الثَّقَافَةُ الإِسْلَامِيَّةُ إِلىٰ شَعْبٍ أَثَّرَتْ فِيْ عَادَاتِهٖ وَخُلُقِهٖ أَثَرًا بَالِغًا.

(۱۳)۔ ہندوستان ،ملیشیا اور چین کے لوگ مسلمان تاجروں اور سیاحوں سے بہت متأثر ہوئے اور ان کے ساتھ بہت اچھا برتاؤ کیا۔

تَأَثَّرَ رِجَالُ الْهِنْدِ وَمَالِيْزِيَا وَالصِّيْنِ بِالتُّجَّارِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالسَّائِحِيْنَ تَأَثُّرًا كَبِيْرًا .وَعَامَلُوهُمْ مُعَامَلَةً حَسَنَةً.

(۱۴)۔ جامعہ اشرفیہ برّ صغیر میں اہل سنت وجماعت کا علمی ودینی ادارہ ہے جو اسلامی علوم وفنون کے ساتھ عربی زبان وادب کی تعلیم پر بھی بھرپور توجہ دیتا ہے، یہاں کہ فارغین مخلص، بیدار مغز، متحرک اور فعّال ہوتے ہیں جو مختلف میدانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور اسلامی تعلیمات کی خوب خوب نشر واشاعت کرتے ہیں۔

اَلْجَامِعَةُ الأَشْرَفِيَّةُ لِأَهْلِ السُنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ مَعْهَدٌ عِلْمِيٌّ وَدِيْنِيٌّ فِيْ شِبْهِ الْقَارَّةِ اَلَّتِيْ تَهْتَمُّ بِتَعْلِيمِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ وَآدَابِهَا إِضَافَةً إِلىَ الْعُلُوْمِ وَالْفُنُوْنِ الإِسْلَامِيَّةِ أَيْضًا اِهْتِمَامًا كَامِلًا،يَكُوْنُ خِرِّيْجُوْهَا مُخْلِصِيْنَ مُتَيَقِّظِيْنَ نُشَطَاءَ وَ يَنْتَمُوْنَ إِلىَ مَجَالَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ. وَ يَنْشُرُوْنَ التَّعَالِيْمَ الإِسْلَامِيَّةَ نَشْرًا كَثِيْرًا.

اَلتَّمْرِيْنُ(۲۱)

آنے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو اور رسم الخط لگا کر مفعول فیہ کی تعیین کرو۔

(۱) تَعَطَّلَ مُحَرِّكُ السَّيَّارَةِ عِنْدَ مُنْحَنَى الطَّرِيْقِ.

راستے کے موڑ پر گاڑی کا انجن خراب ہو گیا۔

(۲) يَسْتَعِيْنُ الْفَلَّاحُ فِيْ حَقْلِهِ بِالشَّادُوْفِ وَالفَأسِ وَالْمِنْجَلِ وَالْمِحْرَاثِ وَالنَّوْرَجِ وَالسَّاقِيَةِ.

کسان اپنے کھیت میں ڈول، کلہاڑی، درانتی، ہل، غلہ گاہنے کی مشین اور رہٹ کی مدد لیتا ہے۔

(۳) اِتَّجَهْتُ نَحْوَ الْحَدِيْقَةِ لِلاسْتِمْتَاعِ بِمَبَاهِجِهَا.

باغ کی خوب صورتی سے لطف اندوز ہونے کے لیے میں اس کی طرف گیا۔

(٤) يَسْتَعْمِلُ الْمُهَنْدِسُ حِيْنَ عَمَلِهِ الْمِسْطَرَةَ وَالْمِنْقَلَةَ وَالْمُثَلَّثَ وَالْقَلَمَ وَالْوَرَقَةَ.

انجینئر اپنے کام کے وقت اسکیل، آلہ، مثلث، قلم اور کاغذ استعمال کرتا ہے۔

(۵) يَسْتَخْدِمُ الْجَرَّاحُ أَثْنَاءَ عَمَلِيَّتِهِ الْمِشْرَطَ وَالإِبْرَةَ وَالْمِقَصَّ وَالْمِنْظَارَ.

سرجن اپنے آپریشن کے دوران نشتر، انجکشن، قینچی اور دوربین کا استعمال کرتا ہے۔

(٦) يَذْهَبُ الْقَادِرُ عَلٰى أَدَاءِ فَرِيْضَةِ الْحَجِّ إِلٰى الأَرَاضِي الْحِجَازِيَّةِ مُتَحَمِّلًا الْمَتَاعِبَ وَالصِّعَابَ لَا يَثْنِيْهِ عَنْ عَزِيْمَتِهٖ حَرٌّ يُلَاقِيْهِ زَمَنَ الصَّيفِ ،أَوْ بَرْدٌ يُصِيْبُهٗ أَيَّامَ الشِّتَّاءِ ،حَتّٰى إِذَا وَصَلَ إِلٰى مَكَّةَ بِسَلَامَةِ اللهِ طَافَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ ،وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ،وَأَتَمَّ جَمِيْعَ الْمَنَاسِكِ رَاضِيًا صَابِرًا .(تيسير النحو،ص:٢١٦)

تندرست آدمی مشکلوں اور دشواریوں کو برداشت کر کے حجاز کی زمین پر فریضۂ حج ادا کرنے

جاتا ہے، گرمی کے زمانے کی گرمی یا سردی کے دنوں کی سردی اس کو اس کے ارادے سے باز نہیں رکھتی ہے یہاں تک کہ وہ اللہ کی سلامتی کے ساتھ مکہ مکرمہ جاتا ہے کعبہ کے اردگرد طواف کرتا ہے، صفامروہ کے درمیان سعی کرتا ہے اور راضی برضاو صابر رہ کر تمام ارکان حج پورے کرتا ہے۔

(۷) اِجْتَمَعَ مَجْلِسُ الْمُدَرِّسِيْنَ ظُهْرَ السَّبْتِ الْمَاضِيْ ،لِلنَّظْرِ فِيْ أَحْوَالِ الطُّلَّابِ ،وَقَدْ اِسْتَمَرَّ اِجْتِمَاعُهُمْ سَاعَةً،اِنْصَرَفُوْا بَعْدَهَا إِلٰى بُيُوْتِهِمْ ،ثُمَّ عَادُوْا فَاجْتَمَعُوْا مَسَاءً،وَقَدْ قَرَّرُوْا إِجْرَاءَ اِمْتِحَانِ مُسَابَقَةٍ بَيْنَ الْفَتْرَتَيْنِ الثَّالِثَةِ وَالرَّابِعَةِ،يُمْنَحُ الْفَائِزُ فِيْهَا جَائِزَةً ثَمِيْنَةً،وَبَيْنَمَا كَانَ الطُّلَّابُ يَقِفُوْنَ فِيْ صُفُوْفِهِمْ صَبَاحًا وَقَفَ الْمُشْرِفُ أَمَامَهُمْ وَأَعْلَمَهُمْ ذٰلِكَ النَّبَاءَ ، وَ حَثَّهُمْ عَلَى الاِجْتِهَادِ فِيْ دُرُوْسِهِمْ ،حَتّٰى يَكُوْنُوْا عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّ أَسَاتِذَتِهِمْ (قواعد اللغة العربية ،الثانی المتوسط،ص:۱۰۰)

گزشتہ ہفتہ دوپہر کے وقت طلبہ کے حالات کا جائزہ لینے کے لیے مدرسین کی نشست ہوئی اور ان کی یہ نشست ایک گھنٹہ جاری رہی اس کے بعد وہ اپنے گھروں کو چلے گئے پھر لوٹے اور شام کو اکٹھا ہوئے ،انہوں نے تیسرے اور چوتھے وقفہ کے درمیان مقابلہ کا امتحان کرانے کا فیصلہ کیا جس میں کامیاب ہونے والے کو قیمتی انعام دیا جائے گا جس وقت طلبہ صبح کے وقت اپنی درسگاہوں میں بیٹھے تھے، نگراں ان کے سامنے کھڑا ہوا اور انھیں یہ خبر سنائی، انھیں اسباق میں محنت کرنے پر ابھارا تاکہ وہ حُسنِ ظن کے مطابق ہوجائیں۔

التَّمْرِيْنُ (۲۲)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) سرکاری اسکول موسم گرما میں بند کردیے جاتے ہیں، کیوں کہ گرمی جسم اور ذہن کو جھنجھوڑ دیتی ہے ،شب وروز طلبہ اور اساتذہ کو پریشان رکھتی ہے تو وہ صحیح طریقے پر درس اور مطالعہ کا کام نہیں کرپاتے ہیں۔

تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ الرَّسْمِيَّةُ فِيْ فَصْلِ الصَّيْفِ لِأَنَّ الْحَرَّ يُزْعِجُ الْجِسْمَ

وَالذِّهْنَ،وَ يُقْلِقُ الطَّلَبَةَ وَالأَسَاتِذَةَ لَيْلًا وَنَهَارًا،فَهُمْ لَا يَفْعَلُوْنَ الدَّرْسَ وَ الْمُطَالَعَةَ عَلىٰ الْوَجْهِ الصَّحِيْحِ.

(۲) کل شام کو دہلی میں ”موجود مسلم مسائل وران کا حل“ کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوگا، جس میں سب سے پہلا خطبہ وزیر داخلہ کا ہوگا، اس میں ملک کے مختلف صوبوں کے مسلم نمائندے شریک ہوں گے۔

تَنْعَقِدُ نَدْوَةٌ عِلْمِيَّةٌ مَسَاءَ الْغَدِ فِيْ دِهْلِيْ عَلىٰ عُنْوَانِ ”مَشَاكِلِ الْمُسْلِمِيْنَ الرَّاهِنَةِ وَعِلَاجِهَا“ يَخْطُبُ فِيْهَا اَوَّلًا وَزِيْرُ الدَّاخِلِيَّةِ ،يُشَارِكُ فِيْهَا الزُّعَمَاءُ الْمُسْلِمُوْنَ مِنَ الأَقَالِيْمِ الْمُخْتَلِفَةِ لِلدَّوْلَةِ.

(۳) ۲۸/ اپریل کو دوپہر کے بعد امداد یافتہ عربی مدارس کے نمائندہ اساتذہ کا ایک وفد وزیر اعلی اتر پردیش سے ملا اور انھیں اپنی گوناگوں پریشانیوں سے واقف کرایا، وزیر اعلی نے پوری توجہ کے ساتھ ان کی باتیں سنیں اور ان کی مشکلات بہت جلد حل کرنے کا یقین دلایا۔

زَارَ وَفْدٌ مِنَ الأَسَاتِذَةِ الْمُمَثِّلِيْنَ لِلْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّةِ الْمُسَاعَدَةَ كَبِيْرَ الْوُزَرَاءِ فِيْ أُتْرَا بِرَادِيش عَقِيْبَ الظُّهْرِ الثَّامِنَ وَ الْعِشْرِيْنَ مِنْ اِبْرِيْل وَاَطْلَعَهُ عَلىٰ اَزْمَاتِهِمْ سَمِعَ اَحَادِيْثَهُمْ بِعِنَايَةٍ كَامِلَةٍ وَأَكَّدَ لَهُمْ حَلَّ مَشَاكِلِهِمِ الْمُتَنَوِّعَةِ سَرِيعًا جِدًّا.

(۴) میرے گھر کے نزدیک ایک بہت بڑا پارک ہے ،جس میں صبح وشام دور دراز علاقوں کے لوگ تفریح اور جسمانی ورزش کرنے کے لیے آتے ہیں ،اس کے پودوں اور پھولوں کی دیکھ ریکھ اور حفاظت کے لیے کئی مالی اور چوکی دار ہیں، جو مقرر وقت میں اپنی ڈیوٹی پوری تن دہی اور مستعدی کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔

عِنْدَ بَيْتِيْ مُتَنَزَّةٌ كَبِيْرٌ ،يَأْتِيْهَا النَّاسُ مِنَ الْمَنَاطِقِ الْبَعِيْدَةِ لِلنُّزْهَةِ وَالرِّ يَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ صَبَاحًا وَمَسَاءً ،لِمُرَاقَبَةِ اَغْرَاسِهَا وَاَزْهَارِهَا بُسْتَانِيُّوْنَ وَحُرَّاسٌ يَقُوْمُوْنَ بِوَاجِبِهِمْ بِكُلِّ جُهْدٍ وَنَشَاطٍ فِي الْمَوْعِدِ الْمُحَدَّدِ.

(۵) میرے قصبے سے دکھن جانب تقریباً ۱۵/ کلومیٹر کی دوری پر گومتی ندی بہتی ہے، جس

میں قسم قسم کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں، شکاری جالوں سے ان کا شکار کرتے ہیں اور انھیں مہنگے داموں میں فروخت کرتے ہیں۔ اس ندی کی مچھلیاں بڑی لذیذ اور مقوی ہوتی ہیں۔

يَجْرِي النَّهْرُ "گومتی" عَلىٰ بُعْدِ ۱۵ کلو مترًا جِهَةَ الْجَنُوْبِ مِنْ قَرْيَتِيْ تُوْجَدُ فِيْهِ الأَسْمَاكُ الْمُتَنَوِّعَةُ، يَصِيْدُهَا الصَّيَّادُوْنَ بِالأَشْرَاكِ وَ يَبِيْعُوْنَهَا بِثَمَنٍ غَالٍ ، يَكُوْنُ اَسْمَاكُ هٰذَا النَّهْرِ لَذِيْذَةً جِدًّا وَمُقَوِّيَةً.

(٦) مسلسل تین دن سے ٹھنڈی اور خوش گوار ہوائیں چل رہی ہیں، ہلکی ہلکی بارش بھی ہو رہی ہے، کل میں اپنے دوستوں کے ساتھ نہر کے کنارے گھنے باغ میں گیا اور دو گھنٹے وہیں رہ کر موسم کا لطف اٹھایا اور مغرب کی اذان سے کچھ پہلے گھر واپس آیا۔ نماز مغرب کے بعد کچھ دیر درسی کتابوں کا مطالعہ کیا، کھانا کھانے کے بعد محلے کی مسجد میں عشا کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی، پھر دس بجے سے پہلے ہی سو گیا۔

لَا تَزَالُ الرِّيَاحُ الْبَارِدَةُ وَالرَّائِقَةُ تَهُبُّ مِنْ ثَلٰثَةِ أَيَّامٍ ، وَ يَنْزِلُ المَطَرُ رَشَاشًا، أَمْسِ ذَهَبْتُ بِأَصْدِقَائِيْ إِلىَ الْحَدِيْقَةِ الْمُتَلَاصِقَةِ عَلىٰ شَاطِئِ النَّهْرِ ، وَلَبِثْتُ أَتَمَتَّعُ هُنَاكَ بِالْجَوِّ سَاعَتَيْنِ وَعُدْتُّ إِلىَ الْبَيْتِ قُبَيْلَ اَذَانِ الْمَغْرِبِ ، وَطَالَعْتُ الْكُتُبَ الدِّرَاسِيَّةَ مُدَّةً بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، بَعْدَ أَكْلِ الطَّعَامِ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ بِالْجَمَاعَةِ فِيْ مَسْجِدِ الْحَيِّ ، ثُمَّ نِمْتُ قَبْلَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ.

التَّمْرِيْنُ (۲۳)

اردو میں ترجمہ کرو۔

● مِنْ طَرِيْفِ مَايُرْوىٰ أَنَّ صَيَّادًا جَلَسَ تَحْتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ ، لِيَسْتَرِيْحَ سَاعَةً مِنْ عَنَاءِ التَّجْوَالِ ، لٰكِنَّهٗ مَالَبِثَ أَنْ سَمِعَ زَئِيْرًا خَلْفَ الرَّابِيَةِ ، فَتَلَفَّتَ يَمِيْنًا وَ يَسَارًا ، وإِذَا أَسَدٌ يَظْهَرُ أَمَامَهٗ ، وَ يَمُدُّ قَدَمَهٗ مُتَأَلِّمًا.

ایک انوکھی بات جس کو بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شکاری دھوڑ دھوپ کی تکان سے کچھ دیر آرام کرنے کے لیے ایک درخت کے سائے کے نیچے بیٹھا، لیکن فوراً ٹیلہ کے پیچھے اس نے

ایک دہاڑ سنی تو وہ دائیں بائیں پھرا، اچانک ایک شیر اس کے سامنے ظاہر ہوتا ہے وہ تکلیف اور درد محسوس کرتے ہوئے اپنا قدم آگے بڑھاتا ہے۔

● حَارَ الصَّيَّادُ فِيْ أَمْرِهِ لَحْظَةً،لٰكِنَّهُ مَالَبِثَ أَنْ دَنَا مِنَ الأَسَدِ،فَوجَدَ فِيْ قَدْمِهِ شَوْكَة،فَنَزَعَهَا بِسُرْعَةٍ،فَاسْتَرَاحَ الأَسَدُ ،وَنَظَرَ إِلَىَ الصَّيَّادِ شَاكِرًا ثُمَّ اِنْصَرَفَ.

شکاری ایک لمحہ اس کے معاملہ میں حیران ہوا، لیکن جیسے ی وہ شیر سے قریب ہوا تو اس کے ایک قدم میں کانٹا پایا، تو اس نے تیزی سے کھینچا تو شیر نے آرام پایا، شکاری کی طرف شکریہ ادا کرتے ہوئے دیکھا اور واپس چلا گیا۔

● وَذَاتَ يَوْمٍ أُلْصِقَتْ بِالصَّيَّادِ تُهْمَةٌ حُوْكِمَ بِسَبَبِهَا ،فَأَمَرَ السُّلْطَانُ بَأَنْ يُلْقىٰ بَيْنَ يَدَيْ أَسَدٍ.

اور ایک دن شکاری پر تہمت لگائی گئی جس کی وجہ سے فیصلہ کیا گیا تو بادشاہ نے اسے شیر کے سامنے ڈالے جانے کا حکم دیا۔

● اِصْطَادَ رِجَالُ السُّلْطَانِ أَسَدًا ثُمَّ وَضَعُوْهُ فِيْ قَفَصٍ،وَأَجَاعُوْهُ أُسْبُوْعًا،وَفِي الْيَوْمِ الْمُحَدَّدِ لِلتَّنْفِيْذِ وَضَعُوْهُ فِي الْمَيْدَانِ ،ثُمَّ دَفَعُوْ الصَّيَادَ الْمِسْكِيْنَ أَمَامَهُ .لٰكِنَّ الأَسَدَ لَمْ يَلْبَثْ أَنْ عَرَفَهُ ،فَأَخَذَ يَدُوْرُ حَوْلَهُ ، وَ يَرْفَعُهُ فَوْقَ رَأْسِهِ وَ يَمْسَحُ عَلَيْهِ بِيَدِهِ مَسْرُوْرًا.

(قواعد اللغة العربية ،الثانی المتوسط ،ص:۹۷)

بادشاہ کے کارندوں نے ایک شیر کا شکار کیا پھر اسے پنجرے میں بند رکھا، ایک ہفتہ اسے بھوکا رکھا، (حکم) جاری کیے جانے کے متعیّن دن اسے میدان میں رکھا، پھر بے چارے شکاری کو اس کے سامنے ڈھکیل دیا لیکن شیر نے فورًا اسے پہچان لیا اس کے ارد گرد چکر لگانے لگا اسے اپنے سر پر اٹھاتا ہے اور خوش ہو کر اس پر اپنا ہاتھ پھیرتا ہے۔

● لَقَدْ حَبَااللّٰهُ مِصْرَ مَوْقِعًا فَرِيْدًا مُتَمَيِّزًا ،فَجَوُّهَا مُعْتَدِلٌ لَيْلًا وَنَهَارً،لَا تَشْتَدُّ حَرَارَتُهُ صَيْفًا،وَلَا تَلْسَعُ بُرُوْدَتُهُ شِتَاءًا ،كَمَا مَنَحَ اللّٰهُ مِصْرَ نِيْلًا عَظِيْمًا،يُعَدُّ شَرَيَانَ الْحَيَاةِ فِيهَا ،فَقَدْ نَشَأَتِ الْحَضَارَةُ الْمِصرِيَّةُ الْقَدِيْمَةُ مُنْذُ

آلَافِ السِّنِيْنَ عَلٰى جَانِبَيْهِ يَمِيْنًا وَشِمَالًا ،وَفَوْقَ أَرْضِ مِصْرَ نَجِدُ الْمَعَالِمَ السِّيَاحِيَّةَ الْقَدِيْمَةَ وَالْحَدِيْثَةَ الَّتِيْ جَعَلَتِ السُّيَّاحَ يَفِدُوْنَ إِلَيْهَا،وَ يَقِفُوْنَ أَمَامَهَا مَبْهُوْرِيْنَ ،وَ إِقْبَالُهُمْ كَسْبٌ كَبِيْرٌ لِاقْتِصَادِ مِصرَ.

(اللغه العربية ،اقرأ ونافش:الصف الخامس الانتدائى ،الفصل الدراسى الثانى ٢٠٠٤-٢٠٠٥م،ص:٢١)

اللہ تعالی نے مصر کو یکتا انوکھی جگہ بنایا ہے اس کی فضارات ودن معتدل رہتی ہے،اس کی گرمی موسم گرما میں شدید نہیں ہوتی ہے اور اس کی ٹھنڈک موسم سرما میں نہیں کاٹتی ہے،جس طرح اللہ تعالی نے مصر کو ایسا عظیم دریائے نیل عطا کیا ہے جس کو مصر میں زندگی کی شہ رگ شمار کیا جاتا ہے،پرانی مصری تہذیب وثقافت نے ہزاروں سال تک اس کے دائیں بائیں دونوں طرف نشو ونما پائی،اور مصر کی زمین پر ہم ان پرانی اور نئی سیاحتی نشانیوں کو پاتے ہیں جن کی وجہ سے سیّاح اس کی طرف آتے ہیں اور ان کے سامنے حیران ہو کر کھڑے رہتے ہیں اور ان سیّاحوں کا آنا مصر کی معیشت کے لیے بڑی کمائی ہے۔

التَّمْرِيْنُ (۲۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(ا) میں شام کے وقت ساحل سمندر پر غروب آفتاب کا پُر کیف منظر دیکھنے کے لیے اپنے دوستوں کی ایک ٹیم کے ساتھ ممبئی گیا،ہم لوگ عصر کے وقت ہی ساحل سمندر پر پہنچ گیے،کچھ دیر تک باہم ٹکراتی ہوئی موجوں کا تماشا دیکھا،پھر سورج ڈوبنے لگا تو ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ پانی میں سرخ رنگ گھول دیا گیا ہے،دھیرے دھیرے سورج ہماری نگاہوں سے روپوش ہو گیا۔پھر تاریکی نے اپنے بازو پھیلانے شروع کیے اور پوری سطح سمندر کو اپنی سیاہ چادر میں ڈھانپ لیا۔

ذَهَبْتُ مَعَ فِرْقَةٍ مِنْ أَصْدِقَائِي إِلٰى مُمْبَائِي لِمُشَاهَدَةِ مَنْظَرٍ بَهِيْجٍ لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ مَسَاءً،وَصَلْنَا وَقْتَ الْعَصْرِ عَلٰى سَاحِلِ الْبَحْرِ تَفَرَّجْنَا عَلَى الأَمْوَاجِ الْمُتَلَاطِمَةِ بُرْهَةً ،وَلَمَّا جَعَلَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ يَشْعُرُ بِهٖ أَنَّ اللَّوْنَ الأَحْمَرَ قَدْ مُزِجَ بِالْمَاءِ،تَوَارَتِ الشَّمْسُ عَنْ أَعْيُنِنَا رُوَيْدًا رُوَيْدًا،

ثُمَّ بَدَءَ الظَّلَامُ يَنْشُرُ اَجْنِحَتَه،وَغَشِيَ سَطْحَ الْبَحْرِ كُلَّهٗ بِرِدَائِهِ الْأَسْوَدِ.

(۲) کبھی کبھی چاند کو گہن لگ جاتا ہے، تو اس کی روشنی بجھ جاتی ہے، اور اس کی ٹکیہ سرخ ہوجاتی ہے، ہر طرف اندھیرا چھاجاتا ہے اور دنیا بے رونق ہوجاتی ہے، بعض اوقات یہ منظر گھنٹوں باقی رہتا ہے، یقیناً چاند اور سورج کا گہن اللہ تعالی کی قدرت کاملہ کی نشانیوں میں سے ہے۔

يَخْسِفُ الْقَمَرُ أَحْيَانًا فَيَنْطَفِئُ ضَوْءُهٗ وَيَحْمَرُّ قُرْصُهٗ ،وَ يَسُوْدُ الظَّلَامُ كُلَّ جِهَةٍ،وَتَعْبِسُ الدُّنْيَا،وَ يَبْقىٰ هٰذَا الْمَنْظَرُ بَعْضَ الأَحْيَانِ سَاعَاتٍ،إِنَّ خَسْفَ الْقَمَرِ وَالشَّمْسِ مِنْ شَعَائِرِ قُدْرَةِ اللهِ تَعَالىٰ التَّامَّةِ.

(۳) میں کل اپنے بڑے بھائی کے ساتھ ظہر کے بعد کھیتوں کی سیر کو گیا، ہم لوگ کچھ دیر ہرے بھرے گیہوں اور سرسوں کے پودے دیکھتے رہے، پھر نہر کے کنارے ایک بلند وبالا درخت کے نیچے بیٹھ گیے، ہم اپنے پیروں کے پاس پانی بہنے کی آواز سن رہے تھے، خوب صورت پرندے درخت کی ہری بھری شاخوں پر پھُدک رہے تھے، بلبل ایک شاخ کے اوپر نغمہ سنجی کررہی تھی، یہ دل کش منظر ہمیں بہت بھلا معلوم ہوا اور ہم تھوڑی دیر اس سحر انگیز منظر کے مشاہدہ سے لطف اندوز ہوتے رہے اور موسم بہار کے حسن اور دل کشی کا خوب خوب نظارہ کرتے رہے، پھر ہم وہاں سے اٹھے، وضو کیا اور عصر کی نماز ادا کی، اور تھوڑی دیر ادھر اُدھر ٹہلنے کے بعد غروب آفتاب سے کچھ پہلے اپنے گھر لوٹ آئے۔

ذَهَبْتُ أَمْسِ مَعَ اَخِي الْكَبِيْرِ بَعْدَ الظُّهْرِ لِلتَّفَرُّجِ عَلىَ الْحُقُوْلِ وَلَمْ نَزَلْ نَنْظُرُ الْقَمْحَ الْمُخْضَرَّ وَاَغْرَاسَ الْخَرْدَلِ الأَصْفَرِ ،ثُمَّ جَلَسْنَا تَحْتَ شَجَرَةٍ مُرْتَفِعَةٍ عَلىٰ شَاطِئِ النَّهْرِ،كُنَّا نَسْمَعُ عِنْدَ اَرْجُلِنَا خَرِيْرَ الْمَاءِ، وَكَانَتِ الطُّيُوْرُ الْجَمِيْلَةُ تَثِبُ قَافِزَةً عَلىٰ اَغْصَانِ الأَشْجَارِ الْخَضْرَاءِ ،وَ يُغَرِّدُ الْبُلْبُلُ عَلىٰ غُصْنٍ،وَقَدْ رَاقَنَا كَثِيْرًا هٰذَا الْمَنْظَرُ الرَّائِعُ، وَ مَا زِلْنَا نَسْتَمْتِعُ بِرُؤْيَةِ هٰذَا الْمَنْظَرِ الْخَلَّابِ وَقْتًا يَسِيْرًا،وَنُشَاهِدُ رَوْعَةَ فَصْلِ الرَّبِيْعِ وَجَمَالِهٖ مُشَاهَدَةً بَالِغَةً،ثُمَّ قُمْنَا مِنْ هُنَاكَ ،وَتَوَضَّأنَا وَصَلَّيْنَا الْعَصْرَ ، وَعُدْنَا إِلىٰ بَيْتِنَا قُبَيْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ بَعْدَ تَفَرُّجٍ هُنَا وَهُنَاكَ زَمَنًا يَسِيْرًا.

(۴) اللہ کے نیک بندے جو یوم آخرت کے طلب گار اور خدا سے ڈرنے والے ہیں، وہ زمین میں نہ اپنی بڑائی کے خواہاں ہوتے ہیں اور نہ فساد چاہتے ہیں، وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی یہاں ہر چھوٹی، بڑی چیز کے بارے میں سوال ہوگا۔

عِبَادُ اللهِ الصَّالِحُوْنَ الَّذِيْنَ يَطْلُبُوْنَ الْيَوْمَ الآخَرَ وَيَخَافُوْنَ اللهَ لَا يُرِ يْدُوْنَ فِي الأَرْضِ عُلُوًّا،وَلَا يَبْتَغُوْنَ فَسَادًا ، يُؤمِنُوْنَ بِأَنَّهٗ يُسْئَلُ عِنْدَ اللهِ عَنْ كُلِّ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ.

التَّمْرِيْنُ (۲۵)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(١). يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا.

وہ اپنے رب کو امید وخوف میں پکارتے ہیں۔

(٢).نَغْزُو الصَّحْرَاءَ لِزِ يَادَةِ الإِنْتَاجِ.

ہم پیداوار کے اضافے کے لیے جنگل کا رخ کرتے ہیں۔

(٣) يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ اِبْتِغَاءَ مَرْضَاةِ اللهِ.

وہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی طلب کرنے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔

(٤)يَجُوْبُ التَّاجِرُ الْبِلَادَ اِبْتِغَاءَ الْكَسْبِ.

تاجر کمائی حاصل کرنے کی خاطر شہروں کا سفر کرتا ہے۔

(٥)أَتَغَاضَى عَنْ أَخْطَاءِ صَدِيْقِيْ اِسْتِبْقَاءً لِمَوَدَّتِهٖ.

دوستی باقی رکھنے کے لیے میں اپنے دوست کی غلطیوں سے چشم پوشی کرتا ہوں۔

(٦)تَجَاوَزْتُ عَنْ هَفْوَةِ الصَّدِيْقِ إِبْقَاءً عَلٰى مَوَدَّتِهٖ.

دوستی باقی رکھنے کے لیے میں نے دوست کی لغزش سے درگزر کرلیا۔

(٧) تَرَاقَبَ وَزَارَةُ التَّمْوِ يْنِ الأَسْعَارَ مَنْعًا لِلْجَشَعِ .

کالابازاری روکنے کے لیے وزارت خوراک نے قیمتوں پر نگرانی کی ہے۔

(٨)تُسْتَعْمَلُ الْمَظَلَّاتُ الْكَبِيْرَةُ فِي الْمَصَايِفِ اِتِّقَاءَ حَرَارَةِ الشَّمْسِ.

سورج کی گرمی سے بچنے کے لیے ٹھنڈے مقامات میں بڑی بڑی چھتریوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

(۹) قَامَ رَئِيْسُ الدَّوْلَةِ بِزِيَارَةِ الْيُوْنَانِ وَالْيَابَانِ رَغْبَةً فِيْ تَوْثِيْقِ رَوَابِطِ الصَّدَاقَةِ وَالأُخُوَّةِ.

دوستی اور بھائی چارگی کے تعلقات پختہ کرنے کے شوق میں حکومت کے صدر نے یونان اور جاپان کا دورہ کیا۔

(۱۰) .اِجْتَمَعَتِ اللَّجْنَةُ التَّحْضِيْرِيَّةُ لِلْمُؤتَمَرِ الْعَامِّ،تَمْهِيْدًا لِاجْتِمَاعِ اللَّجْنَةِ التَّنْفِيْذِيَّةِ الْعُلْيَا.

مرکزی مجلس انتظامیہ کی میٹنگ کی تیاری کرنے کے لیے عام کانفرنس کی مجلس استقبالہ اکٹھا ہوئی۔

(۱۱)تَهْتَمُّ الْحُكُوْمَةُ بِإِحْصَاءِ سُكَّانِ الْجَمْهُوْرِيَّةِ خَوْفًا مِنَ الأَزْمَاتِ الاِقْتِصَادِيَةِ.

معاشی پریشانیوں کے خوف سے حکومت عوامی باشندوں کی مردم شماری کا اہتمام کرتی ہے۔

(۱۲) نَظَّمَ الرَّئِيْسُ الصَّحَافَةَ أَمَلًا فِيْ رَفْعِ مُسْتَوَى الْمَجْتَمَعِ إِلٰى الْمَكَانَةِ الرَّفِيْعَةِ الْجَدِيْرَةِ بِأُمَّةٍ نَاهِضَةٍ وَثَّابَةٍ.

لیڈر نے تیزی سے ترقی کرنے والی بیدار مغز قوم کے لائق عظیم رتبے تک معاشرے کے معیار کو بلند کرنے کی امید کے ساتھ صحافت کا انتظام کیا۔

(۱۳)وَفَدَ الْمُغْتَرُّوْنَ عَلَى الأَزْهَرِ ،مَحَبَّةً فِي التَّزَوُّدِ مِنْ عُلُوْمِهٖ وَمَعَارِفِهٖ وَقَدْ أَوْلَتْهُمُ الحُكُوْمَةُ كُلَّ رِعَايَةٍ وَتَقْدِيْرٍ حِرْصًا عَلٰى رَاحَتِهِمْ وَمُسْتَقْبِلِهِمْ الزَّاهِرِ.

جامعہ ازہر کے علوم ومعارف سے مالا مال ہونے کی محبت میں غیر ملکی لوگ جامعہ ازہر آئے حکومت کے ان کے تابناک مستقبل اور ان کی آسائش کا خیال رکھنے کے لیے ان کی ہر طرح کی دیکھ بھال اور عزت کا اہتمام کیا۔

(١٤) رَفَعَتْ مِصْرُ شِعَارَ الْقِرَاءَةِ لِلْجَمِيْعِ تَنْمِيَةً لِلعُقُوْلِ ،وَتَهْذِيبًا لِلنُّفُوْسِ وَحِرْصًاعَلٰى أَنْ يَكُوْنَ أَبْنَاءُ مِصْرَ رِجَالًا صَالِحِيْنَ يَعْرِفُوْنَ الطَّرِيْقَ الصَّحِيْحَ فِي الْحَيَاةِ.

دلوں کی صفائی اور عقلوں کی افزائش کی خاطر مصر نے تعلیم سب کے لیے ضروری ہے کا نعرہ بلند کیا اور اس جذبے کی خاطر کہ مصر کے باشندے اچھے آدمی بن جائیں جو زندگی کی صحیح سمت کو پہچان سکیں۔

(١٥) يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ۔[البقرة:١٩]

اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس رہے ہیں کڑک کے سبب موت کے ڈر سے۔

التَّمْرِيْنُ(۲۶)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱)عُثِرَ عَلٰى وَثِيْقَةٍ تُشِيْرُ إِلٰى مُحَاكَمَةِ طَائِفَةٍ مِنَ الْفِيْرَانِ فِي الْقَرْنِ اَلْخَامِسَ عَشَرَ اِتِّهَامًا لَهَا بِالتَّجَمْهُرِ فِيْ شَوَارِعِ الْقَرْيَةِ ،وَقَدْ تَقَدَّمَ لِلدِّفَاعِ عَنْهَا مُحَامٍ نَالَ شُهْرَةً وَاسِعَةً مِنْ أَجَلِ هٰذِهِ الْقَضِيَّةِ.

طَلَبَ الْمُحامِيْ التَّأْجِيْلَ مِنَ الْقُضَاةِ أَمَلًا فِيْ تَمْكِيْنِ الْفِيْرَانِ مُهْلَةً تَمَكِّيْنَا لَهَا مِنَ الْحُضُوْرِ.

پندرہویں صدی میں ایک دستاویز کی اطلاع ملی جو چوہوں کی ایک جماعت کے مقدمہ کی طرف اشارہ کرتی ہے گاؤں کی سڑکوں پر بھیڑ لگانے کے الزام میں ایک وکیل ان کا دفاع کرنے کے لیے آگے بڑھا جس نے اس معاملے کی وجہ سے کافی شہرت پالی۔

وکیل نے قاضیوں سے تاخیر طلب کی یہ امید کرتے ہوئے کہ چوہے ایسی مہلت پالیں جس کی وجہ سے ان کا حاضر ہونا ممکن ہو جائے

وَلَمَّاحَلَّ مِيْعَادُ نَظْرِ الْقَضِيَّةِ وَلَمْ تَحْضُرِ الْفِيْرَانُ ،تَقَدَّمَ الْمُحَامِيْ إِلٰى الْمَحْكَمَةِ قَائِلًا:أَيُّهَا الْقُضَاةُ إِنَّ الْفِئْرَانَ تُذْعِنُ لِأَوَامِرِكُمُ الْمُوَقَّرَةِوَلٰكِنَّهَا لَمْ تَحْضُرْ خَشْيَةَ الإِيْذَاءِ مِنَ الْقِطَطِ ،لِذَا نَطْلُبُ حَبْسَ قِطَطِ الْبَلَدِ كُلِّهَا قَبْلَ مُرُوْرِ

مَوْكِبِ الْفِيْرَانِ فِي الشَّوَارِعِ لِلِاطْمِئْنَانِ عَلىٰ حَيَاتِهَا.

اور جب مقدمے کی سماعت کا وقت آیا اور چوہے حاضر نہیں ہوئے، تو وکیل عدالت میں آگے بڑھا یہ کہتے ہوئے: اے قاضیو! چوہے تمھارے معزز احکام کے فرمابردار ہیں، لیکن وہ بلیوں کی تکلیف کے ڈر سے حاضر نہیں ہوئے اس لیے ہمارا مطالبہ ہے کہ شہر کی تمام بلیوں کو قید کر دیا جائے سڑکوں سے چوہوں کے قافلے کے گزرنے سے پہلے تاکہ چوہوں کو اپنی زندگی کے متعلق اطمینان حاصل ہو جائے۔

وَافَقَتِ الْمَحْكَمَةُ عَلىٰ هٰذَاالطَّلَبِ وَأَصْدَرَتْ أَمْرًا لِمَنْعِ الْقِطَطِ مِنَ الْمُرُوْرِ فِيْ شَوَارِعِ الْقَرْيَةِ تَأْمِيْنًا لِلْفِيْرَانِ فِيْ أَثْنَاءِ حُضُوْرِهَا إِلىٰ قَاعَةِ الْمَحْكَمَةِ، وَلٰكِنَّ أَهْلَ الْقَرْيَةِ رَفَضُوْا تَنْفِيْذَ ذٰلِكَ، فَقَضَتِ الْمَحْكَمَةُ عَلَى الْفَوْرِ بِبَرَاءَةِ الْفِيْرَانِ، لِحِرْمَانِهَا مِنْ وَسَائِلِ الدِّفَاعِ الْمَشْرُوْعَةِ.

(قواعد اللغة العربية، الثانی المتوسط: ۹۳)

کورٹ نے اس درخواست پر اتفاق کیا اور بلیوں کے گاؤں کی سڑکوں سے گزرنے پر پابندی لگادی چوہوں کی امان کی خاطر ان کے حاضر ہونے کے وقت، لیکن گاؤں والوں نے اس حکم کو مسترد کر دیا، پس عدالت نے فوراً چوہوں کی براءت کا فیصلہ سنا دیا چوہوں کے ممکنہ حفاظتی وسائل سے محروم ہونے کی وجہ سے۔

(۲) يَزُوْرُ مِصْرَ كَثِيْرٌ مِنَ السَّائِحِيْنَ تَرْوِيْحًا عَنِ النَّفْسِ، فَيَذْهَبُوْنَ إِلَى الصَّعِيْدِ رَغْبَةً فِيْ مُشَاهَدَةِ مَا بِهِ مِنَ الآثَارِ الَّتِيْ بَنَاهَا الْقُدَمَاءُ إِظْهَارًا لِنُبُوْغِهِمْ، وَشَيَّدُوْهَا تَمْجِيْدًا لِمُلُوْكِهِمْ، وَالَّتِيْ أَنْطَقَتْ أَلْسِنَةَ النَّاسِ بِالثَّنَاءِ اِعْتِرَافًا بِفَضْلِهِمْ وَجَعَلَتْ كُلَّ مِصْرِيٍّ يَفْخَرُ إِعْجَابًا بِآبَائِهِ الأَمْجَادِ.

بہت سے سیاح دل خوش کرنے کے لیے مصر جاتے ہیں، پس وہ صعید مصر (مصر کا بالائی علاقہ) جاتے ہیں ان آثار قدیمہ کو دیکھنے کے شوق میں جنھیں پچھلے لوگوں نے اپنی مہارت کو ظاہر کرنے اور اپنے بادشاہوں کی بزرگی بیان کرنے کے لیے بنایا ہے، اور جن آثار نے لوگوں کی زبانوں کو ان کے فضل و کمال کے اعتراف کی خاطر ان کی تعریف میں کھول دیا اور ہر ایک مصری کو ان کے بزرگ آبا و اجداد پر خوش ہونے کی وجہ سے فخر کرنے والا بنا دیا۔

التَّمْرِيْنُ (۲۷)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱)۔ تنظیم اہل سنت کے ارکان نے لکھنؤ اور اس کے اطراف کا تبلیغی دورہ کیا اور اسلامی تعلیمات کی نشر واشاعت کے لیے زبردست کوششیں کیں۔

قَامَ اَرْكَانُ جَمْعِيَّةِ أَهْلِ السُّنَّةِ بِزِ يَارَةٍ دَعَوِ يَّةٍ إِلىٰ لَكْنَاؤ وَأَطْرَافِهَا وَسَعَوا كَثِيْرًا جِدًّا لِإِشَاعَةِ التَّعْلِيْمَاتِ الإِسْلَامِيَّةِ.

(۲)۔ لوگ شدید گرمی سے بچنے کے لیے نینی تال اور کشمیر کا سفر کرتے ہیں اور وہاں کے خوش گوار موسم اور حسین قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

يُسَافِرُ النَّاسُ إِلىٰ نَيْنِيْ تَالْ وَكَشْمِيْر اِحْتِرَازًا عَنْ شِدَّةِ الْحَرَارَةِ وَ يَتَمَتَّعُوْنَ بِجَوِّهَا الْبَهِيْجِ وَمَنَاظِرِهَا الطَّبْعِيَّةِ الْجَمِيْلَةِ.

(۳)۔ صحابۂ کرام دین حق کی سربلندی کے لیے اپنی جان ومال قربان کردیتے تھے اور دین کی ہر طرح حفاظت کرتے تھے۔

اَلصَّحَابَةُ الْعِظَامُ كَانُوْا يُضَحُّوْنَ بِأَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ لِإِعْلَاءِ كَلِمةِ اللهِ وَيُحَافِظُوْنَ الدِّيْنَ بِكُلِّ طَرِ يقٍ مُمْكِنٍ.

(۴) حضرت شیخ الجامعہ کے حکم سے جامعہ کے وسیع ہال میں ایک شان دار جلسہ منعقد ہوا جس میں کامیاب طلبہ کو ان کی حوصلہ افزائی اور دوسروں کو شوق ورغبت دلانے کے لیے انعامات دیے گئے۔

اِنْعَقَدَتْ حَفْلَةٌ رَائِعَةٌ بِإِذْنِ شَيْخِ الْجَامِعَةِ فِيْ قَاعَةِ الْجَامِعَةِ الْوَاسِعَةِ ،أُكْرِمَ فِيْهَا الطَّلَبَةُ النَّاجِحُوْنَ بِجَوَائِزَ لِتَشْجِيْعِهِمْ وَتَرْغِيْبِ غَيْرِهِمْ.

(۵) ہندوستان کے وزیر اعظم نے برطانیہ اور ہالینڈ سمیت کئی یورپی ممالک کا دورہ کیا اور ملک کی تعمیر وترقی کے لیے کئی سیاسی اور تجارتی معاہدوں پر دست خط کیے۔

قَامَ رَئِيْسُ الدَّوْلَةِ الهِنْدِيَّةِ بِزِ يَارَةٍ بِرِ يْطَانِيَا وَهَولَنْدَا مَعَ عِدَّةِ دُوَلٍ اُوْرُ بَّا وَوَقَّعَ عَلىٰ مُعَاهَدَاتٍ سِيَاسِيَّةٍ وَتِجَارِ يَّةٍ تَرْقِيَةً لِلْوَطَنِ.

(۶) شادی بیاہ میں جھوٹی نمائش کی چاہت میں اپنے مال ودولت کو بے جا صرف نہ کرو، کیوں کہ اس نے بہت سے گھروں کو برباد کر کے رکھ دیا۔

لَا تُسْرِفُوا اَمْوَالَكُمْ فِيْ الزَّوَاجِ حُبًّا فِي الظُّهُوْرِ الْكَاذِبِ لِأَنَّهٗ خَرَّبَ كَثِيْرًا مِنَ الْبُيُوْتِ الْعَامِرَةِ.

(۷) میرے محلّے کے کچھ لڑکے تفریح کی غرض سے چڑیا گھر دیکھنے گیے، انھوں نے وہاں شیر کی دہاڑ سنی تو خوف ودہشت کے باعث ان کے ہوش گم ہوگیے، اور گھبراہٹ کی وجہ سے وہ کانپنے لگے۔

ذَهَبَ بَعْضُ اَوْلَادِ حَارَتِيْ إِلٰى جُنَيْنَةِ الْحَيَوَانَاتِ لِمُشَاهَدَتِهَا نُزْهَةً، هُنَاكَ سَمِعُوْا زَئِيْرَ الأَسَدِ ،فَطَارَتْ أَلْبَابُهُمْ خَوْفًا وَذُعْرًا،وَجَعَلُوْا يَرْتَعِشُوْنَ فَزَعًا.

(۸) حکومتیں تعلیم میں بہتری کی خاطر ماہرین تعلیم کا بورڈ بناتی ہیں جو جدید ور کے تقاضوں کے مطابق درسی کتابوں کے مضامین میں مناسب ترمیم کرتا ہے۔

تُشَكِّلُ الدُّوَلُ لَجْنَةَ رِجَالِ التَّعْلِيْمِ رَفْعًا لِلْمُسْتَوِي التَّعْلِيمِيِّ اَلَّتِيْ تَقُوْمُ بِتَعْدِيْلٍ لَائِقٍ فِيْ مُقَرَّرَاتِ الْكُتُبِ الدِّرَاسِيَّةِ حَسْبَ مُقْتَضَيَاتِ الْعَصْرِ الرَّاهِنِ.

(۹) بگڑے ہوئے معاشرے کی اصلاح کے لیے مبلّغین اسلام نے پیہم کوششیں کیں، لوگوں کو خلاف شرع عقائد واعمال سے آگاہ کیا اور انھیں دین کی صحیح جانکاری دی۔

اِجْتَهَدَ دُعَاةُ الإِسْلَامِ مُسْتَمِرًّا إِصْلَاحًا لِلْمُجْتَمَعِ الْفَاسِدِ اَطْلَعُوا النَّاسَ عَلَى الْعَقَائِدِ وَالأَعْمَالِ الْمُخَالِفَةِ لِلشَّرِيْعَةِ وَعَرَّفُوهُمْ بِالدِّيْنِ الصَّحِيْحِ.

(۱۰) مغربی ممالک سیاسی بالادستی حاصل کرنے کے لیے عالم عرب کو چھوٹے چھوٹے ملکوں میں تقسیم کر رہے ہیں، اس کے لیے وہ عرب ممالک ہی کے کچھ مفاد پرست لوگوں کو خرید لیتے ہیں، پھر کسی مناسب موقع سے انہی کے ذریعہ وہاں بغاوت اور انتشار پیدا کر دیتے ہیں، اور در پردہ ان کی مدد کر کے انھیں کرسیِ اقتدار تک پہنچا دیتے ہیں، پھر اپنے ہر طرح کے مفاد کے لیے کھل کر استعمال کرتے ہیں۔

تُقَسِّمُ الدُّوَلُ الْغَرِبِيَّةُ بِلَادَ الْعَرَبِ إِلىٰ دُوَيْلَاتٍ صَغِيْرَةٍ تَحْصِيْلًا لِلسُّلْطَةِ السِّيَاسِيَّةِ وَ يَشْتَرُوْنَ لِذٰلِكَ بَعْضَ الْمُغَرِّضِيْنَ مِنَ الْعَرَبِ،ثُمَّ يَتَّخِذُوْنَهُمْ وَسِيْلَةً لِاِحْدَاثِ الثَّوْرَةِ وَالْجَلْبَةِ فِيْهِمْ إِذَا مَا وَجَدُوا فُرْصَةً مُلَائِمَةً وَ يُسَاعِدُوْنَهُمْ خُفْيَةً عَلىٰ جُلُوْسِهِمْ عَرْشِ السُّلْطَةِ ثُمَّ يَسْتَعْمَلُوْنَهُمْ عَلَانِيَةً لِكُلِّ نَوْعٍ مِنْ مَنَافِعِهِمْ.

التَّمْرِيْنُ(۲۸)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱)حَضَرَ كُلُّ طَالِبٍ مِنْ طُلَّابِ الصَّفِّ الثَّالِثِ وَ كِتَابَهُ الدِّرَاسِيَّ بَعْدَ دَقِّ الْجَرَسِ مُبَاشَرَةً.

درجۂ سوم کے سب طالب علم گھنٹی بجنے کے فوراً بعد اپنی درسی کتابوں کے ساتھ حاضر ہوئے۔

(۲)مَضىَ الْجُنُوْدُ وَقَائِدَهُمْ إِلىَ الْمَعْرَكَةِ بِالأَسْلِحَةِ الْحَدِيْثَةِ مِنَ الدَّبَّابَاتِ وَالصَّوَارِيْخِ وَالْمَدَافِعِ الأُوتُومَاتِيْكِيَّةِ وَالْمَدَافِعِ المُضَادَّةِ لِلطَّائِرَاتِ.

لشکر اپنے قائد کے ساتھ میدان جنگ کی طرف ٹینکوں، راکٹوں، مشین گنوں اور طیارہ شکن توپوں جیسے نئے اسلحوں کے ساتھ گئے۔

(۳) دَعْ كُلَّ امْرِئٍ وَشَأنَهُ فِي الْحَيَاةِ.

ہر آدمی کو زندگی میں اس کے حال پر چھوڑ دو۔

(٤) تَحَرَّكَتِ الأُمُّ وَ بُكَاءَ الطِّفْلِ،وَضَمَّتْهُ إِلىٰ صَدْرِهَا ،وَأَرْضَعَتْهُ إِرْضَاعًا كَامِلًا ،ثُمَّ نَوَّمَتْهُ.

بچے کے رونے پر ماں تڑپ اٹھی، اسے سینے سے لگایا اور پُر شکم دودھ پلایا پھر سلادیا۔

(٥) اِنْفَصَلَ الْجَيْشَانِ وَاللَّيْلَ ،وَرَجَعَا إِلىٰ مَقَارِّهِمَا بِكُلِّ هُدُوْءٍ وَطُمَأْنِيْنَة.

دونوں لشکر رات ہونے کے ساتھ جدا ہوگئے، اور بالکل سکون واطمینان کے ساتھ اپنے

کیمپ پر واپس آئے۔

(٦) اِحْتَفَلْتُ وَأَصْدِقَائِيْ الثَلَاثَةَ وَظُهُوْرَ نَتِيْجَةِ الإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ فَإِنَّا نَجَحْنَا فِيْهِ بِالدَّرَجَةِ الأُوْلىٰ .

میں نے اپنے تین دوستوں کے ساتھ سالانہ زرلٹ آوٹ ہونے پر جشن منایا کیوں کہ ہم اس میں اعلی نمبرات سے کامیاب ہوئے۔

(٧) اِنْبَطَحَ الْجُنْدِيُّ وَسِلَاحَهُ عَلىَ الأَرْضِ .

فوجی اپنے اسلحہ کے ساتھ زمین پر اوندھے منھ گر پڑا۔

(٨) طُفْتُ بِالْكَعْبَةِ وَشُرُوْقَ الشَّمْسِ ،ثُمَّ رَجَعْتُ إِلىٰ مَقَرِّنَا بَعْدَ سَاعَتَيْنِ بِالسَّيَارَةِ الرَّسْمِيَّةِ.

میں نے صبح تڑکے کعبہ کا طواف کیا، پھر دو گھنٹے بعد سرکاری گاڑی سے اپنے مقام پر آگیا۔

(٩) جَلَسْتُ وَالْكِتَابَ طَوِيْلًا فَمَا مَلِلْتُهُ وَلَا مَلَّنِيْ ،وَجَعَلَنِيْ مُتَّمَتِّعًا بِفَوَائِدِهِ الْعِلْمِيَّةِ الْغَالِيَةِ.

میں دیر تک کتاب کے ساتھ بیٹھا رہا تو نہ میں اس سے اکتایا اور نہ وہ مجھ سے اکتائی، نیز اس نے اپنے قیمتی علمی فوائد سے بہرہ ور کیا۔

(١٠). لَوْ تُرِكَ النَّاسُ وَشَأْنَهُمْ لَسَادَتِ الْفَوْضَىٰ فِي الْبِلَادِ ، وَقَضَتْ عَلىَ الأَمَنِ وَالسَّلَامِ فِي الْمُجْتَمَعِ الإِنْسَانِيِّ.

اگر لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جاتا تو ضرور ملک میں بدنظمی عام ہوجاتی اور انسانی معاشرہ سے امن وسلامتی کا خاتمہ ہوجاتا۔

(١١) نَزَلَ الرّكَّابُ مِنَ الطَّائِرَةِ وَالأَمْتِعَةِ اللَّازِمَةِ ،ثُمَّ وَقَفُوْا فِيْ مَبْنَي الْمَطَارِ قَلِيْلًا،وَتَمَّتِ الإِجْرَاءَاتُ الْمَكْتَبِيَّةُ الرَّسْمِيَّةُ ،ثُمَّ خَرَجُوْا ، وَذَهَبُوْا إِلىٰ مَنَازِلِهِمْ بِالسَّيَّارَاتِ الْمُرِيْحَةِ.

مسافر ہوائی جہاز سے ضروری سامانوں کے ساتھ اترے، پھر تھوڑی دیر ایرپورٹ میں ٹھہرے اور سرکاری آفیشیل کاروائیاں مکمل ہوئیں، پھر وہ باہر نکلے اور آرام دہ گاڑیوں سے

اپنے گھروں کی طرف چلے گئے۔

(١٢) سِرْتُ وَالشَّارِعَ الْجَدِيْدَ فِيْ طَرِيْقِيْ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ،ثُمَّ أَخَذْتُ مَعِيْ صَدِيْقِيْ حَتّٰى اِنْتَهَيْنَا إِلَيْهَا،فَمَشَيْنَا وَسُوْرَ الْمَدْرَسَةِ،حَتّٰى وَصَلْنَا إِلَى الْبَابِ ،دَخَلْنَا فَوَجَدْنَا مُبارَاةً فِي الْكُرَةِ بَيْنَ تَلَامِيْذِ الصَّفَّيْنِ .اَلأَوَّلِ وَالثَّانِيْ ، وَ كَانَ يَهْتِفُ لِكُلٍّ تَلَامِيْذُ فَصْلِهِ وَأَصْدِقَاؤُهُمْ ،وَفِيْ نِهَايَةِ المُبَارَاةِ وَقَفَ الْفَرِيْقَانِ وَالْحَكَمَ ،وَأَخذَ الْفَائِزُ وَفَصْلَهُ جَائِزَةَ الْمَدْرَسةِ .

(قواعد اللغة العربية ،الثانی المتوسط،ص:١٠٥)

میں اپنے مدرسہ کے راستہ پر نئی سڑک کے ساتھ چلا پھر اپنے دوست کو اپنے ساتھ لیا یہاں تک کہ ہم مدرسہ پہنچ گئے ،پھر ہم مدرسہ کی دیوار کے ساتھ چلے یہاں تک کہ دروازہ تک پہنچ گئے ،ہم داخل ہوئے تو درجۂ اولی اور ثانیہ کے درمیان فٹ بال میچ کا مقابلہ دیکھا،اور دونوں ٹیموں کے لیے ان کے کلاس کے طلبہ اوران کے دوست نعرہ لگا رہے تھے ،اور مقابلہ کے اختتام پر دونوں ٹیمیں ریفری کے ساتھ کھڑی ہوئیں اور کامیاب ہونے والی ٹیم نے اپنی جماعت کے ساتھ مدرسہ کا انعام حاصل کیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (٢٩)

آنے والے ٹکڑوں کو فصیح عربی میں تبدیل کرو۔

ایک دل چسپ سفر

(١)۔ طلوع آفتاب کے ساتھ ہی میں اپنے بستر سے اٹھا، استنجا کیا اور وضو سے فراغت کے بعد خشوع وخضوع کے ساتھ فجر کی نماز ادا کی اور اللہ تعالی سے دعا کی کہ اس کے فضل وکرم سے اس سفر میں کامیابی ہمارے ہم رکاب رہے، میرے دونوں دوست بھی سامان سفر کے ساتھ میرے گھر آ گئے، صبح کا سہانا موسم تھا، یہ مختصر سا قافلہ کچھ ملازمین کے ساتھ طلوعِ آفتاب سے پہلے اپنے اہل خانہ اور دوست واحباب کو الوداع کہتے ہوئے اپنی منزل کی طرف روانہ ہو گیا، ہم نہایت بیش قیمت تین جاپانی گاڑیوں میں سوار تھے، طلوع آفتاب کا حسین اور دل فریب منظر دیکھنے کے لیے ساحل سمندر کی جانب بڑھے، طلوع آفتاب کے ساتھ ہی ساحل سمندر بھی

نمودار ہوا، سطح سمندر پر طلوع آفتاب کا منظر بڑا دل کش تھا، ایسا لگتا تھا کہ تا حدّ نظر پھیلے ہوئے پانی سے سورج کا دہکتا ہوا گولا نکل رہا ہے اور اپنی زرّیں کرنوں سے سمندر کے پانی کو بھی زریں بنائے دے رہا ہے، تھوڑی دیر ہم ساحلِ سمندر پر رُکے۔ پھر اپنی منزل کی طرف روانہ ہوگیے۔

نَهَضْتُ مِنْ فِرَاشِيْ وَشُرُوْقَ الشَّمْسِ ،صَلَّيْتُ الْفَجْرَ وَالْخُشُوْعَ وَالْخُضُوْعَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الإِسْتِنْجَاءِ وَالْوُضُوْءِ،دَعَوْتُ اللهَ أَنْ يَكُوْنَ النَّجَاحُ رَفِيْقًا لَنَا فِيْ هٰذَا السَّفَرِ بِفَضْلِهٖ وَكَرَمِهٖ.جَاءَ صَدِيْقَايَ وَاَزْوَادَهُمَا أَيْضًا إِلىٰ بَيْتِيْ ،كَانَ الْجَوُّ الرَّائِقُ صَبَاحًا اِرْتَحَلَتْ هٰذِهِ الْقَافِلَةُ الْقَصِيْرَةُ وَعِدَّةَ عُمّالٍ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ مُوَدِّعَةً لِأَهْلِهَا وَأَحْبَابِهَا إِلىٰ مَنْزِلِهَا،كُنَّا رَكِبْنَا عَلىٰ ثَلَاثِ سَيَّارَاتٍ غَالِيَةٍ يَابَانِيَّةٍ،تَقَدَّمْنَا نَحْوَ شَاطِئِ الْبَحْرِلِنُشَاهِدَ مَنْظَرًا جَمِيْلًا وَ بَهِيْجًا لِطُلُوْعِ الشَّمْسِ،ظَهَرَ سَاحِلُ الْيَمِّ وَشُرُوْقَ الشَّمْسِ ،مَنْظَرُ شُرُوْقِ الشَّمْسِ عَلىٰ سَطْحِ الْيَمِّ كَانَ بَهِيْجًا جِدًّا،يَبْدُو كَأَنَّ كُرَّةَ الشَّمْسِ الْمُلْتَهَبَةَ تَنْبُعُ مِنَ الْمَاءِ الْمَسْكُوْبِ مَدَى الْبَصَرِ،وَ تُكَوِّنُ مَاءَ الْبَحْرِ أَيْضًا بِأَشِعَّتِهَا الذَّهْبِيَّةِ ،وَقَفْنَا عَلىٰ سَاحِلِ الْيَمِّ سَاعَةً،ثُمَّ تَوَجَّهْنَا إِلىَ مَا نُرِيْدُ السَّيْرَ إِلَيْهِ.

(۲) یہ قومی شاہ راہ تھی ،جو بہت دور تک سمندر کے کنارے بنائی گئی ہے،ہماری گاڑیاں نہایت برق رفتاری کے ساتھ اس پر دوڑ رہی تھیں ایسا لگتا تھا کہ ساحلِ سمندر بھی ہماری گاڑیوں کے ہمراہ بڑی تیزی کے ساتھ دوڑ رہا ہے۔ دوپہر کے وقت ہم کچھ سکون لینے ،کھانا کھانے اور نماز ظہر ادا کرنے کے لیے ایک ریسٹورنٹ پر رکے،یہ ریسٹورنٹ بہت معیاری،صاف ستھرا اور پُر تعیّش تھا،پہلے ہم لوگوں نے منھ ہاتھ دھلے ،ضروریات سے فارغ ہوئے، پھر اپنے ملازمین کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا۔

كَانَ هٰذَا شَارِعًا وَطْنِيًّا ،قَدْ عُبِّدَ مَعَ سَاحِلِ الْبَحْرِ طَوِيْلًا ،كَانَتْ سَيَّارَاتُنَا تَسِيْرُعَلَيْهِ بِسُرْعَةٍ ،يَبْدُو كَأَنَّ سَاحِلَ الْبَحْرِ يَجْرِيْ وَمَرَاكِبَنَا بِسُرْعَةِ السَّيْرِ جِدًّا.وَقَفْنَا فِيْ مَطْعَمٍ وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ لِاسِتِرَاحَةٍ وَأَكْلِ الطَّعَامِ وَاَدَاءِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ ،كَانَ هٰذَاالمَطْعَمُ عَلىٰ مُسْتَوٍ عَالٍ وَنَظِيْفًا وَ

مُتْرَفًا ،غَسَلْنَا وُجُوْهَنَا وَأَيْدِيَنَا أَوَّلًا فَرَغْنَا عَنِ الْحَاجَاتِ ثُمَّ أَكَلْنَا الْغَدَاءَ وَعُمَّالَنَا.

(۳) کھانے سے فراغت کے بعد باجماعت نماز کی ادائگی کے لیے مناسب جگہ کی تلاش ہوئی، ریسٹورنٹ کے ایک ملازم نے بتایا کہ ریسٹورنٹ سے چند قدم کے فاصلے پر ایک عالی شان مسجد ہے، ہمارے مسجد تک پہنچنے کے ساتھ ہی سمت مخالف سے کچھ دین دار مسلمانوں کا ایک اور قافلہ بھی وہاں آپہنچا، وضو کرنے کے بعد ہم لوگوں نے چار رکعت ظہر کی سنتیں پڑھیں اور جماعت کے ساتھ ظہر کی نماز ادا کی، نماز کے بعد امام صاحب سے ملاقات کی، تو معلوم ہوا کہ وہ جامعہ اشرفیہ، مبارک پور ہی سے دس سال پہلے فارغ ہوئے ہیں، انھوں نے جامعہ میں درجۂ عالمیت میں داخلہ لیا تھا، عالمیت سے فراغت کے بعد فضیلت اور تخصص فی الحدیث کی تعلیم مکمل کی، وہ بڑے خلیق، ملنسار اور شگفتہ رو انسان تھے، وہ امامت کے ساتھ درس وتدریس اور تصنیف و تالیف کا مشغلہ بھی رکھتے ہیں۔

بَحَثْنَا عَنْ مَوْضِعٍ مُوَافِقٍ لِأَدَاءِ الصَّلٰوةِ بِالْجَمَاعَةِ بَعْدَ مَا فَرَغْنَا مِنَ الطَّعَامِ ،فَأَخْبَرَنَا عَامِلٌ لِمَطْعَمٍ أَنَّ هُنَاكَ مَسْجِدًا عَظِيْمًا عَلٰى بُعْدِ عِدَّةِ خُطُوَاتٍ مِنَ الْمَطْعَمِ،قَدْ وَصَلْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَكْبًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ الْمُتَدَيِّنِيْنَ هٰهُنَا مِنَ الْجِهَةِ الْمُخَالِفَةِ،صَلَّيْنَا اَرْبَعَ رَكْعَاتٍ سُنَّةَ الظُّهْرِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ وَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ بِالْجَمَاعَةِ،قَابَلْنَاالإِمَامَ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَعَلِمْنَا أَنَّهٗ تَخَرَّجَ بِالْجَامِعَةِ الأَشْرَفِيَّةِ بِمُبَارَكْفُوْر قَبْلَ عَشْرِ سَنَوَاتٍ،كَانَ اِلْتِحَاقُهٗ بِالْجَامِعَةِ فِي صَفِّ الْعَالِمِيَّةِ،أَكْمَلَ دَرْجَةَالْفَضِيْلَةِ وَالتَّخَصُّصِ فِي الْحَدِيْثِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْعَالِمِيَّةِ ، كَانَ الرَّجُلُ دَمِثَ الأَخْلَاقِ طَلِيْقَ الْوَجْهِ،كَانَ يَشْتَغِلُ وَالإِمَامَةَ بِالتَّدْرِيْسِ وَتَأْلِيْفِ الْكُتُبِ.

آنے والے جملوں کا فصیح عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) مسجد سے دس کلو میٹر کے فاصلے پر ایک چوراہا تھا، یہیں سے ہمیں پچھّم جانے والی

سڑک سے آگے جانا تھا، یہ راستہ ایک گھنے جنگل کے بیچ سے گزرتا ہے، برسات کا موسم تھا، جنگل تاحدّ نظر ہرا بھرا تھا، جنگل میں جگہ جگہ محکمۂ جنگلات کی چوکیاں تھیں جہاں محافظ اور پہرے دار اپنی ڈیوٹی پر تعینات تھے، اپنی باری آنے کے ساتھ ہی وہ اپنے فرضِ منصبی کی انجام دہی میں لگے جاتے تھے، ناشتے کے لیے عصر کے وقت ہم ایک ہوٹل پر رکے اور وہیں نمازِ عصر بھی ادا کی، جنگل میں راستے کے دونوں جانب بلند وبالا درخت تھے، جن پر قسم قسم کے پرندے چہچہا رہے تھے، بلبلیں نغمہ سنجی کر رہی تھیں، جنگلی کبوتروں کے غول اِدھر اُدھر مصروفِ پرواز تھے، ہم غروبِ آفتاب سے پہلے جنگل کا راستہ پار کر لینا چاہتے تھے۔

كَانَ مُفْتَرَقُ طُرُقٍ عَلىٰ بُعْدِ عَشَرَةِ كلو متراتٍ مِنَ الْمَسْجِدِ،مِنْ هٰهُنَا كُنَّا نُرِيْدُ أَنْ نَتَقَدَّمَ بِالشَّارِعِ الْغَرَبِيِّ ،يَتَوَسَّطُ هٰذَ الطَّرِيْقُ غَابَةً مُتَلَاصِقَةً، كَانَ فَصْلُ الْمَطَرِ،كَانَتِ الْغَابَةُ مُخْضَرَّةً إِلىَ مَدَى الْبَصَرِ، كَانَتْ مَرَاكِزُ اِدَارَةِ الْغَابَاتِ مَبْنِيَّةً فِيْ أَمَاكِنَ مُتَعَدِّدَةٍ مِنَ الْغَابَةِ، قُرِّرَ فِيْهَا الْعَسَسُ وَالحَرَسُ ،يَقُوْمُوْنَ بِوَظِيْفَتِهِمْ إِذَا جَاءَتْ نَوْبَتُهُمْ، وَقَفْنَا وَقْتَ الْعَصَرِ عَلىَ فُنْدُقٍ لِتَنَاوُلِ الْفُطُوْرِ وَهُنَا صَلَّيْنَا الْعَصْرِ أَيْضًا،كَانَتْ عَلىٰ جَانِبَيْ الطَّرِيْقِ فِي الْغَابَةِ أَشْجَارٌ عَالِيَةٌ،تُغَرِّدُ عَلَيْهَا اَنْوَاعٌ مِنَ الطُّيُوْرِ، وَتُشَقْشِقُ عَلَيْهَا بَلَابِلُ،أَسْرَابُ الْحَمَامَةِ الْوَحْشِيَّةِ مَشْغُوْلَةً فِي الطَّيَرَانِ يَمِيْنًا وَشِمَالًا ،كُنَّا نُرِيْدُ أَنْ نَعْبُرَ طَرِيْقَ الْغَابَةِ قَبْلَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ.

(۲) ہر ممکن کوشش کے باوجود ہم غروبِ آفتاب کے ساتھ جنگل کا راستہ طے نہیں کر پائے، سورج ڈوبنے کے بعد صحرا میں ایک جگہ ہم نے اذان واقامت کے بعد مغرب کی نماز باجماعت ادا کی، تھوڑی دیر بعد اندھیرے اور سناٹے کے ساتھ جنگلی درندوں کا خوف بھی ہم پر چھایا گیا، عشا کا وقت آنے کے ساتھ ہم اس وسیع وعریض صحرا سے باہر آئے، ایک پٹرول پمپ پر اپنی گاڑیاں روکیں، ان کی ٹنکیاں پٹرول سے پُر کرائیں، کمپیوٹر سے تیار شدہ بل لیا اور پٹرول کی قیمت ادا کی، پٹرول پمپ کے ایک حصے ہی میں سنٹرل بینک کی اے، ٹی، ایم مشین لگی ہوئی تھی، ہم نے اے، ٹی، ایم کارڈ کے ذریعہ اس سے پچیس ہزار روپے نکالے اور آگے کا سفر شروع کیا۔

رَغْمَ كُلِّ جُهْدٍ مُمْكِنٍ لَمْ نَسْتَطِعْ أَنْ نَقْطَعَ طَرِيْقَ الْغَابَةِ وَغُرُوْبَ الشَّمْسِ،بَعْدَ غُرُوْبِ الشَّمْسِ صَلَّيْنَا الْمَغْرِبَ بِالْجَمَاعَةِ عَقِيْبَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ فِيْ مَوْضِعٍ مِنَ الصَّحْرَاءِ، بَعْدَ قَلِيْلٍ سَادَ عَلَيْنَا خَوْفُ السِّبَاعِ الْوَحْشِيَّةِ وَالظَّلَامَ وَالصَّمْتَ أَيْضًا،وَقْتَ العِشَاءِ خَرَجْنَا مِنْ هٰذِهِ الصَّحْرَاءِ الْوَاسِعَةِ،أَوْقَفْنَا سَيَّارَاتِنَا عَلىٰ مَحَطَّةِ الْبِتْرَوْلِ أَمْلَأْنَا صَهَارِيْجَهَا بِالنِّفْطِ،أَخَذْنَا فَاتُوْرَةَ الْمُعَدَّةَ بِالْكَمْبِيُوتَرِ وَدَفَعْنَا قِيْمَةَ النِّفْطِ،وَكَانَتْ فِيْ جَانِبٍ مِنَ الْمَحَطَّةِ مَاكِيْنَةُالصَّرْفِي الآلِيِّ لِلْمَصْرَفِ الْمَرْكَزِيِّ ،قُمْنَا بِسَحْبِ خَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ أَلْفَ رُوْبِيَّةٍ بِوَاسِطَةِ بِطَاقَةِ الصَّرْفِ الآلِيِّ وَتَقَدَّمْنَا لِسَفَرِنَا إِلىَ الأَمَامِ.

(۳) رات ساڑھے دس بجے ہم منزلِ مقصود پر پہنچے،ضروریات سے فراغت کے بعد ہلکا سا ناشتہ کیا، پھر با جماعت نمازِ عشا ادا کی، ہمارے میزبان رات کے کھانے پر ہمارے منتظر تھے، نماز سے فراغت کے معًا بعد دستر خوان پر بیٹھ گئے، بھوک بھی خوب کھل کر لگی ہوئی تھی، کھانا بہت لذیذ تھا،کھانے کے بعد ہم ٹھنڈے مشروبات کا بھی مزہ لے رہے تھے ،چوں کہ تھوک کر چور ہو چکے تھے اس لیے کھانے سے فراغت کے بعد ہی بستروں پر دراز ہو گئے اور تھوڑی دیر کے بعد ہی گہری نیند کی آغوش میں جا پہنچے۔

وَصَلْنَا إِلىَ الْغَايَةِ الْمَنْشُوْدَةِ عَلىٰ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ وَنِصْفٍ لَيْلًا، أَفْطَرْنَا قَلِيْلًا بَعْدَ الْفَرَاغِ عَنِ الْحَاجَاتِ،ثُمَّ صَلَّيْنَا الْعِشَاءَ بِالْجَمَاعَةِ،كَانَ مُضِيْفُوْنَا يَنْتَظِرُوْنَنَا لِلْعَشَاءِ ،قَدْ جَلَسْنَا بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلٰوةِ مُبَاشَرَةً عَلىَ الْمَائِدَةِ،وَقَدْ أَصَابَنَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ ،كَانَ الطَّعَامُ لَذِيْذًا جِدًّا ،كُنَّا نَتَلَذَّذُ بِالأَشْرِبَةِ الْبَارِدَةِ وَالطَّعَامَ أَيْضًا،وَ بَعَدَ الطَّعَامِ مُبَاشَرَةً تَمَدَدْنَا عَلىَ الْفُرُوْشِ إِذَا كُنَّا قَدْ نُهِكَتْ قَوَانَا، وَ بَعْدَ قَلِيْلٍ نِمْنَا نَوْمًا عَمِيْقًا.

التَّمْرِيْنُ (۳۱)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(١) اَلْيَقْظَةَ فِي الطُّرُقِ الْمَزْدَحِمَةِ.

بھیڑ بھاڑ والے راستے میں ہوشیار رہو۔

(٢) اَلإِهْمَالَ فَإِنَّ عَاقِبَتَهُ وَخِيْمَةٌ.

لاپرواہی سے بچو کیوں کہ اس کا انجام برا ہے۔

(٣) دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ.

مظلوم کی آہ وبکا سے بچو۔

(٤) أَيُّهَا الْمُوَاطِنُوْنَ السَّعْيَ السَّعْيَ.

اے شہریوں! کوشش کرو کوشش کرو۔

(٥) أَيُّهَاالطَّالِبُ الْكَسْلَ اَلْكَسْلَ.

اے طالب علم سستی چھوڑ دے۔

(٦) إِيَّاكُمْ مِنَ التَّقْلِيْدِ الأَعْمىَ .

اندھی تقلید سے بچو۔

(٧) إِيَّاكَ السِّبَاحَةَ فِي الأَمْوَاجِ الْعَالِيَةِ .

بڑی موجوں میں تیرنے سے بچو۔

(٨) اَلسِّبَّاحَةَ وَإِنْقَاذَ الْغَرِيْقِ.

تیراکی کو لازم کر لو اور ڈوبتے کو بچاؤ۔

(٩) إِيَّاكَ وَضِيَاعَ الْوَقْتِ.

تضییع اوقات سے بچو۔

(١٠) اَلتَّوَاضُعَ وَحُسْنَ الْخُلْقِ.

انکساری اور اچھے اخلاق اختیار کرو۔

(۱۱) اَلصِّدْقَ فَهُوَ طَرِيْقُ الْجَنَّةِ.
سچائی اختیار کرو پس وہ جنت کی راہ ہے۔
(۱۲) اَلوَعْيَ بِكُلِّ مُخَطَّطَاتِ الْعَدُوِّ.
دشمن کی تمام سازشوں سے ہوشیار رہو۔
(۱۳) فَإِيَّاكَ إِيَّاكَ الْمِرَاءَ فَإِنَّهُ إِلَى الشَّرِ دَعَّاءٌ وَلِلشَّرِّ جَالِبٌ.
جھگڑے سے بچو کیوں کہ وہ برائی کی طرف دعوت دیتا ہے اور برائی کو لاتا ہے۔
(۱٤) أَخَاكَ أَخَاكَ إِنَّ مَنْ لَا أَخًا لَهُ كَسَاعٍ إِلَى الْهَيْجَا بِغَيْرِ سِلَاحٍ.
اپنے بھائی کی مدد کرو، مدد کرو، یقیناً جس کا بھائی نہیں وہ بغیر ہتھیار کے جنگ میں جانے والے کی طرح ہے۔
(۱٥) أَخَاكَ الَّذِيْ إِنْ تَدْعُهُ لِمُلِمَّةٍ يُجِبْكَ كَمَا تَبْغِيْ وَ يَكْفِكَ مَنْ يَبْغِيْ.
اپنے بھائی کی مدد کرو جسے کسی مصیبت میں بلاؤ تو تمھاری خواہش کے مطابق لبیک کہے اور جو تمھاری برائی چاہے اس سے تمھیں بچائے، بچائے۔
(۱٦) وَإِيَّاكَ وَالْمَيْتَاتِ لَا تَقْرَبَنَّهَا وَلَا تَعْبُدِ الشَّيْطَانَ وَاللهَ فَاعْبُدَا.
بے جان کی عبادت سے بچو اور اس کے قریب نہ جاؤ اور شیطان کی پرستش نہ کرو، بلکہ اللہ کی پرستش کرو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۲)

فصیح عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) عبد الرحمٰن اور نور الدین کا گاؤں ایک جنگل کے کنارے تھا جس سے کبھی کبھی جنگلی درندے بھی باہر آجاتے تھے، ایک دن وہ دونوں جونیر ہائی اسکول کا سالانہ امتحان دینے کے بعد گھر واپس آرہے تھے تو اچانک عبد الرحمن نے کچھ دور پر پرندوں کے چہچہانے کی آواز سنی، غور سے دیکھا تو اسے دور جھاڑی میں شیر کی دم نظر آئی، اس نے نور الدین کو خبر دار کرتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا: شیر شیر۔ پھر دونوں تیزی کے ساتھ اپنے گھر کی طرف دوڑ پڑے۔

كَانَتْ قَرْيَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنُوْرِ الدِّيْنِ فِيْ طَرْفِ غَابَةٍ كَانَتْ تَخْرُجُ مِنْهَا الْوُحُوْشُ الضَّارِيَةُ تَارَةً،كَانَا يَرْجِعَانِ بَعْدَ الإِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ لِلْمَدْرَسَةِ الثَّانَوِيَّةِ الْمَتَوسِّطَةِ ،فَسَمِعَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَغْتَةً تَغْرِيْدَ الطُّيُوْرِ عَلىٰ بُعْدٍ ،نَظَرَ إِلَيْهِمْ مُتَفَحِّصًا،فَرَأىٰ ذَنَبَ الأَسَدِ عَلىٰ بُعْدٍ أَجْمَةٍ فِي الشَّجَرَةِ الشَّايِكَةِ ،قَالَ :لِنُوْرِ الدِّيْنِ مُنَبِّهًا فِي صَوْتٍ خَفِيْفٍ اَلأَسَدَ اَلأَسَدَ ،ثُمَّ أَخَذَا يَجْرِيَانِ بِسُرْعَةٍ إِلىٰ مَنْزِلِهِمَا.

(۲) خالد کے چچا ایک بلند بانگ خطیب ہیں، مدرسے کے سالانہ جلسے میں انھوں نے طلبہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا: تم لوگ جھوٹ، غیبت اور چغلی سے دور رہو، راست گوئی، صلح پسندی اور باہمی اتحاد و اتفاق اختیار کرو۔

عَمُّ خَالِدٍ خَطِيْبٌ مِصْقَعٌ ،قَالَ لِطَلَبَةٍ وَهُوَ يَخْطُبُ فِي حَفْلَةِ الْمَدْرَسَةِ السَّنَوِيَّةِ إِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ وَالْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ،اَلصِّدْقَ وَالْمُسَالَمَةَ اَلإِيْتِلَافَ

(۳) اور مزید کہا: اپنے علم پر عمل کو لازم کرلو، بدعملی اور بدکرداری سے بچو۔ درسی کتابوں کے مطالعے کے ساتھ مفید دینی و علمی غیر درسی کتابوں کا مطالعہ ضروری سمجھو اور فضول اور لایعنی کاموں میں وقت برباد کرنے سے پرہیز کرو۔

وَأَضَافَ قَائِلًا:اَلْعَمَلَ عَلىٰ عِلْمِكُمْ ،إِيَّاكُمْ فَسَادَ الْعَمَلِ وَسُوْءَ الْخُلُقِ، مُطَالَعَةَ الْكُتُبِ الْمُفِيْدَةِ الدِّيْنِيَّةِ الْعِلْمِيَّةِ غَيْرِ الدِّرَاسِيَّةِ مَعَ مُطَالَعَةِ الْكُتُبِ الدِّرْسِيَّةِ،إِيَّاكُمْ وَضَيَاعَ الْوَقْتِ فِيْ عَمَلٍ لَا فَائِدَةَ فِيْهِ .

(۴) کاموں میں سستی اور کاہلی کو چھوڑ دو، اور اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے چستی اور مستعدی اپناؤ

اَلإِهْمَالَ فِي الأَعْمَالِ وَالْكَسْلَ،اَلنَّشَاطَ وَالْفَعَّالِيَّةَ لِأَدَاءِ وَاجِبَاتِكُمْ.

(۵) سمیر! ہر کام میں اعتدال اور میانہ روی کا التزام کر، اور غلو اور انتہا پسندی سے بچ، کیوں کہ یہ ناکامی اور خسارے کی طرف لے جاتی ہیں۔

يَا سَمِيْرُ!اَلِاعْتِدَالَ وَالقَصْدَ فِيْ كُلِّ عَمَلٍ ،إِيَّاكَ وَالْغُلُوَ وَالتَّطَرُّفَ

لِأَنَّهُ دَعَاءٌ إِلَى الْخِزْلَانِ وَالْخُسْرَانِ.

(٦) میرے عزیزو! گاڑی چلانے کے وقت موبائل سے بات کرنے سے بچو اور بیدار مغزی کے ساتھ آگے کی طرف دیکھنے کا التزام کرو، کیوں کہ گاڑی چلانے کے دوران موبائل پر بات کرنا حادثے کو دعوت دینا ہے۔

أَحِبَّتِيْ! إِيَّاكُمْ وَالتَّكَلُّمَ بِالْجَوَّالِ وَقْتَ قِيَادَةِ السَّيَّارَةِ وَالنَّظْرَ إِلَى الأَمَامِ مَعَ التَّقَيُّظِ لِأَنَّ التَكَلَّمَ بِالْهَاتِفِ عِنْدَ قِيَادَةِ السَّيَّارَةِ دَاعٍ لِلْحَادِثَةِ.

التَّمْرِيْنُ (٣٣)

آنے والے جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو۔

(١) إِيَّاكَ وَغِيْبَةَ الآخَرِيْنَ.

دوسروں کی غیبت سے بچو۔

(٢) اَلِاسْتِبْدَادَ بِالرَأْيِ مَعَ النَّاسِ .

لوگوں کے ساتھ اپنی رائے کو ترجیح دینے سے بچو۔

(٣) الْجَلْدَ والْمُثَابَرَةَ فِي الشَّدَائِدِ .

مصائب میں باہمت اور ثابت قدم رہو۔

(٤) عَقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ وَسُوْءَ الْخُلُقِ.

والدین کی نافرمانی اور بد اخلاقی سے بچو۔

(٥) اَلرِّفْقَ بِالْحَيْوَانِ قَبْلَ الإِنْسَانِ.

انسان سے پہلے حیوان کے ساتھ نرمی اختیار کرو۔

(٦) الأَمَلَ وَالْعَمَلَ فِيْ حَيَاتِكَ .

اپنی زندگی میں عمل اور امید کا دامن تھامے رکھو۔

(٧) اَلصِّدْقَ فِي النِّيَةِ وَالشَّرَفَ فِي الْكَلِمَةِ.

نیت میں سچائی اور گفتگو میں شرافت اختیار کرو۔

(٨) مُسَاعَدَةَ الْفُقَرَاءِ فِي وَقْتِ الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ.

سختی اور خوش حالی کے وقت مسکینوں کی مدد لازم جانو

(٩) إِيَّاكَ وَالإِتِّكَالَ عَلىٰ غَيْرِكَ مِنَ النَّاسِ.

اپنے علاوہ دوسرے پر بھروسا کرنے سے پرہیز کرو۔

(١٠) اَلْجَهْلَ اَلْجَهْلَ فَإِنَّهُ يَهْدِمُ الدِّيَارَ وَيَجْلُبُ الْبَوَارَ.

جہالت سے بچو کیوں کہ یہ گھروں کو ڈھادیتی ہے اور ہلاکت پیدا کرتی ہے۔

(١١) قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ :لِتُذَكَّ لَكُمْ الأَسَلُ وَالرِّمَاحُ وَالسِّهَامُ ،وَإِيَّايَ وَأَنْ يَحْذِفَ أَحَدُكُمْ الأَرْنَبَ.

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تلوار نیرے اور تیر تمھیں ہوشیار رکھیں ،اور تم میں سے ہر کوئی خرگوش کو لاٹھی مارنے سے بچے۔

(١٢) إِذَا بَلَغَ الرَّجُلُ السِتِّيْنَ فَإِيَّاهُ وَإِيَّا الشَّوَابِ.

جب آدمی ساٹھ سال کا ہوجائے تو جوان عورتوں سے بچے۔

(١٣) يَابُنَيَّ ،اَلصِّدْقَ ،فَإِنَّهُ زِيْنَةُ الرِّجَالِ ،وَالْعِلْمَ الْعِلْمَ ،فَهُوَ سِلَاحٌ لَا يُغْلَبُ ،وَالْجِدَّ وَالْعَزْمَ ،تَبْلُغُ مَاتُرِيْدُ.

اے میرے بیٹے! سچائی کو لازم جانو کیوں کہ وہ مردوں کی زینت ہے ،اور علم کو ضروری سمجھو کیوں کہ وہ ایسا ہتھیار ہے جو مغلوب نہیں ہوتا ہے اور کوشش وعزم اختیار کرو کہ تم اپنی مراد کو پہنچ جاؤ گے۔

(١٤) يَا بُنَيَّ ،اَلْكَذِبَ ،فَإِنَّهُ عَلَامَةُ النِّفَاقِ ،وَالْكَسْلَ الْكَسْلَ ،فَهُوَ طَرِيْقُ التَّأَخُرِ وَالدَّمَارِ ،وَالْغُرُوْرَ وَالإِسْرَافَ،فَبِهِمَا يُهْدَمُ الرِّجَالُ .

اے میرے بیٹے! جھوٹ سے اجتناب کر،کیوں کہ وہ نفاق کی علامت ہے، سستی سے بچ کہ وہ پسماندگی اور بربادی کی راہ ہے اور دھوکہ دھڑی اور فضول خرچی سے بچ کہ ان دونوں سے لوگ تباہ ہوجاتے ہیں۔

(١٥)يَابُنَيَّ ،إِيَّاكَ وَسُؤَالَ اللَّئِيْمِ ،لأَنَّهُ مَذَلَّةٌ ،وَإِيَّاكَ مِنَ الْمُنْحَرِفِيْنَ ،فَهُمْ

وَ بَاءٌ خَطِيْرٌ ،وَإِيَّاكَ التَّقْصِيْرَ فِيْ حَقِّ دِيْنِكَ أَوْ وَطَنِكَ ،فَذٰلِكَ خِيَانَةٌ.

اے میرے بیٹے! کمینے سے سوال کرنے سے بچ اس لیے کہ یہ ذلت ہے اور منھ پھیرنے والوں سے بچ کیوں کہ یہ خطرناک وبا ہیں،اور اپنے دین اور اپنے وطن کے حق میں کوتاہی سے بچ کیوں کہ یہ خیانت ہے۔

التَّمرِینُ (٣٤)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) عامر، عمر دراز اور صاحب اولاد تھا،ایک بار وہ سخت بیمار ہوا،مسلسل علاج کے باوجود بظاہر اس کے شفایاب ہونے کی صورت نظر نہیں آرہی تھی تو اس نے اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو بلایا اور انھیں نصیحت کی، پہلے وہ اپنے بیٹوں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: اے میرے پیارے بیٹو! تم میرے جگر کے ٹکڑے اور میرے گھر کے چراغ ہو، تمھارے ہی ذریعہ میری نسل باقی رہے گی اور آگے بڑھے گی، تم میرے بعد اتحاد واتفاق سے رہنا، اختلاف اور جھگڑے سے دور رہنا، کیوں کہ آپسی اختلافات اور جھگڑے خاندانی عزت ووقار کو ملیامیٹ کر دیتے ہیں، ان کی ہوا اکھاڑ دیتے ہیں، دوسروں پر قائم رعب ودبدبے کو ختم کر دیتے ہیں اور انسانی معاشرے میں بے وقعتی اور ناقدری کا سبب بنتے ہیں۔

كَانَ عَامِرٌ مُتَقَدِّمًا فِي السِّنِّ وَذَا عِيَالٍ، ذَاتَ يَوْمٍ مرِضَ مَرَضًا شَدِيْدًا، رَغْمَ عِلَاجِهِ الْمُتَوَاصِلِ لَمَّا لَمْ يَبْدُ سَبِيْلٌ إِلىٰ شِفَائِهٖ طَلَبَ أَبْنَاءَهُ وَ بَنَاتِهٖ وَنَصَحَهُمْ، أَقْبَلَ أَوَّلًا عَلىٰ أَبْنَاءِهٖ وَقَالَ: يَا بَنِيَّ ! أَنْتُمْ أَفْلَاذُ كَبْدِيْ وَسُرُجُ بَيْتِيْ،بِكُمْ يَبْقىٰ نَسْلِيْ وَ يَتَقَدَّمُ، اَلإِيْتِلَافَ بَعْدِيْ وَإِيَّاكُمْ مِنَ الِاخْتِلَافِ وَالْمِرَاءِ،لِأَنَّ الْاِخْتِلَافَ الدَّاخِلِيَّ وَالنِّزَاعَ الأَهْلِيَّ تُبِيْدُ شَرَفَ الأُسْرَةِ وَ كَرَامَتَهَا،وَتُذْهِبُ رِيْحَهَا،تَقْضِي عَلىَ الْهَيْبَةِ فِيْ نُفُوْسِ غَيْرِهِمْ،تُسَبِّبُ النَّفَاهَةَ وَالْمَهَانَةَ فِي الْمُجْتَمَعِ الْبَشْرِيِّ.

(۲) بوڑھی ماں کی ہر ممکن عزت وتوقیر کرنا، اور ان کی خدمت ودل داری کو لازم سمجھنا

،ان کی اذیت رسانی سے بچنا،اور ہر وہ کام کرنے سے پرہیز کرنا جو انھیں پسند نہ ہو،کیوں کہ حدیث نبوی کے مطابق جنت ان کے قدموں تلے ہے،ان کی رضا و خوشنودی جنت کا ذریعہ اور ان کی ناراضی جہنم کا راستہ ہے۔

اَلِاحْتِرَامَ وَالتَّوْقِيْرَ لِلأُمِّ الْعَجُوْزِ بِكُلِّ مَايُمْكِنُ،وَخِدْمَتَهَا وَ مُلَاطَفَتَهَا ،اِيَّاكُمْ وَاِيْذَاءَهَا،وَإِيَّاكُمْ كُلَّ الْعَمَلِ اَلَّذِيْ لَا تَرْضَاهَا،لِأَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ قَدْمَيْهَا كَمَا جَاءَ فِيْ الْحَدِيْثِ النَّبَوِيِّ"،رَضَاءُهَا طَرِيْقُ الْجَنَّةِ وَ غَضَبُهَا طَرِيْقُ النَّارِ.

(۳) پھر اپنی بیٹیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہنا شروع کیا:اے میری بیٹیو!تم میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سکون ہو،تم بھی اپنی ضعیف ماں کا ہر ممکن خیال رکھنا،ان کی اطاعت و فرماں برداری کو اپنے لیے ذریعۂ نجات اور باعثِ سعادت سمجھنا،فحاشی بے شرمی اور بے غیرتی سے بچنا گھر کے باہر کبھی بے پردہ نہ نکلنا،اپنی عفت و عصمت کی حفاظت کو لازم سمجھنا،اپنے بھائیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا اور کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے خاندان کی عزت کو بٹّا لگے۔

ثُمَّ أَقْبَلَ عَلىٰ بَنَاتِهِ قَائِلًا لَهُنَّ: يَا بَنَاتِي! أَنْتُنَّ قُرَّةُ عَيْنِيْ وَرَاحَةُ قَلْبِيْ اَلِاهْتِمَامَ كُلَّ الِاهْتِمَامِ بِأُمِّكُنَّ الضَّعِيْفَةِ،اِحْسَبْنَ طَاعَتَهَا سَبَبَ النَّجَاةِ وَوَجْهَ السَّعَادَةِ لَكُنَّ،إِيَّاكُنَّ مِنَ الْفَحْشَاءِ وَقِلَّةِ الْحَيَاءِ،إِيَّاكُنَّ وَالْخُرُوْجَ مِنَ الْبَيْتِ كَاشِفَاتٍ أَبَدًا،اَلصِّيَانَةَ لِعِفَّتِكُنَّ ،اَلمَعَامَلَةَ الْحَسَنَةَ مَعَ إِخْوَاتِكُنَّ ،إِيَّاكُنَّ مِنْ عَمَلٍ يُقَلِّلُ مِنْ كَرَامَةِ الأُسْرَةِ.

(۴) علامہ عبد الرحمن بن علی جوزی نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:تنہائی اور عزلت نشینی کو اپنے اوپر لازم کر لو،کیوں کہ اس سے خیر کے چشمے پھوٹتے ہیں ،بُرے اور بے فیض دوستوں کی صحبت سے کلیتہً اجتناب کرو،بہتر تو یہی ہے کہ کتابوں کو اپنا دوست اور اسلافِ کرام کی سیرت و کردار کو اپنا آئیڈیل بناؤ،ایسے علم و فن کو اپنے گرد نہ بھٹکنے دو جس سے پہلوں کی عظمتوں پر آنچ آتی ہو اور علم و عمل کو کارآمد بنانے کے لیے اربابِ فضل و کمال کی سیرت و سوانح سے روشنی حاصل کرو۔اس سے کم پر کبھی راضی نہ ہونا،پسرِ ارجمند!ان باتوں کو

دل کی تختی پر نقش کرلو۔

قَالَ الْعَلَّامَةُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنْ عَلِيّ اَلْجَوْزِيّ نَاصِحًا لِإِبْنِهِ :اَلْخَلْوَةَ وَالْعُزْلَةَ ،لِأَنَّ عُيُوْنَ الْخَيْرِ تَنْفَجِرُ مِنْهَا،إِيَّاكَ مِنْ صُحْبَةِ الأَصْدِقَاءِ الأَشْرَارِ وَالْمُنْحرِفِيْنَ، اَلأَحْسَنُ أَنْ تَجْعَلَ الْكُتُبَ رَفِيْقًا وَسِيْرَةَ السَّلَفِ قُدْوَةً ،إِيَّاكَ مِنْ عِلْمٍ وَفَنٍّ يَمُسَّانِ كَرَامَةَ السَّلَفِ،اَلِاسْتِضَاءَةَ لِسِيَرِ وَتَرَاجِمِ ذَوِي الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ لِلِانْتِفَاعِ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ،لَا تَرْضَيَنَّ بِأَقَلّ مِنْ هٰذَا أَبَدًا،أَيُّهَا الْوَلَدُ الْعَزِ يْزُ ! اُرْسُمْ هٰذِهِ الأَقْوَالَ عَلىٰ لَوْحِ قَلْبِكَ.

اَلتَّمْرِيْنُ(۳۵)

فصیح اردو میں ترجمہ کرو۔

(١)نَحْنُ –الْمُعَلِّمِيْنَ–نُزَوِّدُ تَلَامِيْذَنَا الْعِلْمَ والْعَمَلَ .

ہم اساتذہ اپنے شاگردوں کو علم وعمل کا توشہ دیتے ہیں۔

(٢)قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلىَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :نَحْنُ –مَعَاشِرَ الأَنْبِيَاءِ– لَا نُوَرِّثُ ،مَاتَرَكْنَاهُ صَدْقَةٌ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-ہم انبیا کی جماعت-وارث نہیں بناتے ہیں ہم جو چھوڑتے ہیں صدقہ ہے۔

(٣)إِنَّا –آلَ مُحَمَّدٍ–لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدْقَةُ.

ہم-آل محمد-کے لیے صدقہ حلال نہیں ہے۔

(٤) نَحْنُ –الْعَرَبَ–أَوْفِيْ النَّاسِ بِالْعُهُوْدِ.

ہم-عرب-سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے ہیں۔

(٥) نَحْنُ –الرِّ يَاضِيِّيْنَ –نُشَارِكُ فِي الْمُبَارَ يَاتِ الدُّوَلِيَّةِ.

ہم-ورزشی-بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کرتے ہیں۔

(٦)إِنَّنَا–عُلَمَاءَ الذَّرَّةِ–نَحْفِلُ كَثِيْرًا بِالتَّقَدُّمِ الْعِلْمِيّ.

ہم-ایٹمی سائنس داں-علمی ترقی پر زیادہ توجہ دیتے ہیں۔

(٧) بِنَا -قَادَةَ الْفِكْرِ -تَرْقىٰ الإِنْسَانِيَّةُ.

ہم-مفکرین-کی وجہ سے انسانیت ترقی کرتی ہے۔

(٨) إِنَّنِيْ -الْجُنْدِيَّ -أَذُوْدُ الأَعْدَاءَ عَنِ الْوَطَنِ.

میں-فوجی-دشمنوں کو وطن سے دور کرتا ہوں۔

(٩) نَحْنُ -رِجَالَ الإِسْعَافِ-نُنْقِذُ الْمُصَابِيْنَ.

ہم-امدادی کارکن-مصیبت زدوں کو بچاتے ہیں۔

(١٠). نَحْنُ -الْمُسْلِمِيْنَ-بُنَاةُ الْحَضَارَةِ وَدُعَاةُ الْمَحَبَّةِ وَالسَّلَامِ.

ہم-مسلمان-تہذیب وثقافت کے بانی اور امن وسلامتی کے پیامبر ہیں۔

(١١) إِنَّنَا -الأَطِبَّاءَ-نُحَاوِلُ تَخْفِيْفَ آلَامِ الْمَرْضىٰ.

ہم-ڈاکٹر-مریضوں کی تکالیف کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(١٢) بِنَا-رَجَالَ الْمَالِ-يَنْمُو الاِقْتِصَادُ الْوَطَنِيُّ.

ہم-مالداروں-کی وجہ سے ملکی معیشت فروغ پاتی ہے۔

(١٣) بِنَا-مَعْشَرَ الشَّرْقِيِّيْنَ-نَزْعَةٌ إِلَى التَّفَاخُرِ بِالْمَجْدِ الْقَدِيْمِ.

ہم-اہل مشرق-کی وجہ سے عظمت رفتہ پر فخر کا رجحان پایا جاتا ہے۔

(١٤) نَحْنُ -أَهْلَ الْقُرىٰ-نَطْلُبُ إِنْشَاءَ مَسَاكِنَ عَلَى طِرَازٍ صِحِّيٍّ.

ہم-دیہاتی-صحت افزا طریقے پر مکانات کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(١٥) نَحْنُ -الْحَرَائِرَ-إِنْ مَالَ الزَّمَانُ بِنَا - لَمْ نَشْكُ إِلَّا إِلَى الرَّحْمٰنِ بَلْوَانَا.

ہم-شریف خواتین-اگر زمانہ ہمیں جھکا دے تو ہم اللہ ہی سے اپنی مصیبتوں کی شکایت کرتے ہیں۔

(١٦) إِنَّا-بَنِي الْعَرَبِ الْكِرَامِ -تَوَحَّدَتْ آفَاقُنَا وَتَلَاقَتِ الأَبْعَادُ.

ہم-معزز عربوں کے فرزند-ہمارے گوشے ایک ہیں اور ہماری دوریاں ملی ہوئی ہیں۔

(١٧) لَنَا-مَعْشَرَ الأَنْصَارِ -مَجْدٌ مُؤَثَّلٌ بِإِرْضَائِنَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ أَحْمَدَا.

ہم -جماعت انصار- کے لیے دائمی بزرگی ہے مخلوق میں سب سے بہتر حضور ﷺ کو راضی کرنے کی وجہ سے۔

(۱۸) إِنَّا -بَنِي نَهْشَلٍ- لَا نَدَّعِيْ لِأَبٍ عَنْهُ وَلَا هُوَ بِالأَبْنَاءِ يَشْرِيْنَا.

ہم -بنی نہشل- کسی باپ کا دعوی نہیں کرتے ہیں اور نہ وہ ہم سے بیٹے خرید تا ہے۔

التَّمْرِيْنُ (۳۶)

اعراب لگاؤ اور آنے والی عبارت کا ترجمہ کرو۔

(۱) نَحْنُ -الْمُسْلِمِيْنَ- أَرْسَيْنَا أُسُسَ الْحَضَارَةِ ،وَنَشَرْنَا مَبَادِئَ الْعَدْلِ وَالْمُسَاوَاةِ وَقْتَ أَنْ كَانَ الْغَرْبُ يَعِيْشُ فِيْ ظُلُمَاتِ الجَهَالَةِوَ يُعَانِيْ أَلْوَانًا مِنَ الْعَسْفِ وَ الظُّلْمِ وَالِاسْتِبْدَادِ فِي الْقُرُوْنِ الْوُسْطىٰ ،وَإِنَّنَا -أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلىَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ- نَدْعُو لِلْإِسْلَامِ وَالْوِئَامِ فِيْ ظِلِّ الإِخَاءِ وَالتَّعَاوُنِ بَيْنَ الشُّعُوْبِ ،وَسَيَكُوْنُ لَكُمْ -أَيُّهَا الشَّبَابُ- مُسْتَقْبِلٌ سَعِيْدٌ بَعْدَ مَاضِي آبَائِكُمُ الْمَجِيْدِ.

ہم -مسلمانوں نے- تہذیب کی بنیادیں رکھیں اور عدل و مساوات کے اصول ایسے وقت میں پھیلائے جب کی مغرب جہالت کی تاریکیوں میں زندگی گزار رہا تھا اور قرون وسطی میں مختلف قسم کے ظلم وتشدد سے دوچار تھا۔ ہم -امت محمدیہ- باہمی تعاون اور بھائی چارگی کے سایہ میں اتحادو اتفاق اور اسلام کی دعوت دیتے ہیں، اے نوجوانو! تمھارے لیے اپنے اسلاف کرام کے بعد روشن مستقبل ہوگا۔

(المعلم ۲۰۰۶م،المرحلة الأولى من الثانوية ،ص:۳۲۷)

(۲) أَدْرَكَتْ مَمْلِكَتُنَا قِيْمَةَ الِانْفِتَاحِ عَلىَ الْعَالَمِ ،فَبَدَأَتْ عَهْدًا جَدِيدًا ،وَنَحْنُ -الْمُوَاطِنِيْنَ- نَخْطُو نَحْوَ الْمُسْتَقْبِلِ بِثِقَةٍ وَأَمَلٍ فِيْ تَغْيِيْرِ وَاقِعِنَا الِاقْتِصَادِيّ ،وَعَلَيْنَا -طَوَائِفَ الشَّعْبِ- أَنَّ نَتَجَاوَبَ مَعَ سِيَاسَةِ الدَّوْلَةِ فِيْ تَشْجِيْعِ إِنتَاجِنَا،وشِرَاءِ مَصْنُوْعَاتِنَا ،وَعَلَيْكُمْ -أَيُّهَا

الْعُمَّالُ- أَنْ تُتْقِنُوْا صِنَاعَتَكُمْ حَتّٰى يُقْبِلَ أَبْنَاءُ الدُّوَلِ عَلَيْهَا.

(المصدر السابق،ص:٣٦٨)

ہمارے ملک نے دنیا کے لیے دروازہ کھلنے کی قیمت پالی، پھر نیے عہد کو شروع کیا اور ہم- اہل وطن-اپنی معاشی حالت کے بدلاؤ کی امید اور بھروسے پر مستقبل کی طرف گامزن ہیں، اور ہم عام لوگوں پر لازم ہے کہ اپنی پیداوار کی حوصلہ افزائی اور اپنی مصنوعات کے خریدنے کے مقابلے میں ملک کی حکومت کے ساتھ بات چیت کریں، اور اے عمال! تم پر لازم ہے کہ تم اپنی مصنوعات کو پختہ کرو یہاں تک کہ دنیا کے لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں۔

(۳) قَالَ أَحَدُ الضُّبَّاطِ :نَحْنُ -الْجَيْشُ -عُدَّةُ الْوَطَنِ وعَتَادُهُ ،نَرْعىٰ مَصْلَحَتَهُ فِيْ وَقْتِ السِّلْمِ ،وَنَذُوْدُ عَنْهُ فِي وَقْتِ الْحَرْبِ.

ایک فوجی افسر نے کہا: ہم فوجی وطن کے لیے بنائے گئے ہیں اور اس کی ضرورت ہیں، ہم وقت صلح اس کی مصلحتوں کی حفاظت کرتے ہیں اور جنگ کے وقت اس کا دفاع کرتے ہیں۔

(٤) وَأَنْتُمْ- أَهْلَ الْبِلَادِ -وَاجِبُكُمْ عَظِيْمٌ ،فَعَلىٰ أَكْتَافِكُمْ تَرْتَقِي الْبِلَادُ بِصِنَاعَتِهَا ،وَتِجَارَتِهَا ،وَزِرَاعَتِهَا.

اور تم-شہریوں کی ذمہ داری بڑی ہے، اور تمھارے کندھوں پر ملک اپنے پیشہ تجارت اور زراعت میں ترقی کرتا ہے۔

(٥) أَمَا أَنْتُمْ -طَلْبَةَ الْيَوْمِ -فَحَقُّ الْوَطَنِ عَلَيْكُمْ أَنْ تَدْأَبُوا فِي اِسْتِذْكَارِ دُرُوسِكُمْ،وَأَنْ تَتَأَهَّبُوا لْمُسْتَقْبِلٍ يَنْتَظِرُكُمْ.

(قواعد اللغة العربية ،للصف الثانی المتوسط ،ص:١٢٦)

رہے تم لوگ-آج کے طلبہ-تم پر وطن کا حق یہ ہے کہ اپنے اسباق کو تندہی سے یاد کرتے رہو، اور ایسے مستقبل کی تیاری کرو جو تمھارا منتظر ہے۔

(٦) إِنَّ الاِعْتِمَادَ عَلىَ النَّفْسِ صِفَةٌ حَمِيْدَةٌ ،نَادَى بِهَا المُرَبُّوْنَ فِيْ كُلِّ الْعُصُوْرِ ،فَإِذَا اِعْتَمَدَ الطَّالِبُ عَلىٰ نَفْسِهٖ ،فَقَدْ سَلَكَ سَبِيْلَ النَّجَاحِ،وَنَحْنُ -الْمُعَلِّمِيْنَ -نَعْمَلُ عَلىٰ أَنْ تَكُوْنَ هٰذِهِ الصِّفَةُ سُلُوْكًا

مَحْمُوْدًا بَيْنَ أَبْنَاءِ الأُمَّةِ ،حَتّٰى يَخْرُجُوْا إِلَى الْحَيَاةِ غَيْرَ هَيَّا بِيْنَ .

(المعلم ،اللغة العربية ،الأول ،ص:۲۹۵)

خود اعتمادی قابل ستائش عادت ہے ،ہر زمانے میں تربیت دینے والے اس کا مطالبہ کرتے ہیں،اگر طالب علم خود اعتماد ہوجائے توگویا کہ وہ کامیابی کی راہ پر گامزن ہوا،اور ہم-اساتذہ-کوشش کرتے ہیں کہ یہ عادت قوم کے نوجوانوں کے درمیان قابل ستائش ہوجائے تاکہ بے خوف ہوکر اپنی زندگی کی راہ پر نکل پڑیں۔

التَّمْرِيْنُ(۳۷)

آنے والے جملوں اور ٹکڑوں کو فصیح عربی میں تبدیل کرو۔

(۱) ہم-ہندوستان کے باشندوں- پر لازم ہے کہ وطن کی حفاظت کے لیے کمر بستہ ہوجائیں اور مغرب کی تہذیبی یلغار کے مقابلے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن جائیں تاکہ مغربی ثقافت اپنی پُر فریب چالوں اور پُرکشش ہتھکنڈوں کے ذریعہ خود ہمارے گھر میں ہماری شریفانہ مشرقی تہذیب کا خاتمہ نہ کردے۔

عَلَيْنَا-أَهْلَ الْهِنْدِ-أَنْ نَتَأَهَّبَ لِصِيَانَةِ الْوَطَنِ وَنَكُوْنَ بِمُقَابَلَةِ غَارَةِ الْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ بُنْيَانًا مَرْصُوْصًا كَيْلَا تَقْضِيْ الْحَضَارَةُ الْغَرْبِيَّةُ عَلٰى حَضَارَتِنَا الشَّرْقِيَّةِ الْكَرِيْمَةِ بِحِيَلِهَا الْخَادِعَةِ وَمَكَايِدِهَا الْبَرَّاقَةِ فِيْ وَطَنِنَا .

(۲) تم-طلبہ- پر فرض ہے کہ وقت کی قدر وقیمت کو پہچانو اور اپنا انمول وقت فضول اور بے مقصد کاموں میں برباد نہ کرو،مقررہ اوقات پر درس گاہوں میں حاضر ہو اور غور سے اساتذہ کی درسی تقریریں سنو،کیوں کہ یہ تمھارے لیے روشن مستقبل کا ضامن ہوگا۔

عَلَيْكُمْ-الطُّلَّابَ-أَنْ تَعْرِفُوا قَدْرَ الْوَقْتِ وَلَا تُضِيْعُوا وَقْتَكُمُ الْغَالِيَ فِي الْفُضُوْلِ مِنَ الأَعْمَالِ،وَأَنْ تَحْضُرُوا الصُّفُوْفَ عَلَى الأَوْقَاتِ الْمُحَدَّدَةِ،وَأَنْ تَسْتَمِعُوا مُحَاضَرَاتِ الأَسَاتِذَةِ ،فَإِنَّ ذٰلِكَ يَضْمَنُ لَكَ مُسْتَقْبِلًا زَاهِرًا.

(۳) ہندوستان کی آزادی میں ہم-مسلمانوں-کا کلیدی کردار ہے،ہمارے اسلاف ہی

کی مخلصانہ کوششوں اور مجاہدانہ کارروائیوں کے نتیجے میں یہ ملک ظالم انگریزوں کے پنجوں سے آزاد ہوا ہے۔ علامہ فضل حق خیر آبادی، مولانا کفایت علی مرادآبادی، مولانا احمد اللہ مدراسی، مفتی عنایت احمد کاکوروی وغیرہ علماے اہل سنت کی بے لوث قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔

لَنَا-اَلْمُسْلِمِيْنَ-دَوْرٌ قِيَادِيٌّ فِيْ تَحْرِيْرِ الْهِنْدِ،قَدْ تَحَرَّرَ هٰذَاالْمُلْكُ مِنْ أَيْدِي الْفَرَنْجِيْنَ الْغَاشِمِيْنَ بِجُهُوْدِ سَلَفِنَا الْمُخْلَصَةِ وَأَعْمَالِهِم النِضَالِيَّةِ ، اَلتَّضْحِيَّاتُ الْخَالِصَةُ لِلْعَلَّامَةِ فَضْلِ حَق الْخَيْرآبادِيّ، وَ مَوْلَانَا كِفَايت على الْمرادآبادِيّ مَولَانَا أَحمد الله الْمَدْراسِيّ، وَالْمُفْتِي عِنَايتْ أَحمد الكَاكَوْرَوِيّ وَغَيْرُهُمْ مِنْ عُلَمَاءِ اَهْلِ السُّنَّةِ خَالِدَةُ الذِّكْرِ.

(۴) ایک فوجی کمانڈر نے جنگ میں ناکامی کے بعد کچھ فوجیوں کی سرزنش کرتے ہوئے کہا:

تم-بزدل اور ناکارہ فوجیوں-ہی کی وجہ سے ہمارے ملک کی ذلت ورسوائی ہوئی ہے ،دشمن کے حوصلے بلند ہوئے ہیں ،انھیں ڈینگیں مارنے اور شیخی بگھاڑنے کا موقع ملا ہے،اگر تم لوگوں نے جرأت وہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمن کے حملوں کا ترکی بہ ترکی جواب دیا ہوتا اور وطن کی عزت وناموس کی حفاظت کے لیے ان کے مقابلے میں ثابت قدم رہے ہوتے تو آج ہم-تمام ہم وطنوں-کا سر فخر سے اونچا ہوتا۔

قَالَ اَحَدُ الضُّبَّاطِ بَعْدَ الاِنْهِزامِ فِي الْحَرْبِ مُوَبِّخًا لِبَعْضِ الْجُيُوْشِ :بِكُمُ الْجُيُوْشَ الْجُبَنَاءَ الْمُتَكَاسِلِيْنَ، قَدْ خَزِيَتْ مَمْلَكَتُنَا ،اِرْتَفَعَتْ عَزَائِمُ الأَعْدَاءِ،وَسَنَحَتْ لَهُمْ الْفُرْصَةَ لِلتَّفَاخُرِ وَالزَّهْوِ،لَوْ رَدَدْتُّم هَجَمَاتِ الأَعْدَاءِ بِمِثْلِهَا مُظَاهِرِيْنَ بِالشَّجَاعَةِ وَالجُرْأةِ وَثَبَتُّمْ اَقْدَامَكُمْ عَلىٰ مُقَاوَمَتِهِمْ لِحِفْظِ حِمْيَ الْوَطَنِ لَارْتَفَعَتْ رُؤُوْسُنَا _ وَأَبْنَاءَ الْوَطَنِ_ فَخْرًا الْيَوْمَ.

(۵) صدر المدرسین نے امتحان سالانہ سے پہلے طلبہ کے ایک گروپ کو خطاب کرتے ہوئے کہا:

ہم-اساتذہ-نے تمھاری تعلیم میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی ،پوری محنت اور تن دہی کے ساتھ مقررہ نصاب پورا کرایا ،اب تم-طلبہ-کی ذمہ داری ہے کہ اپنے قیمتی اوقات کا صحیح استعمال کرکے امتحان کے لیے اچھی تیاری کرو اور سوالات کے صحیح اور مناسب جوابات دے

کر اعلی درجہ سے کامیابی حاصل کرو۔

قَالَ رَئِيْسُ الْمُعَلِّمِيْنَ مِنْ قَبْلِ الإِخْتِبَارِ السَّنَوِيِّ مُخَاطِبًا لِجَمَاعَةٍ مِنَ الطُّلَّابِ: نَحْنُ –اَلأَسَاتِذَةَ–لَمْ نَالُ جُهْدًا فِيْ تَعْلِيْمِكُمْ وَاَكْمَلْنَا الْمُقَرَّرَاتِ الدِّرَاسِيَّةَ بِكُلِّ جُهْدٍ،اَلآنَ عَلَيْكُمْ –اَلطُّلَّابَ–أَنْ تَسْتَعِدُّوْا لِلاِخْتِبَارِ جَيِّدًا،وَمُسْتَخْدِمِيْنَ أَوْقَاتَكُمُ الْغَالِيَةَ صَحِيْحَةً وَتُحْرِزُوا النَّجَاحَ بِالدَّرْجَةِ الأُوْلىٰ بِالإِجَابَةِ الصَّحِيْحَةِ اللَّائِقَةِ عَنِ الأَسْئِلَةِ .

التَّمْرِيْنُ (۳۸)

فصیح اردو میں ترجمہ کرو۔

(١) يَاخَزَنَةَ الأَمْوَالِ إِنَّ يَسَارَ النَّفْسِ أَفْضَلُ مِنْ يَسَارِ الْمَالِ.

اے ذخیرہ اندوزی کرنے والو! یقیناً نفس کی خوش حالی مال کی خوش حالی سے بہتر ہے۔

(٢) يَاسَائِقُ،تَأَنَّ فِيْ سَيْرِكَ تَنْجُ مِنْ مَخَاطِرِ الطَّرِيْقِ.

اے ڈرائیور آہستہ چل، راستے کے خطروں سے محفوظ رہے گا۔

(٣) يَاإِبْرَاهِيْمُ،إِنَّ لَذَّةَ الْعَيْشِ فِي الْجُهْدِ الْمَبْذُوْلِ وَالْعِرْقِ الْمَصْبُوْبِ.

اے ابراہیم! یقیناً زندگی کی لذت صرف کی جانے والی کوشش اور ٹپکنے والے پسینے میں ہے۔

(٤) أَيْ حَامِلَاتِ الأَزْهَارِ،ضَعْنَهَا عَلىٰ قُبُوْرِ الشُّهَدَاءِ.

اے پھول اٹھانے والیوں! انھیں شہدا کی قبروں پر ڈال دو۔

(٥) هَيَا مُؤمِنًا،لَا تَعْتَمِدْ عَلىٰ غَيْرِ مَوْلَاكَ .

اے مومن! اپنے مولیٰ کے علاوہ کسی پر بھروسا نہ کر۔

(٦) يَارَاكِبِي الدَّرَّاجَةِ ،اَلشُّرْطِيُّ أَمَامَكُمَا.

اے سائیکل کے دو سوارو! پولیس تمھارے سامنے ہے۔

(٧). يَامُسَافِرًا إِلٰى سُوْرِ يَا ،سَتَلْقىٰ مِنْ أَنْوَاعِ التَّرْحِيْبِ وَالتَّكْرِيْمِ مَا يَعْجِزُ عَنْهُ الْبَيَانُ.

اے شام کے مسافر!عنقریب تو ایسی عزت وتکریم پائے گا جو بیان سے باہر ہوگی۔

(۸) يَامُبَارَكُ قَدْ حَقَّقْتَ لِأَبْنَاءِ وَطْنِكَ الرَّخَاءَ وَالرِّفَاهِيَةَ ،وَهَيَّأْتَ لَهُمْ حَيَاةَ الْعِزَّةِ وَالْكَرَامَةِ ،وَالْهُدُوْءِ وَالِاسْتِقْرَارِ.

اے مبارک!تونے اپنے وطن والوں کے لیے کشادگی اور فارغ البالی فراہم کی،اور ان کے لیے عزت وبزرگی نیز چین وسکون کی زندگی مہیا کی۔

(۹) يَا قَائِدَ الْحُرِّيَةِ وَالإِخَاءِ وَالسَّلَامِ ،أَنْتَ رَائِدُ الْجِيْلِ وَعِمَادُ النَّهْضَةِ ،وَمَنَاطُ الأَمَلِ وَمَعْقَدُ الرَّجَاءِ.

اے آزادی اور بھائی چارگی اور سلامتی کے علم بردار تو قائد ملت اور ترقی کا ستون امیدوں اور آرزوں کا مرکز ہے۔

(۱۰) يَا عَلِيُّ ،إِنَّ عَظَمَةَ الْحَيَاةِ فِيْ التَّغَلُّبِ عَلىٰ مُشْكَلَاتِهَا، وَالنُّهُوْضِ بِأَعْبَائِهَا.

اے علی!زندگی کی عظمت مشکلات پر قابو پانے اور بوجھ کو اٹھانے میں ہے۔

(۱۱) سَأَلَ سَاجِدٌ جَدَّهٗ:هَلْ يَهْتَمُّ الإِسْلَامُ بِنَظَافَةِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ بِنَفْسِ الْقَدْرِ الَّذِيْ يَهْتَمُّ بِهِ الْغَرْبُ يَاجَدِّيْ! فَأَجَابَهٗ قَائِلًا: إِنَّ الإِسْلَامَ —يَابُنَيَّ —يَهْتَمُّ بِنَظَافَةِ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ أَكْثَرَ مِمَّا يَهْتَمُّ بِهٖ الْغَرْبُ،يَأْمُرُ الإِسْلَامُ بِنَظَافَةِ إِنَاءِ الطَّعَامِ وَغَسْلِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ،كَمَا يَأْمُرُ بِعَدَمِ تَرْكِ الأَطْعِمَةِ وَالأَشْرِبَةِ مَكْشُوْفَةً حَتّٰى لَا يَصِلَ إِلَيْهَا الْغُبَارُ وَالْحَشْرَاتُ ،وَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلىَّ اللهُ تَعَالىٰ وَسَلَّمَ:"أَوْكُوْ السِّقَاءَ، وَأَكْفِئُو الإِنَاءَ ،وَأَغْلِقُوْا الأَبْوَابَ،وَأَطْفِئُوا الْمِصْبَاحَ ،فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غَلَقًا ،وَلَا يَحُلُّ وَكِيْئًا ، وَلَا يَكْشِفُ الإِنَاءَ".

ساجد نے اپنے دادا سے پوچھا،اے میرے دادا!کیا اسلام کھانے پینے کی صفائی کا اسی طرح اہتمام کرتا ہے کہ جس قدر اہل مغرب کرتے ہیں؟تو دادا نے اسے جواب دیتے ہوئے کہا:اے میرے بیٹے!یقیناً اسلام کھانے پینے کی صفائی کا اس سے زیادہ اہتمام کرتا ہے جتنا

ااہل مغرب کرتے ہیں، اسلام کھانے کے برتن کی صفائی کا اور اسے تین بار دھونے کا حکم دیتا ہے، جیسے کھانے پینے کی چیزوں کو کھلا نہ چھوڑنے کا حکم دیتا ہے تاکہ اس پر کیڑے مکوڑے اور غبار نہ پڑجائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشک کے منھ کو باندھ دو، برتنوں کو الٹ دو، دروازہ بند کردو، چراغ گل کردو، کیوں کہ شیطان نہ توقفل کھول پاتا ہے اور بندھی ہوئی رسی کو کھول پاتا ہے اور نہ برتن کو۔

(۱۲) يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً

[الفجر: ۲۸،۲۷]

اے مطمئن جان! تو اپنے رب کی طرف لوٹ جا اس حال میں کہ تو اس سے راضی ہونے والی ہو اور وہ تجھ سے راضی ہونے والا ہو۔

التَّمْرِيْنُ (۳۹)

فصیح اردو میں ترجمہ کرو۔

عَهْدُ الشَّبَابِ

● سَلَامٌ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَاضِيْ الْجَمِيْلُ، لَقَدْ كُنْتُ مَيْدَانًا فَسِيْحًا لِلْآمَالِ وَالْأَحْلَامِ، وَكُنَّا نَطِيْرُ فِيْ أَجْوَائِكَ الْبَدِيْعَةِ الطَّلْقَةِ غَادِيْنَ رَائِحِيْنَ طَيْرَانَ الْحَمَائِمِ الْبَيْضَاءِ فِيْ أُفُقِ السَّمَاءِ، لَا نَشْكُوْ وَلَا نَتَأَلَّمُ وَلَا نَضْجَرُ وَلَا نَسْأَمُ، بَلْ لَا نَعْتَقِدُ أَنَّ فِي الْعَالَمِ هُمُوْمًا وَآلَامًا.

جوانی کا زمانہ

اے خوب صورت عہد رفتہ تجھ پر سلام! میں امیدوں اور خیالوں کا ایک کشادہ میدان تھا، اور افق آسمان میں سفید کبوتروں کی طرح صبح وشام تیری انوکھی فضا میں اڑتے تھے، نہ ہم شکایت کرتے اور نہ ہم رنجیدہ ہوتے اور نہ ہی کبیدہ خاطر ہوتے اور نہ ہی آزردہ خاطر ہوتے تھے بلکہ ہم یہ سوچتے ہی نہیں تھے کہ دنیا میں غم اور تکلیفیں بھی ہیں۔

سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّبَابُ الذَّاهِبُ، وَسَلَامٌ عَلٰى دَوْحَتِكَ الْفَتَّانَةِ الْغَنَّاءِ

الَّتِيْ كُنَّا نَمْرَحُ فِيْ ظِلَالِهَا مَرْحَ الظِّبَاءِ الْعُفْرِ فِيْ رَمْلَتِهَا الْوَعْثَاءِ،نَنْظُرُ إِلىَ السَّمَاءِ فَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا مَغْدَى وَمَرَاحٌ لَنَا،وَإِلىَ الآفَاقِ الْبَعِيْدَةِ ،فَيُخَيَّلُ إِلَيْنَا أَنَّهَا مَجْرَى سَوَابِقِنَا وَمَجَرٌّ رِمَاحِنَا ،فكَأَنّ الْعَالَمَ كُلَّهُ مَمْلَكَتُنَا الْوَاسِعَةُ الْعَظِيْمَةُ الَّتِيْ نُسَيْطِرُ عَلَيْهَا وَ نَتَصَرَّفُ فِي أَيِّ أَقْطَارِهَا شِئْنَا.

اے جانے والی جوانی تجھ پر سلام !اور سلامتی ہو تیرے اس گھنے دل کش تناور درخت پر جس کے سایہ میں ہم ایسے اتراتے تھے جس طرح ہرن نرم ریت پر اتراتے ہیں،آسمان کی طرف دیکھتے تو ہمیں یہ خیال گزرتا کہ یہ ہماری صبح وشام کی گزر گاہ ہے اور دور دراز آسمان کی طرف دیکھتے تو ہمیں خیال آتا کہ ہمارے گھوڑوں کی گزر گاہ اور ہمارے نیزوں کا ہدف ہے،گویا تمام عالم ہماری وسیع وعظیم مملکت ہے جس پر ہم قابض ہیں اور اس کے جس گوشے میں چاہیں تصرف کریں۔

أَبْكِيْكَ يَا عَهْدَ الشَّبَابِ ،لَا لِأَنِّيْ تَمَتَّعْتُ فِيْكَ بِرَاحٍ أَوْ غَزْلٍ وَلَا لِأَنِّيْ رَكِبْتُ مَطِيَّتَكَ إِلىَ لَهْوٍ أَوْ لَعبٍ ،وَلَا لِأَنِّيْ ذُقْتُ فِيْكَ الْعَيْشَ بَارِدَ الْهَوَاءِ ، كَمَا يَذُوْقُهُ النَّاعِمُوْنَ الْمُتْرَفُوْنَ ،بَلْ لِأَنَّكَ كُنْتَ الشَّبَابَ وَكَفى.

اے جوانی کے زمانے !میں تجھ پر روتا ہوں،اس لیے نہیں کہ عشق وشراب سے بہرہ ور ہوا اور نہ اس وجہ سے کہ تیری سواری پر سوار ہوکر لہو ولعب کی طرف گیا،اور نہ میں نے تجھ میں زندگی کی ٹھنڈی ہواؤں کا مزہ لیا،جیسا کہ آسودہ حال لوگ اس کا مزہ لیتے ہیں بلکہ اس لیے کہ تو ہی جوانی تھا۔

أَبْكِيْكَ لِأَنِّيْ كُنْتُ أَرىٰ فِيْ سَمَائِكَ نَجْمَ الأَمَلِ لَامِعًا مُتَلَأْلِئًا،يُؤَنِّسُنِيْ مَنْظَرُهُ وَ يُطْرِبُنِيْ لَأْلَاؤُهُ ،وَ يَنْفُذُ إِلىَ أَعْمَاقِ قَلْبِيْ شُعَاعُهُ الْمُتَوهِّجُ الْمُتَلَهِّبُ .فَلَمَّا ذَهَبْتَ ذَهَبَ بِذَهَابِكَ .فَأَصْبَحَ مَنْظَرُ تِلْكَ السَّمَاءِ فَلَاةً مُتَوَحِّشَةً مُظْلِمَةً،لَا يُضِيْئُهَا كَوْكَبٌ وَلَا يَلْمَعُ فِيْهَا شُعَاعٌ.

تجھ پر روتا ہوں کہ میں تیرے آسمان میں امید کا ستارہ روشن ومنور دیکھتا تھا،جس کا منظر مجھے مانوس کرتا تھا اور اس کی تابانی مجھے خوش کرتی تھی،اور اس کی روشن شعاع میرے دل کی

گہرائیوں میں اترتی تھی، پس جب تو گیا تو تیرے جانے سے یہ چلا گیا، تو اس آسمان کا منظر تاریک وحشت کن جنگل ہو گیا جہاں نہ کوئی ستارہ روشن ہے اور نہ ہی کوئی شعاع چمکتی ہے۔

وَدَاعًا يَا عَهْدَ الشَّبَابِ ،لَقَدْ وَدَّعْتُ بِوَدَاعِكَ الْحَيَاةَ ،وَمَا الْحَيَاةُ إِلَّا تِلْكَ الْخَفَقَاتُ ،يَخْفِقُهَا الْقَلْبُ فِيْ مَطْلَعِ الْعُمَرِ ،فَإِذَا هَدَأَتْ،فَقَدْ هَدَأَكُلُّ شَيْءٍ،وَانْقَضىٰ كُلُّ شَيْءٍ. (مرجع الطلاب فی الإنشاء :ص۵۳)

اور الوداع اے عہد شباب! پس میں نے تیری رخصتی کے ساتھ زندگی کو وداع کر دیا اور زندگی نہیں مگر وہ دھڑکنیں جو نو عمر کے دل میں پائی جاتی ہیں پس جب وہ رک گئیں تو ہر چیز رک گئی اور ہر چیز گزر گئی۔

● يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝ [الحج:۱،۲]

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے۔ جس دن تم ہر دودھ پلانے والی کو دیکھو گے جو اپنے دودھ پلاتے کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اس کا حمل گر جائے گا اور لوگوں کو نشے میں دیکھو گے حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے اور مگر اللہ کا عذاب سخت ہے۔

● قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ [الزمر:۵۳]

فرمادو اے محبوب! اے میرے بندوں جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بے شک وہ بخشنے والا رحیم ہے۔

آنے والوں جملوں کو فصیح عربی میں تبدیل کرو۔

(۱) عزیز طلبہ! حالات زمانہ سے آگاہی اور مخالفین کی حرکتوں سے واقفیت کے لیے مختلف

کتب ورسائل کا برابر مطالعہ کرتے رہو، سیرت، تاریخ، حساب، جغرافیہ وغیرہ کی بنیادی تعلیم جو ابتدائی درجات میں شامل ہے مطالعہ کے ذریعہ اس میں وسعت اور رسوخ پیدا کرو۔

أَيُّهَا الطُّلَّابُ الأَعِزَّةُ! طَالِعُوا كُتُبًا وَرَسَائِلَ مُخْتَلِفَةً مُتَوَاصِلًا لِلِاطَّلَاعِ عَلٰى اَحْوَالِ الزَّمَانِ لِلْمَعْرِفَةِ بِحَرَكَاتِ الْخُصُوْمِ تَوَسَّعُوا فِي التَّعَالِيْمِ الأَسَاسِيَّةِ بِالْمُطَالَعَةِ لِكُتُبِ التَّارِيْخِ وَالسِّيْرَةِ وَالْحِسَابِ وَالْجُغْرَافِيَّةِ الْمُقَرَّرَةِ فِي الصُّفُوْفِ الإِبْتِدَائِيَّةِ.

(۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

اللہ کے بندو! اللہ نے تمھاری جانیں اپنے حقوق کے عوض رہن ور گروی رکھ لی ہیں اور اس پر تم سے وعدے لیے ہیں اور تم سے فانی اور قلیل دنیا کو کثیر اور باقی رہنے والی آخرت کے بدلے خرید لیا ہے، تمھارے پاس خدا کی جو کتاب ہے اس کا نور کبھی نہ بجھے گا اور اس کے عجائبات کبھی ختم نہ ہوں گے، تو تم اس نور سے منور ہو جاؤ اور اس کتاب سے نصیحت حاصل کرو۔

(مشائخ نقش بندیہ، ص:۱۰۵ از نفیس احمد مصباحی)

قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ :عِبَادَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ اِرْتَهَنَ نُفُوْسَكُمْ بِحُقُوْقِهٖ وَأَخَذَ مِنْكُمُ الْمَوَاثِيْقَ وَقَدْ اِشْتَرَى مِنْكُمُ الدُّنْيَا الْفَانِيَةَ وَالْقَلِيْلَةَ بِالآخِرَةِ الْكَثِيْرَةِ الْبَاقِيَةِ،لَنْ يَنْطَفِئَ نُوْرُ كِتَابِ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَكُمْ وَلَنْ تَنْقَضِيَ عَجَائِبُهٗ ،فَاسْتَنِيْرُوا بِهٰذَا النَّوْرِ وَاتَّعِظُوا بِهٰذَا الْكِتَابِ.

(۳) امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے صاحب زادے حضرت موسیٰ کاظم کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

اے میرے عزیز فرزند! جو بغاوت کی تلوار نکالتا ہے وہ اسی سے مارا جاتا ہے۔ جو اپنے بھائی کے لیے کنواں کھودتا ہے وہ اللہ کی قدرت سے خود اُسی میں گرتا ہے، جو جاہلوں اور احمقوں کے معاملے میں پڑتا ہے وہ ذلیل ورسوا ہوتا ہے، جو علما سے میل جول رکھتا ہے عزت پاتا ہے اور جو برائی کی جگہوں میں جاتا ہے وہ بدنام ہوتا ہے۔ (مصدر سابق، ص:۱۷۸،۱۷۷)

قَالَ الإِمَامُ جَعْفَرٌ الصَّادِقُ نَاصِحًا لِابْنِ مُوْسیٰ الْکَاظِمِ لَہٗ : یَا اِبْنِيْ الْعَزِیْزَ! مَنْ سَلَّ سَیْفَ الثَّوْرَۃِ قُتِلَ بِہٖ ،مَنْ حَفَرَ بِئْرًا لِأَخِیْہٖ سَقَطَ فِیْھَا بِقُدْرَۃِ اللہِ ،مَنْ تَدَخَّلَ فِيْ أَمْرِ الْجُھَّالِ وَالْحُمْقِ خَزِيَ وَذَلَّ،مَنْ صَاحَبَ الْعُلَمَاءَ أُکْرِمَ،مَنْ اَتیٰ مَوَاضِعَ السَّیِّآتِ اِفْتَضَحَ.

(۴) مسلمانوں! خواب غفلت سے بیدار ہوجاؤ، آنکھیں کھولو اور کان لگاکر اپنے رب کا کلام سنو، تمھارا رب تمھیں اپنے خوف کی تعلیم دیتا ہے اور تم سے وعدہ فرماتا ہے کہ اگر تم میرا خوف کروگے تو میں تمھیں کامیاب کروں گا، تمھاری مشکلیں آسان اور دشواریاں سہل کروں گا، تمام مصیبتوں اور تکلیفوں سے تمھیں نجات دوں گا غیب سے تمھاری مدد کروں گا، تمھیں بے گمان روزی دوں گا۔ (ارشاد القرآن، ص:۱۳۰، از حافظ ملت علیہ الرحمہ)

أَیُّھَا الْمُسْلِمُوْنَ! اِسْتَیْقِظُوْا مِنْ نَوْمِ الْغَفْلَۃِ،اِفْتَحُوا الأَبْصَارَ ، وَاسْتَمِعُوا کَلَامَ رَبِّکُمْ،یُعَلِّمُکُمْ رَبُّکُمْ خَشْیَتَہٗ وَ یَعِدُکُمْ،إِنْ تَخْشَوْنِيْ أَجْعَلْکُمْ فَائِزِیْنَ،أُسَھِّلْ صِعَابَکُمْ وَأُفَرِّجْ کُرَبَکُمْ،أُنَجِّکُمْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ،أَنْصُرْکُمْ بِالْغَیْبِ،اَرْزُقْکُمْ مِنْ حَیْثُ لَاتَحْتَسِبُوْنَ.

(۵) میرے عزیز دوست! میں خود اس المناک حادثے سے سخت آزردہ خاطر ہوں اور تمھیں تعزیت پیش کرتا ہوں، تمھارے اس غم واندوہ میں شریک ہوں اور امید کرتا ہوں کہ اِس نازک گھڑی میں تم اللہ تعالی کی طرف رجوع کروگے اور صبر کا دامن مضبوطی سے پکڑوگے کہ یہی سچے مومن کا طریقہ ہے۔

صَدِیْقِيْ الْعَزِیْزُ!أَنَا أَیْضًا أَحْزَنُ حُزْنًا شَدِیْدًا عَلیٰ ھٰذِہِ الْکَارِثَۃِ الْمُؤْلِمَۃِ وَأُقَدِّمُ تَعْزِیَۃً إِلَیْکَ ،أَنَا شَرِیْکُکَ فِيْ حُزْنِکَ ھٰذَا وَأَرْجُو أَنْ تَرْجِعَ إِلَی اللہِ تَعَالیٰ فِي ھٰذِہِ اللَّحْظَۃِ الْحَرِجَۃِ وَتَعْتَصِمَ بِالصَّبْرِ لِأَنَّ ھٰذَا دَأْبُ الْمُؤْمِنِ الصَّادِقِ.

التَّمْرِيْنُ (۴۱)

آنے والی عبارت کا فصیح اردو میں ترجمہ کرو۔

● قَامَ الأُسْتَاذُ وَتَلَامِيْذَهُ بِعَمَلٍ مُعَسْكَرٍ كَشْفِيٍّ فِي الصَّحْرَاءِ الشَّرْقِيَّةِ، وَ بَعْدَ أَنْ اِسْتَقَرُّوْا أَخَذَ الأُسْتَاذُ يُوَجِّهُ نَصَائِحَهُ إِلَى التَّلَامِيْذِ، فَقَالَ لَهُمْ:

استاذ نے اپنے شاگردوں کے ساتھ مشرقی جنگل میں فوجی اسکاوٹنگ کا دورہ کیا، اور پڑاؤ ڈالنے کے بعد استاذ شاگردوں کو نصیحت کرنے لگا: اور ان سے بولا:

يَاعَلِيُّ! ثَبِّتْ أَرْكَانَ الْخَيْمَةِ جَيِّدًا، أَمَّا أَنْتَ يَا مُحَمَّدُ فَاجْمَعْ لَنَا بَعْضَ الْحَطَبِ لِإِشْعَالِ النَّارِ وَأَمَّا أَنتَ يَا إِبْرَاهِيْمُ فَعَلَيْكَ بِتَوْفِيْرِ الْمِيَاهِ، وَأَنْتِ يَاسُمَيْرَةُ فَجَهِّزِيْ أَدْوَاتِ الصَّيْدِ.

اے علی! خیمے کے چوبوں کو اچھے سے گاڑ دو، رہے محمد تم، آگ جلانے کے لیے ہمارے لیے کچھ لکڑی جمع کرو، اور اے ابراہیم! تم پانی مہیا کرو، اور رہی سمیرہ تم شکار کے اسباب تیار کرو۔

ثُمَّ صَمَتَ الأُسْتَاذُ وَنَظَرَ حَوْلَهُ ،فَقَالَ مُنَادِيًا: يَا صَاحِبَ الْحَقِيْبَةِ اللَّتِيْ لَمْ يُكْتَبْ عَلَيْهَا اِسْمٌ، تَعَالْ وَخُذْ حَقِيْبَتَكَ ،ثُمَّ وَجَّهَ الأُسْتَاذُ خِطَابَهُ إِلَى الْجَمِيْعِ قَائِلًا :يَا أَبْنَاءَ مِصْرَ! لَا تَنَهَا وَنُوْا فِي الْعَمَلِ ،وَتَعَاوَنُوْا فِيْمَا بَيْنَكُمْ ، وَاجْعَلُوْا شِعَارَكُمْ الْمَوَدَّةَ وَالنِّظَامَ.

پھر استاذ خاموش رہے اور اپنے گرد دیکھا تو ندا دیتے ہوئے کہا: اے بیگ والے جس پر کوئی نام درج نہیں ہے آؤ اپنا بیگ لو، پھر استاذ نے تمام لوگوں کی طرف اپنی گفتگو کو یہ کہتے ہوئے موڑ دیا: اے مصر والو! کام میں سستی نہ کرو اور آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور بھائی چارگی اور نظم ونسق کو اپنا شعار بنالو۔

(اللغة العربية، للصف السادس الابتدائی، الفصل الدراسی، ص: ۳۵)

● لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ. -يَا مُتَعَبِّدًا ! لَقَدْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ. لَا تُصَلِّ

هُنَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ،بَلْ صَلِّهَا مَعَ الْعِشَاءِ إِذَا وَصَلْتَ إِلَى الْمُزْدَلْفَةِ.-يٰٓأَيَّتُهَا الْحَاجَّاتِ ! حَانَ وَقْتُ الرَّحِيْلِ.يَأَيُّهَا الْحُجَّاجُ!هَلُمُّوا إِلَى الْمُزْدَلْفَةِ.-هٰكَذَا ارْتَفَعَتِ الأَصْوَاتُ فِي الْيَوْمِ التَّاسِعِ مِنْ عَرَفَات بَعْدَ غُرُوْب الشَّمْسِ لِلإِفَاضَةِ إِلَى الْمُزْدَلْفَةِ.

میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں ۔اے عبادت کرنے والے! سورج غروب ہوگیا۔یہاں مغرب کی نماز نہ پڑھو ،بلکہ اسے عشا کے ساتھ ادا کرو جب تم مزدلفہ پہنچ جاؤ۔اے حجنو! کوچ کرنے کا وقت ہوگیا۔اے حاجیو! مزدلفہ چلو۔اس طریقے سے عرفات سے نویں ذی الحجہ کو غروب شمس کے بعد مزدلفہ لوٹنے کے لیے آوازیں بلند ہوئیں۔

وَنَادَى الْمُطَوِّفُ وَرِجَالُهُ حُجَّاجَهُ،ثُمَّ الْتَفَتَ إِلٰى وَلَدَيْهِ وَقَالَ :يَا مُحَمَّدُ،وَ يَا عَلِيُّ ! عَلَيْكُمَا بِالْعَمَلِ عَلٰى رَاحَةِ الْحُجَّاجِ ،وَنَظَرَ إِلٰى حَاجٍّ وَقَالَ لَهُ .....يَاحَاجُّ ! اِسْتَعِدَّ لِلرُّكُوْبِ فِي السَّيَّارَةِ ،وإِلٰى حَاجَّيْنِ آخَرَ يْنِ وَقَالَ لَهُمَا: يَا حَاجَّانِ ! مَكَانَكُمَا فِي السَّيَّارَةِ الأُخْرىٰ ،وَإِلٰى حُجَّاجِ آخَرِ يْنَ وَقَالَ لَهُمْ :يَا حُجَّاجُ ! مَكَانَكُمْ فِي السَّيَّارَةِ الثَّالِثَةِ.

معلم اور اس کے لوگوں نے حجاج کو پکارا، پھر اپنے دونوں لڑکوں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: اے محمد اور علی! تم پر حاجیوں کی راحت کے لیے کوشاں رہنا لازم ہے،اور ایک حاجی کی طرف دیکھا اور اسے بولا اے حاجی! گاڑی میں چڑھنے کے لیے تیار ہوجاؤ،اور دو حاجیوں کی طرف دیکھا اور ان سے بولا اے حاجیوں ! دوسری گاڑی میں اپنی جگہ لازم کرلو،اور دوسرے حاجیوں کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے کہا اے حاجیوں! تیسری گاڑی میں اپنی سیٹیں لازم پکڑو۔

وَ بَدَأَ الْحُجَّاجُ يَرْكَبُوْنَ السَّيَّارَاتِ بَيْنَ تَهْلِيْلٍ وَتَكْبِيْرٍ.

وَالْتَفَتَ إِلَى سَائِقِي السَّيَّارَاتِ وَحَارِسِ الْمُخَيَّمِ وَقَالَ لَهُمْ :يَا سَائِقِى السَّيَّارَاتِ ! سِيْرُوْا بِبُطْءٍ،وَاعْمَلُوْا عَلٰى رَاحَةِ الْحُجَّاجِ .أَمَّا أَنْتَ يَا حَارِسَ الْمُخَيَّمِ ! فَالْحَقْ بِنَا مَعَ آخِرِ حَاجٍّ.

وَلَمْ يَمْضِ وَقْتٌ،حَتّٰى تَحَرَّكَتِ السَّيَارَاتُ إِلَىٰ الْمُزْدَلْفَةِ ،وَالْحُجَّاجُ يُلَبُّوْنَ وَ يَقُوْلُوْنَ :لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ،لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ .

(قواعد اللغة العربية ،للصف الثالث المتوسط،ص:۳۵)

حاجی تکبیر و تہلیل کی صداؤں کے درمیان گاڑیوں پر سوار ہوگیے۔اور گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور کیمپوں کے نگہبان کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے کہا: اے گاڑیوں کے ڈرائیورو! آہستہ چلو اور حاجیوں کی راحت پر دھیان رکھو،اور اے کیمپ کے نگہبان تم آخری حاجی کے ساتھ ہم سے آملنا۔

اور کچھ ہی وقت گزرا تھا کہ گاڑیاں مزدلفہ کی طرف چل پڑیں،اور حاجی تلبیہ پڑھتے اور کہتے تھے لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ،لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ .

اَلتَّمْرِيْنُ(۴۲)

آنے والے جملوں کو فصیح عربی میں تبدیل کرو۔

(۱) اے طالبان علوم اسلامیہ! تم آنے والے وقت میں گروہِ علما میں شمار کیے جاؤ گے ،انبیا کے وارث ہوگے ،تمھارے کاندھوں پر دعوتی اور اصلاحی ذمہ داریوں کا بوجھ ہوگا،قوم کی ہدایت ورہنمائی کے لیے تمھیں مخلصانہ کوششیں کرنی ہوں گی،اس لیے دین کا گہرا علم حاصل کرکے خود کو ان ذمہ داریوں کا بوجھ اٹھانے کے لیے اچھی طرح تیار کرلو

يَا طَلَبَةً لِلْعُلُوْمِ الإِسْلَامِيَّةِ! سَوْفَ تُعَدُّوْنَ مِنْ جَمَاعَةِ الْعُلَمَاءِ فِي الْقَابِلِ ،تَرِثُوْنَ الأَنْبِيَاءَ،اَلأَعْبَاءُ الدَّعَوِ يَّةُ وَالإِصْلَاحِيَّةُ عَلٰى اَكْتَافِكُمْ،لَا بُدَّ لَكُمْ أَنْ تُوَاصِلُوا السَّعْيَ الْخَالِصَ لِهِدَايَةِ وَارْشَادِ الْقَوْمِ لِأَجْلِ ذٰلِكَ تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ الرَّاسِخَ لِلدِّيْنِ لِكَيْ تُعِدُّوا أَنْفُسَكُمْ إِعْدَادًا جَيِّدًا لِحَمْلِ هٰذِهِ الأَعْبَاءِ.

(۲) اے انتخابات میں کامیاب ہونے والے سیاسی لیڈرو! تمھیں یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیے کہ قوم نے تمھیں اپنے قیمتی ووٹ اس لیے دیے ہیں کہ تم اپنے منصب اور اقتدار

کا صحیح استعمال کرو، ملک اور قوم کی ترقی کے کام کرو، ان کی جان ومال اور عزت وآبرو کے تحفظ کے لیے ہر ممکن کوشش کرو۔

يَاأَيُّهَا الزُّعَمَاءُ السِّيَاسِيَّةُ نَاجِحُوْنَ فِي الاِنْتِخَابِ! يَجِبُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَحْفَظُوْا هٰذَاالأَمْرَ جَيِّدًا،أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ اَعْطَاكُمْ صَوْتَهٗ الثَّمِيْنَةَ لِتَسْتَعْمِلُوْا مَنْصَبَكُمْ وَسُلْطَتَكُمْ صَحِيْحًا،وَلْتَعْمَلُوا فِيْ تَقَدُّمِ الْوَطَنِ وَالْقَوْمِ،وَتَسْعَوا لِحِفْظِ نُفُوْسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَحُرْمَتِهِمْ حَتَّى الإِمْكَانِ.

(۳) اے انتہا پسندی کی راہ چلنے والے نوجوانو! ہمارا مذہب اسلام دہشت گردی اور انتہا پسندی کو کسی بھی حال میں پسند نہیں کرتا، وہ اعتدال، رواداری اور امن وسلامتی اپنانے کا حکم دیتا ہے۔

يَاأَيُّهَا الشُّبَّانُ الْمُتَطَرِّفُوْنَ ! دِيْنُنَا الإِسْلَامُ لَنْ يُحِبَّ الإِرْهَابَ وَالتَطَّرُفَ فِيْ أَيِّ حَالٍ،هُوَ يَأْمُرُ بِأَخْذِ الإِعْتِدَالِ وَالمُسَامَحَةِ وَالسَّلَامَةِ.

(۴) اے انگریزی کالجوں کی طالبات! تم پر لازم ہے کہ بے شرمی اور بے حیائی سے پورے طور پر پرہیز کرو، مغربی تہذیب کے غیر شرعی مظاہر سے دور رہو اور پردے کے ساتھ کالج جاؤ اور ان سب سے پہلے اسلام کی بنیادی تعلیمات ضرور حاصل کرو۔

أَيْ طَالِبَاتِ الْكُلِّيَاتِ الإِنْكِلِيْزِيَّةِ !عَلَيْكُنَّ أَنْ تَجْتَنَبْنَ الْوَقَاحَةَ وَقِلَّةَ الْحَيَاءِ كُلَّ الاِجْتِنَابِ،وَالْمُظَاهَرَةَ غَيْرَالشَّرْعِيَّةِ لِلْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ ،وَأَنْ تَذْهَبْنَ إِلَى الْكُلِّيَةِ بِالْحِجَابِ وَأَنْ تَحْصُلْنَ عَلَى التَّعَالِيْمِ الأَسَاسِيَّةِ لِلإِسْلَامِ قَبْلَ ذٰلِكَ كُلِّهٖ.

(۵) لوگو! حافظ ملت علامہ عبد العزیز محدّث مرادآبادی (رحمۃ اللہ تعالی علیہ) فرمایا کرتے تھے: اتحاد زندگی ہے اور اختلاف موت ہے، میرے نزدیک ہر مخالفت کا جواب کام ہے۔

أَيُّهَا النَّاسُ !كَانَ يَقُوْلُ:حَافِظُ الْمِلَّةِ الْعَلَّامَةُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ الْمُحَدِّثُ الْمُرَادآبَادِي رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ،اَلإِتِّحَادُ حَيَاةٌ وَالإِخْتِلَافُ مَوْتٌ ،عِنْدِيْ جَوَابُ كُلِّ الْمُخَالَفَةِ الْعَمَلُ .

(۶) ایک ماہر امراض چشم طبیب نے چند طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے کہا:

عزیزو! انکھ اللہ تعالی کی عظیم ترین نعمتوں میں سے ہے، جو اس سے محروم ہو اس کے لیے ساری دنیا تاریک ہے، اس لیے اس کی حفاظت نہایت ضروری ہے، ہلکی روشنی میں باریک خط کی کتابیں مطالعہ کرنا آنکھوں کے لیے سخت مضر ہے۔

قَالَ طَبِيْبٌ اِخْصَائِيٌّ بِاَمْرَاضِ الْعُيُوْنِ نَاصِحًا لِبَعْضِ الطَّلَبَةِ: أَيُّهَا الأَعِزَّاءُ !اَلْعَيْنُ مِنْ اَعْظَمِ نِعَمِ اللهِ مَنْ حُرِمَهَا اَظْلَمَتْ لَهُ الدُّنْيَا كُلُّهَا فَحِفْظُهَا لَازِمٌ البَتَّةَ ،مُطَالَعَةُ الْكُتُبِ دَقِيْقَةِ الْخَطِّ فِيْ الضَّوْءِ الْخَفِيْفِ مُضِرٌّ لِلْعُيُوْنِ شَدِيْدًا .

(۷) غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرّہ نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا:

"اے نفاق سے دنیا کے طلب گار! تو اپنا ہاتھ کھول، اس میں تو کچھ نہ پائے گا، تجھ پر افسوس ہے کہ تو نے محنت اور کمائی کو ترک کر دیا ہے اور بے دین لوگوں کے مال سے کھاتا ہے، محنت مزدوری تو تمام انبیاے کرام کا پیشہ تھا، انبیاے کرام میں کوئی ایسا نہ تھا جس کے پاس کوئی صنعت اور ہنر نہ ہو۔"

قَالَ الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ قُدِّسَ سِرُّهُ الْعَزِيْزُ فِيْ خُطْبَةٍ لَهُ:"يَا طَالِبَ الدُّنْيَا بِالنِّفَاقِ! اُبْسُطْ يَدَكَ لَا تَجِدُ فِيْهَا شَيْئًا ،آسِفًا عَلَيْكَ أَنَّكَ قَدْ تَرَكْتَ الْجُهْدَ وَ الْكَسْبَ وَتَاكُلُ مِنْ مَالِ الْمُلْحِدِيْنَ،اَلْكَسْبُ وَالْوَظِيْفَةُ حِرْفَةُ الأَنْبِيَاءِ الْكِرَامِ كُلِّهِمْ مَاكَانَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَلَهُ صِنَاعَةٌ أَوْ حِرْفَةٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ(۴۳)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) فَازَ الْمُتَنَافِسُوْنَ إِلَّا مُتَنَافِسًا.

مقابلہ کرنے والے کامیاب ہوئے سوائے ایک کے۔

(۲) لَمْ تَدُمْ لِلإِنْسَانِ إِلَّا الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ.

انسان کی اچھی بات ہی ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

(٣) رُصِّفَ الطُّرُقُ مَا خَلَا طَرِيْقًا.

ایک راستے کے علاوہ سارے راستوں کو پختہ کیا گیا۔

(٤) اِنْفَجَرَتِ الْقَنَابُلُ فَوْقَ اَرْضِ الْمَعْرَكَةِ عَدَا قُنْبُلَةً.

میدان جنگ پر بم گرے سوائے ایک بم کے۔

(٥) عَادَتْ فِرَقُ الْجَيْشِ مِنَ الْمَعْرَكَةِ إِلَّا كَتِيْبَةً.

ایک دستے کے علاوہ میدان جنگ سے سب دستے لوٹ گئے۔

(٦) أَحْتَرِمُ اَصْحَابَ الآرَاءِ مَا عَدَا الرَّأىَ الْفَاسِدَ.

بری رائے والے کے علاوہ تمام رائے دہندگان کا احترام کرو۔

(٧) اِسْتَلَمَ الْفَائِزُوْنَ الْجَوَائِزَ خَلَا فَائِزَيْنِ.

تمام کامیاب ہونے والوں نے انعام حاصل کیے سوائے دو کامیابوں کے۔

(٨) أُعَاشِرُ جَمِيْعَ النَّاسِ حَاشَا الْخَائِنِيْنَ مِنْهُمْ.

میں تمام لوگوں سے ملتا ہوں سوائے ان کے جو خائن ہیں۔

(٩) قَابَلْتُ كُلَّ أَصْدِقَائِيْ مَا خَلَا صَدِيْقَيْنِ.

میں نے دو دوستوں کے علاوہ سب سے ملاقات کی۔

(١٠) حَضَرَ أَبْطَالُ الْمَعْرَكَةِ حَفْلَ تَوْزِيْعِ الأَوْسِمَةِ إِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ.

تقسیم تمغات کی تقریب میں چند بہادروں کے سوا سب بہادر حاضر ہوئے۔

(١١) مَا حَصَلَتِ الشُّعُوْبُ عَلَى الاِسْتِقْلَالِ سِوَى الشَّعْبِ المُنَاضِلِ مِنْهَا.

قوموں کو آزادی حاصل نہیں ہوئی سوائے جنگجو قوم کے۔

(١٢) لَمْ يَشْهَدِ السَّائِحُوْنَ مِنْ مَعَالِمِ الْحَضَارَةِ الْهِنْدِيَّةِ إِلَّا كُلَّ بَاهِرٍ مُعْجِبٌ.

سیاحوں نے ہندوستانی تہذیب کو نہیں دیکھا سوائے قابل تعجب خیرہ کن چیزوں کے۔

(١٣) كُلُّ الْمَصَائِبِ قَدْ تَمُرُّ عَلَى الْفَتىٰ فَتَهُوْنُ غَيْرَ شَمَاتَةِ الْحُسَّادِ.

نوجوان پر گزرنے والی ساری پریشانیاں آسان ہوجاتی ہیں سوائے حاسدوں کی خوشی کے۔

(١٤) قَالَ لَبِيْدٌ:

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللهَ بَاطِلٌ وَكُلُّ نَعِيْمٍ لَامَحَالَةَ زَائِلٌ.

لبید نے کہا: خبردار! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے، اور یقینی طور پر ہر نعمت زائل ہونے والی ہے۔

(١٥) لَا يُحِبُّ دِرَاسَةَ الأَدَبِ غَيْرُ طُلَّابٍ مُتَفَوِّقِيْنَ.

فائق طلبہ ہی ادب پڑھنا پسند کرتے ہیں۔

(١٦) كُلُّ شَيْءٍ يَنْقُصُ بِإِنْفَاقٍ غَيْرَ الْعِلْمِ.

علم کے علاوہ ہر چیز خرچ کرنے سے کم ہوتی ہے۔

(١٧) وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ [آل عمران:١٤٤]

اور محمد صرف رسول ہیں ان سے پہلے بہت سے رسول گزرے۔

(١٨) وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ [الكهف:٥٦]

اور ہم رسولوں کو خوش خبری اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجتے ہیں۔

التَّمْرِيْنُ (۴۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے اس پیڑ کے علاوہ باغ کے سارے پیڑ خریدے۔

اِشْتَرَيْتُ أَشْجَارَ الْحَدِيْقَةِ كُلَّهَا إِلَّا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ.

(۲) میں نے تمام وزرا کو دیکھا سوائے وزیر خزانہ کے۔

رَأَيْتُ الْوُزَرَاءَ كُلَّهُمْ إِلَّا وَزِيْرَ الْمَالِيَّةِ.

(۳) مجھے مفید اور دلچسپ کتابوں کے علاوہ کچھ پسند نہیں آتا۔

لَا أُحِبُّ شَيْئًا غَيْرَ الْكُتُبِ الرَّائِعَةِ وَالْمُفِيْدَةِ.

(۴) طلبہ کا اعتماد محنتی اور مخلص اساتذہ کے علاوہ کوئی نہیں حاصل کرتا۔

لَا يَنَالُ أَحَدٌ ثِقَةَ الطَّلَبَةِ سِوَى الأَسَاتِذَةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَالْمُخْلِصِيْنَ.

(۵)موت کے وقت کوئی چیز تیرے ساتھ نہیں جائے گی سوائے تیرے عمل کے۔
لَا يَصْحَبُكَ شَيْئٌ وَقْتَ الْمَوْتِ سِوَى عَمَلِكَ.

(٦)تمام طیّارے آج دہلی ہوائی اڈے کے رن وے پر اتریں گے سوائے ایک کے۔
تَهْبِطُ جَمِيعُ الطَّيَارَاتِ الْيَوْمَ عَلىٰ مَدْرَجَةِ الطَّيْرَانِ مَطَارِ دَهْلِيْ إِلَّا طَيَّارَةً.

(۷)پائلٹ اور اس کے معاونین کے علاوہ تمام مسافرین ہوائی جہاز سے اتر گئے۔
نَزَلَ الْمُسَافِرُوْنَ مِنَ الطَّائِرَةِ حَاشَا الطَّيَّارَ وَرِجَالَهُ.

(۸)۔سارے طلبہ درس گاہ میں مؤدب بیٹھے سوائے خالد کے۔
جَلَسَ سَائِرُ الطُّلَّابِ فِيْ حُجْرَةِ الدَّرْسِ مُؤَدَّبِيْنَ مَا عَدَا خَالِدًا.

(۹)حامد نے ساری نمازیں جماعت کے ساتھ جامع مسجد میں پڑھیں سوائے ظہر کے۔
صَلَّى حَامِدٌ الصَّلَوَاتِ كُلَّهَا بِالْجَمَاعَةِ فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ سِوَى الظُّهْرِ.

(۱۰)فوجیوں نے دشمنوں کے ملک پر حملہ کیا اور ایک شہر کو چھوڑ کر تمام شہروں پر قبضہ کر لیا۔
هَجَمَ الْجُنْدُ عَلىٰ مُلْكِ الأَعْدَاءِ وَقَبَضُوا عَلَى الْبِلَادِ جَمِيْعِهَا إِلَّا بَلْدَةً.

(۱۱)گاڑی رکی اور تمام مسافروں نے فوراً اپنا سامان اتار لیا علاوہ دو بوڑھی عورتوں کے۔
وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ وَاَنْزَلَ جَمِيْعُ الْمُسَافِرِيْنَ أَثَاثَهُمْ بِالْفَوْرِ عَدَا الْعَجُوْزَيْنِ.

(۱۲)سبھی مسافروں کے پاسپورٹ چیک کیے گئے اور بیگوں کی تلاشی لی گئی ان دو مسافروں کے علاوہ۔
فُحِصَتْ جَوَازَاتُ الْمُسَافِرِيْنَ كُلِّهِمْ وَفُتِّشَتْ حَقَائِبُهُمْ مَاخَلَا هٰذَيْنِ الْمُسَافِرَيْنِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۵)

فصیح اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) مُحَمَّدٌ تِلْمِيْذٌ رَحَّالَةٌ ،زَارَ بُلَدَانَ الْمَمْلَكَةِ الْعَرَبِيَّةِ السَّعُوْدِيَّةِ إِلَّا الطَّائِفَ،وَصَلّٰى فِيْ مَسَاجِدِ الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ إِلَّا مَسْجِدَيْنِ.وَكَانَتْ رِحْلَاتُهُ مَسِيْرَةً إِلَّا رِحْلَةً وَاحِدَةً إِلَى الدِّمَامِ .لَمْ يَزُرْ فِيْهَا أَصْدِقَاءَهُ إِلَّا صَدِيْقَيْنِ.وَلَمْ يُرَافِقْهُ زُمَلَاؤُهُ إِلَّا زَمِيْلًا .وَلَمْ يَسْتَهْوِهِ إِلَى الرِّحْلَاتِ إِلَّا الاطِّلَاعَ عَلٰى كُلِّ جَدِيْدٍ.فَمَا وَجَدَ إِلَّا جَدِيْدًا عَلَيْهِ كُلَّمَا رَحَلَ .وَلَمْ تُتْعِبْهُ تَقَلُّبَاتُ الْجَوِّ إِلَّا فِي الطَّرِيْقِ.

محمد ایک سیاح طالب علم ہے ،طائف کو چھوڑ کر حکومت سعودیہ عربیہ کے شہروں کا دورہ کیا،اور مدینہ منورہ کی مسجدوں میں نماز پڑھی سوائے دو مسجدوں کے ،اور اس کے سفر مسافت والے تھے سوائے ایک سفر دمام کے ،اس نے اس میں اپنے دو دوستوں سے ملاقات کی اور صرف ایک ہی ساتھی نے ساتھ دیا۔اور ہر نئی چیز کو جاننے کی خواہش نے اسے سفروں کا گرویدہ بنادیاپس جب جب اس نے سفر کیا اسے نئی چیز ملی اور فضا کی تبدیلی نے صرف راستے میں تھکایا۔

(۲) اِنْتَقَلَ كُلُّ التَّلَامِيْذِ إِلَى الصَّفِّ الأَعْلٰى إِلَّا تِلْمِيْذًا تَخَلَّفَ عَنِ الاِمْتِحَانِ بِسَبَبِ مَرْضِهِ .وَكَانَ ذَا خُلُقٍ كَرِيْمٍ،لُمْ يُعْرَفْ عَنْهُ غَيْرُ لِيْنِ الْجَانِبِ،وَلُطْفِ الْمَعْشَرِ،وَلَمْ نَرٰى مِنْهُ سِوَى الدَأبِ فِي الْعَمَلِ وَالطُّمُوْحَ الدَّائِمَ إِلَى أَعْلٰى ،كَانَ قُدْوَةً حَسَنَةً تَحْتَذِيْ ،أَحْبَبْنَاهُ مِنْ قُلُوْبِنَا ،وَلَمْ نَتَخَلَّ عَنْ زِيَارَتِهِ إِلَّا أَيَّامَ الاِمْتِحَانِ الَّتِيْ شُغِلْنَا فِيْهَا عَنْ أَدَاءِ هٰذَاالْوَاجِبِ .(قواعد اللغة العربية ،الثانی المتوسط،ص:۱۳۲،۱۳۱)

تمام طلبہ اگلے درجے کی جانب منتقل ہوگئے سوائے ایک طالب علم کے جو اپنے مرض کے سبب امتحان سے قاصر رہا،وہ خوش اخلاق تھا اس کے بارے میں نرم دلی اور انسان دوستی ہی مشہور تھی،اور ہم نے اس سے کام میں دوام اور ہمیشہ بلندی کی طرف دیکھنے کے سوا کچھ نہیں دیکھا،وہ ایک قابل اتباع عمدہ نمونہ تھا،ہم نے اسے دلوں سے چاہااور اس سے ملتے

رہے مگر امتحان کے دنوں میں جس میں ہم اس فریضے کی ادائگی نہ کر سکے۔

(٣) أَرْسَلَ اللهُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ إِلَىٰ النَّاسِ كَافَّةً،فَلَمْ يُبَادِرْ –بَادِئَ الأَمْرِ– إِلىٰ تَصْدِيْقِهٖ أَحَدٌ مِنَ الرِّجَالِ خَلَا أَبَا بَكْر ،وَلَمْ تُؤَازِرْهُ مِنَ النِّسَاءِ اِمْرَأَةٌ مَا عَدَا خَدِيْجَةَ ،وَتَخَلّٰى عَنْهُ أَعْمَامُهُ حَاشَا أَبِيْ طَالِب،وَلَمْ يَقِفِ الْكُفَّارُ مِنْهُ غَيْرَ مَوْقِفِ الْعِنَادِ وَالْكَيْدِ ،قَالُوْا لَهُ:"مَاأَنْتَ إِلَّا سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُوْنٌ"،وَقَالُوْا عَنِ الْقُرْآنِ "مَاهٰذَا إِلَّا أَسَاطِيْرُ الأَوَّلِيْنَ". (المصدر السابق ،ص:١٣٦)

اللہ تعالی نے ہمارے آقا محمد –ان پر درود و سلام ہو– کو تمام لوگوں کی طرف بھیجا، تو شروع شروع میں ان کی تصدیق کے لیے کسی مرد نے پہل نہ کی سوائے حضرت ابو بکر صدیق کے ،اور عورتوں میں سے صرف حضرت خدیجہ نے ان کی حمایت کی، اور ان کے چچاؤں نے انھیں چھوڑ دیا سوائے ابوطالب کے، اور کفار نے ان کے ساتھ دشمنی اور دھوکا دہی ہی سے کام لیا، انھوں نے آپ سے کہا: "تم نہیں ہو مگر جادوگر یا مجنون" اور ان لوگوں نے قرآن کے بارے میں کہا: یہ "نہیں مگر اگلوں کی گڑھی ہوئی باتیں"۔

(٤) وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلٰمِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

[آل عمران:٨٥]

اور جو اسلام کے علاوہ کوئی دین چاہے تو ہرگز اس کی جانب سے قبول نہ کیا جائے گا۔

(٥) فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۚ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۙ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ؕ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۚ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۙ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۚ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾ [الليل:٢١،١٤]

تو میں نے تمھیں اس آگ سے ڈرایا جو بھڑک رہی ہے اس میں صرف وہی بدبخت جائے گا، جس نے جھٹلایا اور روگردانی کی، اور اس بڑے پرہیزگار کو اس سے دور رکھا جائے گا ،جو اپنا مال صرف کرتا ہے کہ ستھرا ہو اور اس کے پاس کسی کی کوئی نعمت نہیں جس کا بدلہ دیا جائے سوائے اپنے بلند و بالا رب کی ذات کو تلاش کرنا اور عن قریب وہ راضی ہوگا۔

التَّمْرِيْنُ(۴۶)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱). اَلْمَصْرِفُ

أُحِبُّ زِيَارَةَ الأَسْوَاقِ وَالْمَحَلَّاتِ التِّجَارِيَّةِ إِلَّا الْمَصْرِفَ،لِأَنَّهُ مُزْدَحَمٌ دَائِمًا ،وَقَدْ حُلَّتْ هٰذِهِ الْمُشْكِلَةُ الْآنَ حَيْثُ تَمَّ تَنْصِيْبُ مَاكِيْنَةِ الصَرْفِ الآلِيِّ بِجَنْبِ مَبْنَي الْمَصْرِفِ .يُفْتَحُ الْمَصْرِفُ أَيَّامَ الأُسْبُوْعِ إِلَّا يَوْمَ الأَحَدِ ،وَ يَبْقىٰ مَفْتُوحًا مِنَ السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ إِلىٰ الرَّابِعَةِ إِلَّا سَاعَةً وَاحِدَةً-حِيْنَ يُغْلَقُ لِفَتْرَةِ الْغَدَاءِ.

بینک

سوائے بینک کے میں بازاروں اور تجارتی مراکز کو دیکھنا پسند کرتا ہوں کیوں کہ اس میں ہمیشہ بھیڑ ہوتی ہے اوراب اس پریشانی کو حل کرلیا گیا ہے اس طور پر کہ بینک کی عمارت کے بازو میں اے ٹی ایم مشین کو لگایا گیا ہے بینک اتوار کے سوا ہفتہ کے سارے دنوں کھولا جاتا ہے دس بجے سے چار بجے تک کھلا رہتا ہے مگر ایک گھنٹہ دو اور تین بجے کے درمیان دوپہر کے کھانے کے وقفہ کے لیے بند کیا جاتا ہے۔

وَفَرْعُ الْمَصْرِفِ الْمَرْكِزِيِّ فِيْ مَبْنىً مِنَ الْجَامِعَةِ الأَشْرَفِيَّةِ ،وَرَغْمَ كَوْنِهٖ فِيْ مَبْنَاهَا يَسْمَحُ غَيْرَ الْمُعَلِّمِيْنَ وَالطُّلَّابِ وَالمُوَظَّفِيْنَ فِيْهَا أَيْضًا بِفَتْحِ الْحِسَابِ بِهٖ ،وَلٰكِنَّهُ لَاتُوْجَدُ فِيْهِ غَالِبًا إِلَّا حِسَابَاتُ التَّوْفِيْرِ.

مرکزی بینک کی شاخ الجامعۃ الاشرفیہ کی عمارت میں ہے اس کی عمارت میں ہونے کے باوجود وہ اساتذہ، طلبہ اور ملازموں کے علاوہ دوسروں کو بھی کھاتا کھولنے کی اجازت دیتی ہے لیکن اس میں اکثروبیشتر سیونگ اکاؤنٹس ہی پائے جاتے ہیں۔

حَضَرَ الْيَوْمَ الْمَوَظَّفُوْنَ إِلَّا الْمُدِيْرَ،سَحَبْتُ الْفُلُوْسَ مِنَ الْمَصْرِفِ كُلَّ شَهْرٍ إِلَّا شَهْرَ أَبرِيل.تَتَوَقَّفُ الْخِدْمَاتُ الْمَصْرِفِيَّةُ فِيْ

السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ إِلاَّ خِدْمَةَ الصَّرْفِ الآلِيِّ فَهِيَ تَسْتَمِرُّ لَيْلَ نَهَارَ.

آج سارے ملازمین آئے سوائے مینیجر کے ،میں نے بینک سے ہر مہینے پیسے نکالے سوائے اپریل کے ، بینکی خدمات چار بجے موقوف ہوجاتی ہیں سوائے اے ٹیم کی خدمت کے وہ شب وروز چالو رہتا ہے۔

(۲) قُلُوْبُ الْوَالِدَاتِ

كُلُّ الْقُلُوْبِ عَجِيْبٌ وَرَائِعٌ ،وَلٰكِنَّ أَعْجَبَهَا وَأَرْوَعَهَا قُلُوْبُ الْوَالِدَاتِ .فَمَا أَنْ يَرْحَلَ وَلَدٌ عَنْ قَلْبِ وَالِدَةٍ،حَتّٰى تَصْبَحَ الْوَالِدَةُ وَلَهَا قَلْبَانِ وَحَيَاتَانِ.

ماؤں کے دل

سارے دل انوکھے اور شان دار ہوتے ہیں مگر ان میں سب سے زیادہ انوکھے اور شان دار ماؤں کے دل ہوتے ہیں تو جیسے ہی کوئی لڑکا ماں کے دل سے جدا ہوتا ہے تو ماں کے دو دل اور دو جانیں ہوجاتی ہیں۔

أَمَا تَسْمَعُوْنَ الْوَلِدَاتِ، يَتَحَبَّبْنَ إِلىٰ أَوْلَادِهِنَّ ،بِمِثْلِ هٰذِهِ التَّعَابِيْرِ : يَاقَلْبِيْ ،وَيَا رُوْحِيْ ،وَيَا عَيْنِيْ ؟مَا ذَاكَ مُبَالِغَةً،إِنْ هُوَ إِلَّا الْحَقِيْقَةُ الْعَارِيَةُ عَنْ أَيِّ زُخْرُفٍ،فَقَلْبُ الْوَلَدِ قَلْبُ الْوَالِدَةِ،وَرُوْحُهُ رُوْحُهَا. وَمِنْ هُنَا كَانَتْ لَهْفَتُهَا الْعَظِيْمَةُ عَلَيْهِ.

کیا تم ماؤں کے بارے میں نہیں سنتے ہو کہ اپنی اولاد سے ان جیسی تعبیروں سے اپنی محبت ظاہر کرتی ہیں ”اے میرے دل،اے میری جان،اے میری آنکھ کی ٹھنڈک“ اور یہ مبالغہ نہیں ہے یہ تو بناوٹ سے خالی صاف وشفاف حقیقت ہے تو اولاد کا دل ماں کا دل ہے اس کی جان ماں کی جان ہے اسی وجہ سے اولاد پر ماں کی بڑی ممتا ہوتی ہے۔

فَمَ مَسَّ وَلَدًا ضَرٌّ إِلَّا يَمُسُّ وَالِدَتَهُ أَضْعَافًا ،وَلَا سَالَ مِنْ عُرُوْقِهٖ قَطْرَةُ دَمٍ إِلَّا تَفَجَّرَتْ لَهَا مِنْ قَلْبِهَا قَطَرَاتٌ.وَلَا اِسْوَدَّ فِيْ عَيْنَيْهِ نَهَارٌ إِلَّا أَظْلَمَتْ فِيْ عَيْنَيْهَا شُمُوْسٌ،وَلَا غَابَ عَنْ أَبْصَارِهَا إِلَّا وَزَّعَتْ نَفْسَهَا

حُرَّاسًا يَسْهَرُوْنَ عَلىٰ سَلَامَتِهٖ،وَ صَلَوَاتٍ تَدْرَأُ عَنْهُ السُّوْءَ،وَ تُسَدِّدُ خُطَاهُ إِلَى الْفَلَاحِ وَإِلَى الْعُشِّ الَّذِيْ مِنْهُ طَارَ وَعَنْهُ اِغْتَرَبَ .

(مرجع الطلاب فی تیسیر الإنشاء :ص:۹۱،۹۲)

تو اولاد کو کوئی تکلیف نہیں پہنچتی مگر اس کی ماں کو کئی گنا زیادہ پہنچتی ہے اس کی رگوں سے خون کا ایک قطرہ نہیں بہتا مگر اس کی ماں کے دل سے قطرے جاری ہوجاتے ہیں اس کی آنکھوں میں کوئی دن سیاہ نہیں ہوتا مگر اس کی ماں کی آنکھوں میں سورج ہی تاریک ہوجاتا ہے وہ اس کی آنکھوں سے غائب نہیں ہوتا مگر وہ اپنے نفس کو ایسے نگہبان بناکر تقسیم کرتی ہے جو اس کی سلامتی کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور ایسی دعائیں کرتی ہے جو اس سے برائی کو دور کرتی ہیں اور اس کے قدموں کو کامیابی کا صحیح راستہ دکھاتی ہے اور اس آشیانے کا جس سے وہ اڑا اور دور چلا گیا۔

(۳)وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ تَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۬ۙ وَ تَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ [العصر:۱-۳]

اس زمانہ محبوب کی قسم: بے شک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

(٤)قَالَ النَّبِيُّ -صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ-إِنَّ التُّجَارَ يُبْعَثُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا إِلَّا مَنِ اتَّقىٰ اللهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ.(رواه الترمذی فی سننه)

نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک تاجر لوگ قیامت کے دن فاسق وفاجر اٹھائے جائیں گے مگر جو اللہ سے ڈرے، نیکی کرے اور سچ بولے۔

التَّمْرِيْنُ(۴۷)

آنے والے ٹکڑوں کی عربی بناؤ۔

(ا)جب ملک میں امن وسلامتی کی فضا قائم ہوتی ہے اور ہر شخص پوری توجہ اور لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داری پوری کرتا ہے تو ملک ہمہ جہت ترقی کرتا ہے، یہ ماحول ہر شہری کو پسند آتا ہے سوائے انتہا پسند اور دہشت گردوں کے، اس لیے وہ اس پُر امن ماحول کو بگاڑنے کی

سازشیں رچنے لگتے ہیں اور افراتفری پیدا کرنے کے علاوہ کسی چیز میں اپنی کامیابی نہیں سمجھتے

عِنْدَمَا يَسُوْدُ الأَمْنُ وَالسَّلَامُ فِي الْمُلْكِ،وَيَقُوْمُ كُلُّ رَجُلٍ بِمَسْؤُلِيَّتِهٖ بِعِنَايَةٍ وَرَغْبَةٍ كَامِلَةٍ يَتَرَقَّ الْمُلْكُ تَرَقِّيًا شَامِلًا يُعْجِبُ هٰذَا الْجَوُّ كُلَّ مُوَاطِنٍ إِلَّا الْمُتَطَرِّفِيْنَ وَالإِرْهَابِيِّيْنَ،لِأَجلِ ذٰلِكَ لَا يَزَالُوْنَ يُدَبِّرُوْنَ الْمُوَامَرَاتِ لِإِفْسَادِ الْجَوِّ الآمِنِ ،وَلَا يَتَصَوَّرُوْنَ النَّجَاحَ فِيْ شَيْئٍ إِلَّا فِيْ اِحْدَاثِ الْبَلْبَلَةِوَالِاضْطِرَابِ.

(۲) ہر قوم کی ترقی کا زینہ اعلی اور بامقصد تعلیم کا حصول ہے، اس لیے جو قوم تعلیم میں پیچھے رہتی ہے وہ ترقی کے میدان میں بھی پیچھے رہ جاتی ہے۔ یہ وہ روشن حقیقت ہے جس کا انکار صرف وہی کرے گا جو ہٹ دھرم، ضدی اور سوجھ بوجھ سے عاری ہو۔

سُلَّمُ الِازْدِهَارِ لِكُلِّ قَوْمٍ تَحْصِيْلُ التَّعْلِيْمِ الْعَالِي وَالهَادِفِ لِأَنَّ الْقَوْمَ الَّذِيْ يَتَخَلَّفُ فِي التَّعْلِيْمِ يَتَخَلَّفُ فِيْ مَجَالِ الِازْدِهَارِ أَيْضًا،هٰذِهٖ هِيَ الْبَاهِرَةُ الَّتِي لَا يُنْكِرُهَا إِلَّا الْمُتَمَرِّدُ،وَالْعَنِيْدُ وَالْمُتَهَوِّرُ.

(۳) صحابہ کرام۔رضوان اللہ علیہم اجمعین۔نے اللہ ورسول کی خوشنودی کے لیے اسلام کی سربلندی کی خاطر اپنی جان ومال کی بازی لگادی، اپنا سب کچھ حق کی راہ میں قربان کردیا، اپنا گھر بار چھوڑا، طرح طرح کی مشقتیں برداشت کیں، پریشانیاں جھیلیں، یہاں تک کہ ان کی کوششوں کی برکت سے ہی مذہب اسلام چار دانگ عالم میں پھیل گیا۔ ان کی ان شان دار خدمات کا تذکرہ کیے بغیر اسلام کی تاریخ مکمل نہیں ہوسکتی۔ ان کے زرّیں کارناموں اور مخلصانہ کوششوں کا انکار وہی کرے گا جو متعصب رافضی ہوگا یا غیر منصف بے دین۔

غَامَرَ الصَّحَابَةُ الْكِرَامُ ۔رِضْوَانُ اللهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ الإِسْلَامِ مَرْضَاةً لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ،وَفَدَوا بِأَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيْلِ اللهِ وَتَرَكُوا دِيَارَهُمْ ، وَتَجَشَّمُوا مَشَقَّاتٍ مُتَشَعِّبَةٍ، وَتَحَمَّلُوا مَصَاعِبَ عَدِيْدَةً حَتّٰى اِنْتَشَرَ الدِّيْنُ الإِسْلَامِيُّ فِي أَكْنَافِ الْعَالَمِ بِبَرْكَةِ مَسَاعِيْهِمْ،لَا يَكْمُلُ تَارِيْخُ الإِسْلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ خِدْمَاتِهِمْ

الْجَلِيْلَةِ،لَا يُنْكِرُ مَآثِرَهُمَ الذَّهْبِيَّةَ وَمَسَاعِيْهِمُ الْمُخْلَصَةَ إِلَّا الْمُتَعَصِّبُ الرَّافِضِيُّ اَوْغَيْرُ الْمُنْصِفِ الصَّابِئِ.

(۴) گرمی کا زمانہ تھا، سخت گرمی پڑ رہی تھی ،دوپہر کے وقت ہم ریل گاڑی سے اترے، گاڑی والوں نے ہڑتال کر رکھی تھی، تانگے یا رکشے کے علاوہ کوئی سواری دست یاب نہ تھی، میں نے کرایے پر ایک رکشہ لیا اس پر سارا سامان رکھا، اور اپنی منزل کی جانب روانہ ہوگیا۔

كَانَ فَصْلُ الصَّيْفِ يَشْتَدُّ الْحَرُّ نَزَلْنَا مِنَ الْقِطَارِ وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ وَاَضْرَبَ اَصْحَابُ الْمَرَاكَبِ،مَا كَانَ الْمَرْكَبُ إِلَّا عَرَبَةَ الْخَيْلِ وَالرِّكْشَةَ اِسْتَأْجَرْتُ رِكْشَةً وَوَضَعْتُ عَلَيْهَا الْمَتَاعَ كُلَّهٗ وَرُحْتُ إِلىٰ مَنْزِلِي.

(۵) اللہ عزّوجل کے سوا اور کسی کے لیے بقائے دوام نہیں ،اس کے دین کے علاوہ اور کوئی دین لائق اتباع نہیں، اس نے بندوں کی ہدایت ورہ نمائی کے لیے بہت سے انبیاو مرسلین بھیجے۔

لَا يَخْلُدُ أَحَدٌ إِلَّا اللهُ ،وَلَا يَلِيْقُ بِالاتِّبَاعِ دِيْنٌ غَيْرَ دِيْنِهٖ،أَرْسَلَ كَثِيْرًامِنَ الأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ لِهِدَايَةِ الْعِبَادِ.

*****